Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 321 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Monday, 1st December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۹ رجمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● سوموار، یکم/ دسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

1Ltr. MRP : Rs.796/-
1Ltr. MRP : Rs.740/-
لذیذ مزیدار کھانا تیار کرنے کیلئے تہوار کے موقع پر لکھی گھی کثرت سے استعمال کریں
LAKHMI GHEE
AGMARK
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
FOR DISTRIBUTORSHIP COSSIPORE 033- 35632817/ 9123943048

کولکاتا ٹورانڈ ٹراویلس
کی خدمات
حج پیکیج | عمرہ پیکیج | بین الاقوامی اور گھریلو خدمات
زیارت پیکیج
مسجد اقصیٰ، عراق، مصر کی زیارت
ٹکٹ اور ویزا کی فراہمی | فورکس کی سہولت
CUSTOMISED PACKAGE | MANPOWER CONSULTANT
OUR HEAD OFFICE
KOLKATA TOURS & TRAVELS (I) PVT. LTD
Recognised by Ministry of Minority Affairs (Hajj) Govt. of India
MOB : 9830146833 | 7896414910 | 9330689678 | 9957535980
BRANCH OFFICE : H. NO. 33, Elora Upa Path, Hatigaon, Beltola, Sanjogi Path, Guwahati, Assam - 781038
HEAD OFFICE : 209, AJC Bose Road, Karnani Estate, 1st Floor Office No. 6 Kolkata - 700017
E-mail: kit_in@hotmail.com | kttguw@gmail.com | Website : www.kolkatatours.net

کل جماعتی اجلاس میں ایس آئی آر کے مسئلے پر اپوزیشن کا زور

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے آغاز سے پہلے، حکومت نے اتوار کے روز آل پارٹی میٹنگ بلائی، جس میں اپوزیشن کی جماعتوں نے ایس آئی آر، قومی سلامتی، سماجی تحفظ، اور آلودگی سے تحفظ سمیت متعدد مسائل اٹھائے اور مطالبہ کیا کہ ان مسائل پر پارلیمنٹ میں بحث کی جائے۔
کل جماعتی میٹنگ کے بعد، لوک سبھا میں کانگریس کے وہپ، گورو گوگوئی نے کہا کہ (باقی صفحہ 10 پر)

SIR میں قبائلی برادری کے ساتھ ناانصافی ہوسکتی ہے

موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ممتا بنرجی اسی ماہ کوچ بہار کا دورہ کریں گی

کوچ بہار 30 رنومبر: حکمراں پارٹی کی نظر ایس آئی آر کے درمیان کوچ - راجبنگشی برادری پر ہے! وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اگلے ماہ کوچ بہار کا دورہ کرنے والی ہیں۔ وہ طویل عرصے کے بعد راس میلہ گراؤنڈ میں جلسہ عام کرنے والی ہیں۔ ضلع ترنمول کی قیادت چیف منسٹر کے دورہ کو لے کر پوری طرح تیار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ منگل 9 دسمبر کی صبح کوچ بہار پہنچیں گے۔ راس میلہ گراؤنڈ میں ایک بڑے جلسہ عام کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ضلعی بعد میں، وہ ایک انتظامی میٹنگ کر سکتی ہے۔ تاہم شیڈول ابھی تک حتمی نہیں ہے۔ (باقی صفحہ 10 پر)

سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف نئی ایف آئی آر، کانگریس پارٹی برہم

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) کانگریس رہنما سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف دہلی پولیس کی اقتصادی جرائم شاخ کی جانب سے درج نئی ایف آئی آر پر کانگریس نے کہا ہے کہ مودی۔شاہ کی جوڑی کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ظلم، ہراسانی اور انتقامی سیاست جاری رکھے ہوئے ہے اور نیشنل ہیرالڈ کا معاملہ مکمل طور پر جھوٹا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اتوار کے روز جاری بیان میں کہا، "مودی۔شاہ کی جوڑی کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے خلاف ظلم، دھمکی اور انتقامی سیاست کی اپنی شرپسندانہ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ جو لوگ دھمکیاں دے رہے ہیں، دراصل وہ خود غیر (باقی صفحہ 10 پر)

MeZban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

مٹن بریانی	مٹن چانپ	مٹن قورمہ	مٹن رزالہ
چکن بریانی	چکن چانپ	چکن بھرتہ	چکن دوپیازہ
چکن تندوری	چکن تکہ	چکن ریشمی کباب	اور بٹر نان کے علاوہ
زعفرانی فرنی	گاجر حلوہ،	گلاب جامن	شاہی ٹکڑا وغیرہ

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

Congratulations to
Kolkata Public English School
From HRH Prince Dr .M. A. Ali
Director: World meet Thailand Indonesia UK

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے

زعفرانی تیل
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے
گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN ?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

اپنے بچوں کو اردو پڑھائیں اور سکھائیں: وزیر جاوید خان، ایوان میں اردو کیلئے بھی آواز اٹھائیں: ایم پی محمد سالم

ریاستی اردو کانفرنس کی کامیابی پر اہل اردو کو سلام!: اطہر فاروقی

کولکاتا۔(ساجد پرویز) انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کا ریاستی اردو کانفرنس کا انعقاد کلکتہ کے کلا مندر میں ہوا۔جس کی صدارت انجمن کے ریاستی نائب صدر و ٹیٹا گڑھ کے وائس چیرمین ماسٹر محمد جلیل نیکی اس موقع پر اظہار کرتے۔ ہوئے اتر پردیس کے ایم پی محمد سالم نے کہا کے اردو اس ملک کی ایک اہم زبان ہے اور کروڑوں کی تعداد میں۔لوگ یہاں اردو زبان بولتے مگر افسوس اردو کا وہ حق نہیں ملا جس کی ہمیں امیدیں وابستہ رہی۔انہوں نے اردو سیاست دانوں کے بارے میں کہا کے اکثر سیاست دان نہ ہی اردو کیلئے ایوان آوازیں اٹھاتے ہیں اور۔ نہ اردو میں حلف لیتے ہیں۔انہوں نے اہل اردو کے گزارش کی کے وہ اردو اخبار ضرور خریدیں۔محمد سالم نے کہا کے حق کے لیے آواز اٹھانے میں ڈر لگتا ہے تو پھر اردو علاقے میں آ کر ووٹ کیوں مانگتے ہیں انجمن ترقی اردو کے قومی جنرل سکریٹری اطہر فاروقی۔ نے کہا کے۔مغربی بنگال میں ریاستی کانفرنس پر ہم اہل اردو و ذمہ داران انجمن کو۔ سلام کرتے ہیں'انہوں نے کہا کے مغربی بنگال میں۔اردو کا مستقبل روشن ہے۔انہوں نے ریاستی حکومت سے گزارش کی کے وہ اردو اسکولوں کے مسائل پر توجہ دے اور اردو کے خالی جگہوں پر۔جلد سے جلد۔اردو اساتذہ کا تقرر کرے۔ریاستی وزیر جاوید۔احمد خان کہا کے اردو۔ کے فروغ میں رسائل اخبارات کا اہم کردار ہے مگر اکثر اردو والے اردو اخبارات۔ نہیں خریدتے جو المیہ سے کم نہیں۔انہوں نے کہا کے اردو اسکولوں میں ایس ٹی ایس سی کا مسلہ حل کرنے کے لیے حکومت سنجیدگی سے غور۔کر رہی ہے۔مگر اردو اس وقت اور ترقی کرے۔گا جب۔ہم لوگ اردو کی فروغ کے لیے اس۔کی شروعات گھر سے ہی کریں گے۔۔ساتھ ہی ساتھ سرکاری دفاتر میں اردو میں خط وکتابت۔ کریں۔انجمن کے ریاستی صدر نے افتتاحی تقریر میں انجمن کے کارکردگی۔ ویٹ بنگال سول سروس۔ وارد و میں سوال نامے کے تعلق سے اپنی باتیں رکھی۔اظہار احمد نے کہا آزادی کے وقت صرف ایک ووٹ سے اردو کی شکست ہوگ۔ مگر۔ اس وقت۔ بھی اسے پورے ملک کی دوسری سرکاری زبان بنادیا جاتا تو یہ۔ مسلہ آج نہیں ہوتا۔اس موقع پر اظہار عالم نے کہا حکومت اردو کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کرے۔انجمن ؟ کے ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے کہا کے اس کانفرنس کی کامیابی پر ہم اہل اردو و انجمن کے بھی مقامی ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتے ہیں'اس۔ موقع پر تار۔ٹی وی کے چیر مین سمبھر نیواڑ نے کہا کے چند گروپ یا سختیاں اردو کے ساتھ بے ایمانی و سوتیلا پن کا سلوک کر رہی ہیں حالانکہ اردو و ہندی دونوں بہنیں ہیں انجمن کے ریاستی نائب صدر محمد جلیل نے بھی مندوبین۔مہمانان و ذمہ داران کا۔شکریہ ادا کیا۔اردو کے اس کانفرنس میں مختلف اضلاع سے سینکڑوں کی تعداد میں محبّ اردو۔ وطلبا و طالبات نے شرکت کی اور اردو کی فروغ واسکی ترقی کے بارے اپنی تحریک کو جاری رکھنے کا وعدہ کیا نائب صدر قمر الدین ملک نے بھی اردو کے فروغ پر اہل اردو سے گزارش کی کسی بھی زبان کے فروغ پر اہل زبان کی کوشش وجد جہد پہلے ہوتی ہے۔اس موقع پر روبیلک ڈاکٹر سراج احمد نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس کانفرنس میں کلکتہ۔ہوڑہ۔ شمالی چوبیس پرگنہ جنوبی چوبیس پرگنہ۔ہگلی۔ شمالی دیناج پور۔ مرشد آباد۔آسنسول وغیرہ سے مندوبین نے شرکت کی۔اس موقع پر انجمن کے سکریٹری ڈاکٹر نہال احمد۔نائب صدر سعید الدین مسٹر۔ سکریٹری محمد صادق۔ نائب سکریٹری ڈاکٹر وارث علی۔ماسٹر عبد الرحیم انیس الرحمن۔ محمد سکندر۔ہارون ارشد۔ انو پریمی۔غلام ربانی۔شعیب فیصل۔خواجہ احمد حسین؟۔ماسٹر محمد کلیم۔ محمد ضیاء الدین۔محمد خلیل وغیرہ موجود تھے نقابت کا فرائض پروفیسر شمشیر عالم نے انجام دیے۔

☆

بھاٹ پاڑہ: بندر یلائنس جوٹ مل کھلنے سے مزدور مسرور

شمالی چوبیس پرگنہ: 30 نومبر: (ساجد پرویز) گزشتہ دنوں سے بند پڑا بھاٹ پاڑہ کے ریلائنس جوٹ مل آخر کار دوبارہ کھل گئی ہے۔ مزدوروں کے دباؤ اور احتجاج کے بعد انتظامیہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوگئی۔ تمام کارکن آج کام پر واپس آگئے ہیں۔ اس دوران کارکنوں نے دم دم تنظیم کے ترنمول ہندی سیل اور بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے سی آئی سی امیت گپتا کو مبارکباد دی ہے۔اس موقع پر امیت گپتا نے کہا کہ یہ جیت کارکنوں کی ہے۔امیت گپتا نے کہا کہ 6 کارکنوں کی برطرفی کے بعد ریلائنس جوٹ مل میں تقریباً 3500 کارکن کام پر نہیں جا رہے تھے۔ مسٹر گپتا کی قیادت میں مزدوروں نے ریلائنس جوٹ مل کے سامنے دھرنا دیا۔ اس موقع پر مزدوروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گپتا نے کہا کہ مل ہر روز گونج رہی ہے، لیکن مزدور پچھلے 20 دنوں سے کام پر واپس نہیں آئے ہیں۔ مسٹر گپتا نے زور دیا کہ مالکان کو مزدوروں کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ، جو ہر 15 دن میں کام کا بوجھ بڑھانے پر تحقیق کرتی ہے، صرف ورکرز کے کام کا بوجھ بڑھاتی ہے، جس سے انتظامیہ کے اندر جھگڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مل کو قواعد کے مطابق چلایا جائے تاکہ مقامی معیشت کو برقرار رکھا جا سکے۔ مالکان، ہر 15 دن بعد کام کے بوجھ کے مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے، مل کو بند کر دیتے ہیں۔ یہ کام نہیں کرے گا۔ انہیں مل کو دو تین سال تک چلانا پڑے گا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ وہ ہمیشہ مزدوروں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے ممبر پارلیمنٹ پارتھا بھومک کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا جنہوں نے مل کو دوبارہ کھولنے میں مدد کی ہے۔ مسٹر گپتا نے وضاحت کی کہ مل کے 3,500 کارکنوں میں ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی شامل ہیں اور ان سب کو مل کر لڑنا چاہیے۔ یہ اتحاد اتحاد کی علامت ہے۔ تفرقہ بازی کی سیاست کرنے والوں کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ اگر ہم ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی متحد رہیں گے تو ہی یہ ملک ترقی کرے گا اور ہم ہر جنگ جیتیں گے۔ واضح ہو کے چھ مزدوروں میں سے چار کو کام پر لیا گیا ہے جبکہ دو کو چھ ماہ بعد لیا جائیگا۔

ایس آئی آر: 70 سالہ باپ کی دوسری شادی کا راز فاش

فرخا،30 نومبر: SIR ماحول میں ایک 70 سالہ شخص نیا باپ بن گیا ہے۔ مرشد آباد کے لال گولہ میں اس واقعہ کو لے کر آس پاس کے علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ان کے خاندان میں ہنگامہ اور بدامنی عروج پر ہے۔ بوڑھے آدمی کے بچوں کو خوف ہے کہ جائیداد باپ کے 'نئے بچے' کو دینی پڑے گی۔ان کے پڑوسیوں میں بھی سرگوشی شروع ہوگئی ہے۔ بدقسمتی سے، بیوی مرگئی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ نورول شیخ جو مرشد آباد کے لال گولہ کے دیوان سرائے کی رہنے والا ہے۔ اس کی عمر تقریباً 70 سال ہے۔ اس کی تین بیٹیاں، دو بیٹے ہیں۔ وہ سب کے سب شادی شدہ ہیں۔ نورول کی بیوی بھی فوت ہو چکی ہے۔ زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی۔ ایس آئی آر فارم جمع کرایا گیا۔ نورول کے بیٹوں کو معلوم ہوا کہ بابو شیخ نامی 40 سالہ بوڑھے نے فارم بھرا ہے اور اس نے والد کے نام کی جگہ پر نورول کا نام لکھا ہے۔ باپ کے 'برے کام' سامنے آنے پر بچے غصے میں آگئے۔ پراپرٹی کے پہلے ہی پانچ شیئرز ہیں۔ ایک اور شخص کے شامل ہونے کا خدشہ انتہائی خاندانی جھگڑوں کا باعث بنا ہے۔ دریں اثنا، پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ "خوش قسمتی سے، نورول کی بیوی ایس آئی آر سے پہلے ہی فوت ہوگئی، ورنہ وہ بڑھاپے میں اپنے شوہر کی 'بداعمالیوں' کا علم ہونے کے بعد خودکشی کر لیتی۔" نورول شیخ سب کو یہ باور کرانے کی پوری کوشش کر رہا ہے کہ اس کا اس واقعے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بابو شیخ ان کا بیٹا نہیں ہے۔ لیکن اس کی کوئی نہیں سن رہا ہے۔ علاقے کے ایک رہائشی کا دعویٰ ہے کہ بابو شیخ دراصل بنگلہ دیش کا رہنے والا ہے۔ ہو سکتا ہے اس نے نورول کا نام اس طرح استعمال کیا ہو تاکہ اس کا نام SIR سے حذف نہ ہو جائے۔ تاہم وہ یہ اندازہ نہیں لگا سکتے تھے کہ معاملہ اس مرحلے تک جائے گا۔ حالانکہ گاؤں والوں کے ایک طبقے کا دعویٰ ہے کہ بابو شیخ نے نورول شیخ کے گھر والوں کو پیسے دے کر اور اجازت لے کر بوڑھے کا نام استعمال کیا ہے۔ اب وہ اس سارے معاملے کی تردید کر رہا ہے۔ علاقے کے انچارج بی ایل او نے کہا کہ میں نے بی ڈی او کو معاملے سے آگاہ کر دیا ہے ہم ان کی ہدایت کے مطابق کارروائی کریں گے۔

ایس آئی آر کام کے دباؤ کی وجہ سے اے ای آر او بیمار

تملوک،30 نومبر: ایس آئی آر کے کام کے متعلق دباؤ کی وجہ سے ایک اور افسر بیمار ہوگیا ہے۔ اس بار ایک اے ای آر او بیمار پڑ گیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کو تملوک میں پیش آیا۔ اسے مقامی اسپتال لے جایا گیا اور کلکتہ کے نیورو سائنسز اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ وہ SIR سے متعلق اضافی دباؤ کی وجہ سے بیمار ہوا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بیمار AERO کا نام وویکانند پال ہے۔ وہ پنگلا بلاک کے یوتھ آفیسر ہیں۔ وہ ووٹر لسٹ میں خصوصی تصحیح کے عمل میں بطور AERO کام کر رہے تھے۔ وہ تملوک کے چندی پور کا رہنے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی کچھ دنوں سے طبیعت خراب تھی۔ اتوار کو اس کی طبیعت بہت خراب تھی۔ صبح گھر میں بیت الخلا سے واپس آنے کے بعد وہ بول نہیں پا رہا تھا۔ اسے مقامی دیہی اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ان کی حالت خراب ہونے پر انہیں کلکتہ کے ایک اسپتال منتقل کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں فالج کا حملہ ہوا تھا۔ وویکانند بابو کی بھابھی نے کہا کہ وہ صبح لیٹے ہوئے تھے۔ بیت الخلا سے آنے کے بعد وہ بیمار ہو گئے تھے۔ انہیں سر پر پانی ڈال کر اسپتال لایا گیا تھا۔ وہ ایس آئی آر کے کام میں مصروف تھے۔ وہ ذہنی دباؤ میں تھے۔ اب انہیں کلکتہ کے ایک اسپتال میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایک اور رشتہ دار نے کہا کہ وہ صبح سے بیمار تھے۔ مختلف اسکینوں سے پتہ چلا کہ ان کے سر میں مسئلہ ہے۔ اسے کلکتہ کے نیورو سائنسز اسپتال بھیجا گیا ہے۔

SIR میں نام خارج ہونے کے خدشہ کے سبب بالاگڑھ کے 70-80 آدیواسی خاندان خوف و ہراس کا شکار

ہگلی،30 نومبر: وہ کام کے لیے ایک ضلع سے دوسرے ضلع جایا کرتے تھے۔ انہوں نے ووٹر-آدھار کارڈ اور دیگر دستاویزات بنانے کے بارے میں کبھی نہیں سوچا تھا۔ بالاگڑھ، ہگلی میں بسنے کے بعد، سب کچھ مل گیا۔ لیکن 70-80 قبائلی خاندان گھبراہٹ میں ہیں کہ آیا ان کے نام SIR کے لسٹ میں ہوگا یا نہیں۔ ان کا سوال ہے کہ کیا اس مٹی کے بچے ہونے کے باوجود ان کا نام چھوڑ دیا جائے گا؟ بالاگڑھ بلاک کے زیارت میں کھسرچر۔ قبائلی خاندان یہاں رہتے ہیں۔ دس پندرہ سال پہلے انہوں نے ہگلی کے بالاگڑھ بلاک کے زیارت میں مستقل طور پر رہنے کا فیصلہ کیا۔ ان کے آدھار ووٹر کارڈ مل گئے ہیں۔ لیکن 2002 میں ان میں سے بہت سے لوگوں کے نام نہیں ہیں۔ پھولمونی، تلہ، کزا اسہارا کا کہنا ہے کہ وہ روزی روٹی کی تلاش میں ریاست کے کئی اضلاع بشمول شمالی اور جنوبی دیناج پور، مالدہ، بردوان وغیرہ میں کام کرتے تھے۔ وہ موسم کے مطابق ایک ضلع سے دوسرے ضلع جایا کرتے تھے۔ ان کے آباؤ اجداد بھی اسی طرح زندگی گزارتے تھے۔ انہوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ انہیں یہ ثابت کرنا پڑے گا کہ وہ ہندوستان کے باشندے ہیں۔ لیکن اب انہیں کرنا پڑ رہا ہے۔ جس کے باعث وہ خوف کے عالم میں دن گزار رہے ہیں۔ پھولمونی نے سوال کیا کہ "ہم اس ملک کے مقامی لوگ ہیں، اس ملک میں پیدا ہوئے، کیا ہمارے نام اب بھی ووٹر لسٹ سے نکالے جائیں گے؟" ان کا مزید دعویٰ ہے، "ہم کسی دوسرے ملک سے نہیں آئے، ہم صرف کام کے لیے ایک ضلع سے دوسرے ضلع جایا کرتے تھے۔" جو خاندان ایس آئی آر سے خوفزدہ ہیں ان سے صرف ایک ہی گزارش ہے کہ ہمارے نام ووٹر لسٹ میں ہونے دیں، ہمارا وجود مٹ نہ جائے۔

بیر بھوم کے 5 مہاجر مزدوروں کو اوڈیشہ میں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں محروس

کٹک، 30 نومبر: اڈیشہ میں کام کرتے ہوئے بنگال سے آئے مہاجر مزدوروں کو پھر سے ہراساں کیا گیا ہے۔ انہیں مبینہ طور پر پولیس نے بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں حراست میں لیا گیا ہے۔ مزدوروں کا گھر بیر بھوم کے نلہاٹی میں ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ پانچ تارکین وطن کارکنوں کو ان کے تمام شناختی دستاویزات ہونے کے باوجود 'درانداز' قرار دیا جا رہا ہے۔ واقعے کا علم ہونے پر مزدوروں کے اہل خانہ بھی پہنچ گئے۔ وہ سارے لوگ خوفزدہ ہیں۔ بلاک نمبر 2، نلہاٹی کے گاؤں بھاگلدیگھی کے رہائشی عبدالعلیم شیخ، سلیم شیخ، منیر الاسلام، عطاالرحمان اور نور عالم ہیں۔ ان کے خاندانی ذرائع کے مطابق آخری 25 مہاجر مزدور اوڈیشہ میں کام کر رہے ہیں۔ وہ اگر پارہ کے علاقے میں مکان کرایہ پر رہتے ہیں۔ سنیچر کو انہیں بھدرک کے اگر پارہ پولس اسٹیشن میں طلب کیا گیا۔ الزام ہے کہ جب وہ پولس اسٹیشن گئے تو ان پر بنگلہ دیشی درانداز' کا لیبل لگایا گیا۔ ہندوستان کے قانونی شہری ہونے کے ناطے کارکنوں نے پولس کو ووٹر کارڈ، آدھار کارڈ اور پین کارڈ دکھائے۔ لیکن اس کے باوجود الزام ہے کہ انہیں رہا نہیں کیا گیا۔ پانچوں کو بنگلہ دیشی ہونے کے الزامات میں حراست میں لے لیا گیا۔ اہل خانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں حراستی کیمپ میں رکھا گیا ہے۔ مزدوروں کے اہل خانہ اس پورے واقعہ سے کافی پریشان ہیں۔ واضح ہو کہ 12 ریاستوں کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل جاری ہے۔ 2002 کی ووٹر لسٹ میں کسی کا نام ہے یا خاندان کے دیگر افراد کے نام ہیں۔ اس کے بعد بھی یہ الزام ہے کہ انہیں غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا ہے۔ مقامی انتظامیہ کو انہیں اوڈیشہ سے رہا کرنے کے انتظامات کرنے چاہئیں۔ گھر والے بھی یہی چاہتے ہیں۔ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے، الزام ہے کہ مرشد آباد اور پوربا مدنی پور اضلاع کے کئی مہاجر مزدوروں کو اڈیشہ جاتے ہوئے ہراساں کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ اڈیشہ پولس بنگلہ دیشی الزامات کے تحت بنگالی کارکنوں کو مسلسل ہراساں کر رہی ہے۔

معمر شخص کی اپنی نگرانی میں بنائے گئے پل پر کھڑے ہوکر نہر میں چھلانگ

بنگاؤں،30 نومبر: پل ان کی نگرانی میں بنایا گیا تھا۔ وہ اس پل کے بیچ میں کھڑا ہوا اور کچھ دیر سوچتا رہا۔ پھر بوڑھے نے اس پل سے نہر میں چھلانگ لگا دیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ گائے گھاٹہ کے علاقے میں پیش آیا ہے۔ متوفی کا نام اشوک دتہ ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا خاندان میں مالی مشکلات کی وجہ سے اس نے اپنی زندگی کا خاتمہ کیا ہے؟ وہ کبھی ایک ٹھیکیدار کمپنی کا منیجر ہوا کرتا تھا۔ وہ پل بھی اسی کی نگرانی میں اچا پور، گائگھاٹا، شمالی 24 پرگنہ میں بنایا گیا تھا۔ بوڑھے نے اس پل سے چھلانگ لگا کر 'خودکشی' کر لیا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق 67 سالہ بوڑھے کا گھر ہگلی ضلع کے اتر پارہ میں ہے۔ تاہم، وہ اور اس کی بیوی ایک طویل عرصے سے شمالی 24 پرگنہ کے گائے گھاٹا، تھانہ کے علاقے اچا پور نیتا جی بازار میں رہ رہے تھے۔ اس کی بیمار بیوی گھر پر ہے۔ وہ کئی سالوں سے بیماری میں مبتلا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ علاج کی وجہ سے وہ اب مالی طور پر مستحکم نہیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تنگدستی کی وجہ سے اسے خاندان چلانے اور بیوی کے طبی اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا۔ کیا اسی لیے اس نے خودکشی کا راستہ اختیار کر لیا؟ موت سے پہلے ان کے رویے نے بھی بہت سے لوگوں کو چونکا دیا ہے۔ آج صبح اشوک دتہ سائیکل لے کر پل پر گیا۔ وہ سائیکل چھوڑ کر پل کے بیچوں بیچ کھڑا ہو کر جھک گیا۔ پھر اس نے اپنی چادر اتاری اور نیچے جمنا نہر میں چھلانگ لگا دی! اس وقت نہر کنارے کئی لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اس اچانک واقعہ سے وہ کچھ دیر کے لیے چونک گئے۔ مقامی لوگوں نے پولس کو اطلاع دی اور معمر شخص کو بچانا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد اس کی لاش پانی سے نکال لی گئی۔ پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ بوڑھا آدمی علاقے میں ایک اچھے انسان کے طور پر جانا جاتا تھا۔ واقعہ سے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔

☆

ازدواجی تنازعہ میں تین ماہ کا بچہ زخمی ہونے کے بعد جاں بحق

مدنی پور،30 نومبر: میاں بیوی کے درمیان ازدواجی تنازعہ پر ہوا اور دونوں میں زبردست جھگڑا شروع ہوگیا۔ ان کے جھگڑے میں تین ماہ کا بچہ ہلاک ہوگیا۔ یہ افسوسناک واقعہ پچھم مدنی پور کے داس پور میں پیش آیا ہے۔ جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق داس پور تھانہ علاقہ کی رہائشی سلمیٰ خاتون کی شادی ایک سال قبل راجو داس سے ہوئی تھی۔ اس جوڑے کے ہاں تقریباً تین ماہ قبل ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر راجو نے اپنی بیوی کو مارا پیٹا اور گھر سے نکال دیا۔ اس کے بعد سنیچر کی رات اس کی بیوی سلمیٰ معاملہ طے کرنے داسپور آئی۔ اس وقت ان میں پھر جھگڑا ہوگیا۔ مبینہ طور پر اس وقت راجو نے بچے کو کھینچنا شروع کر دیا۔ اس کھینچا تانی میں بچے کی ناک پر چوٹ لگ گئی۔ سلمیٰ نے کہا کہ اس نے خون نکلتا دیکھا۔ بچے کو فوری طور پر مقامی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد تھانہ داسپور پولس نے راجو داس کو گرفتار کر کے تھانے لے گئے۔ مقتول بچے کی والدہ سلمیٰ نے بتایا کہ میرے شوہر راجو نے مجھے مارا پیٹا اور گھر سے نکال دیا، میں اپنی بہن کی ثالثی سے معاملہ طے کرنے یہاں آئی تھی، ہم ٹوٹو میں تھے، وہ شراب پی رہا تھا، وہ میرے بیٹے کو چھیننے لگا، پھر میں نے دیکھا کہ میرے بیٹے کی ناک سے خون نکل رہا ہے، جب ہم اسے لیکر اسپتال گئے تو پتہ چلا کہ میرے بیٹا دم توڑ دیا ہے۔

☆

بانکوڑہ: قومی شاہراہ پر خوفناک حادثہ ماں بیٹا ٹرک سے کچل کر ہلاک

کھتڑا،30 نومبر: ایک ماں اور اس کا 12 سالہ بیٹا موٹر سائیکل پر جبکہ باپ بائیک چلا رہا تھا اور وہ اپنی منزل کی طرف جا رہے تھے۔ ریاستی شاہراہ پر تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی۔ جس کے نتیجے میں وہ تینوں سڑک پر گر گئے۔ ٹرک کا پہیہ ماں بیٹے پر چڑھ گیا۔ دونوں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ لیکن باپ اس حادثے میں بال بال بچ گیا۔ وہ اپنی بیوی اور اکلوتے بیٹے کے کھو جانے سے تباہ ہو گیا ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ بانکوڑہ کے رسول پور میں پیش آیا ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ خاندان اسی علاقے میں رہتا ہے۔ آج اتوار کو یہ خاندان رسول پور سے بائک پر سوار ہو کر بانکوڑہ بردوان ریاستی شاہراہ پر رسول پور سے بردوان کی طرف جا رہا تھا۔ یہ حادثہ پترا سیار پولس اسٹیشن کے تحت رسول پور کے دیولی چوراہے کے قریب پیش آیا ہے۔ تیز رفتار ٹرک نے موٹر سائیکل کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ تصادم میں تینوں سڑک پر گر گئے۔ ٹرک کا پہیہ ماں بیٹے کے سروں کے اوپر سے گزر گیا۔ دونوں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ اس دوران بیوی اور بیٹے کی المناک موت دیکھ کر وہ شخص رو پڑا۔ وہ لاشوں کے پاس بیٹھ کر بے تحاشہ رو رہا تھا۔ مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ مہلوک ٹرک کے ڈرائیور کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پترا سیر پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر دونوں لاشوں کو قبضے میں لے لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹرک بردوان کی طرف جا رہا تھا۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔

☆

معذور بی ایل او سوونارا نے حجاب پہن کر مثال قائم کی

(نورالاسلام خان) بشنو پور سے تعلق رکھنے والی بائیو ڈس ایبلڈ بی ایل او سوونارا باین نے حجاب پہن کر ایک مثال قائم کی۔ جسمانی معذوری کے باوجود اس نے انوکھی مثال قائم کی ہے۔ سوونارا، جو پیدائش سے لنگڑی تھی۔ وہ ایک ٹانگ پر پلی بڑھی تھی۔ بوگدہرہ صدیقیہ ہائی مدرسہ (یوایس ایم اے) سے سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری پاس کرنے کے بعد، اس نے اعلیٰ تعلیم کے لیے آرام باغ کالی پور نیتاجی مہاودیالیہ میں داخلہ لیا۔ اس نے 2015 میں تعلیم میں گریجویشن کیا اور 2017 میں بردوان یونیورسٹی سے پوسٹ گریجویشن مکمل کیا۔ ٹیچر بننے کے مقصد سے، اس نے بعد میں بیٹا کالج آف ایجوکیشن سے بی ایڈ کیا۔ ملازمت کے حصول کے لیے طویل انتظار کا نتیجہ نہیں نکلا۔ اس نے 2021 میں آنگن واڑی سنٹر میں شمولیت اختیار کی۔ اس سال انہیں بوتھ لیول آفیسر کی ذمہ داری دی گئی۔ اگرچہ بی ایل او کا کام اس کے لیے مشکل ہے لیکن اس نے یہ کام کر کے ایک مثال قائم کی ہے۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ اس نے اس کام میں ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نے اپنے گاؤں جامشولی کے بوتھ نمبر 238 کے 1,039 ووٹرز کے دروازے سے گنتی کے فارم تقسیم کیے اور جمع کیے ہیں۔ کام کی پیشرفت 99.99% ہے۔ اس نے اسے بہت جلد اور مؤثر طریقے سے مکمل کیا ہے۔ اس کا روز کا معمول تھا۔ صبح آئی سی ڈی ایس سنٹر میں کام کریں۔ دوپہر اور شام میں، وہ فارم تقسیم کرنے اور جمع کرنے کے لئے گاؤں میں گھومتا تھا۔ رات کو گھر واپس آ کر، وہ BLO پورٹل پر معلومات اپ لوڈ کرتا ہے، جو اسے رات گئے تک لے جاتی ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے مسلسل نمازیں بھی ادا کی ہیں۔ سوونارا نے کہا کہ وہ اپنی والدہ سمیت اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ قرآن خاتم گروپ بھی چلاتے ہیں۔ ان کے واضح الفاظ: "الیکشن کمیشن نے مجھے ٹاسک دیا ہے۔ لہٰذا یہ میرا فرض ہے کہ اپنی ذمہ داری پوری کروں"۔ ان کے ساتھیوں نے بھی ان کی تعریف کی۔ بوگدہرہ صدیقیہ ہائی مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر جناب معراج الاسلام نے اپنی کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔

سرحدی چوکی کے قریب فائرنگ کے تبادلے میں بنگلہ دیشی اسمگلر ڈھیر

ندیا،30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے نادیہ ضلع میں ٹمیاری سرحدی چوکی کے قریب ایک تصادم کے دوران ایک بنگلہ دیشی اسمگلر مارا گیا۔ حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ سنیچر کی دوپہر کو اس وقت پیش آیا جب بی ایس ایف کی 32 ویں بٹالین کے ایک سپاہی نے دیکھا کہ کچھ ہندستانی اسمگلروں کو باڑ کے پار پلاسٹک کے بنڈل پھینک رہے ہیں اور بنگلہ دیشی اسمگلر انہیں جمع کر رہے ہیں۔ حکام کے مطابق بی ایس ایف کے سپاہی نے انہیں للکارا جس کے بعد ہندستانی اسمگلر فرار ہوگئے تاہم بنگلہ دیشی اسمگلرز جن میں سے کچھ سرحد کے اس جانب تھے، نے فوجیوں پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران، بی ایس ایف کے ایک سپاہی نے غلطی سے گولی چلائی، جس سے بنگلہ دیشی اسمگلر زمین پر گر گیا، جب کہ دیگر فرار ہوگئے۔ حکام نے بتایا کہ اسمگلرز جائے وقوعہ پر کھانسی کے شربت کی 96 بوتلیں، غیر ملکی شراب کی دو بوتلیں اور ایک تار کٹر چھوڑ گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ زخمی بنگلہ دیشی اسمگلر کو کرشنا گنج اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بی ایس ایف حکام نے بتایا کہ مقتول اسمگلر کی لاش اور ضبط شدہ اشیاء کو مزید قانونی کارروائی کے لیے بنگال پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے اور مقامی پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دریں اثنا، آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے اتوار کو اعلان کیا کہ ریاست سے 11 غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کر دیا گیا ہے۔ ان دراندازوں کو بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل سری بھومی ضلع سے ملک بدر کیا گیا تھا۔ انہوں نے ریاستی پولس فورس کی تعریف کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، سی ایم سرما نے بالی ووڈ ایکشن تھرلر سنگھم کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ سری بھومی پولیس کا آدھی رات کا آپریشن اتنا کامیاب رہا کہ سنگھم نے بھی بیک گراؤنڈ میوزک کو روک دیا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 11 غیر قانونی داخل ہونے والوں کو ملک بدر کر دیا گیا، کوئی ولن کا داخلہ نہیں۔ آسام حکومت بنگلہ دیش سے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کریک ڈاؤن کر رہی ہے، اور دراندازوں کو ہندستانی سرحدوں سے ملک بدر کیا جا رہا ہے۔

BLOs کو اضافی رقم ادا کرنے کیلئے ریاستی حکومت کو الیکشن کمیشن کی ہدایت

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کو ہدایت دی کہ بلاک لیول افسروں (BLOs) کے اضافی اعزازیہ کو فوری طور پر جاری کریں۔ واضح ہو کہ الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال حکومت کو بلاک افسروں (BLOs) کے بڑھے ہوئے اعزازیہ کو جاری نہ کرنے پر سخت سرزنش کی ہے۔ ECI نے اسے عجیب قرار دیا اور 12,000 اور 6,000 کی فوری جاری کرنے کی ہدایت دی۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ تاخیر انتہائی حیرت انگیز ہے اور یہ رقم فوری طور پر جاری کی جانی چاہیے۔ الیکشن کمیشن نے 28 نومبر کو اے آئی ٹی سی کے وفد سے ملاقات کے دوران یہ بیان دیا۔ ریاستی حکومت نے ابھی تک اعزازیہ جاری نہیں کیا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اے آئی ٹی سی کے وفد کو بتایا کہ یہ دیکھنا عجیب ہے کہ بی ایل اوز کے لیے سالانہ 12,000 روپے اور ایس آئی آر کے لیے اضافی 6,000 روپے کا اضافہ ریاستی حکومت نے ابھی تک جاری نہیں کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اصرار کیا کہ یہ ادائیگی مزید تاخیر کے بغیر کی جائے۔ الیکشن کمیشن نے اے آئی ٹی سی کے وفد کو بتایا کہ BLOs کے لیے سالانہ 12,000 روپے کا اضافہ اور اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے لیے اضافی 6,000 روپے ECI نے منظور کر دیا ہے۔ ایک نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کر دیا گیا تھا، جس میں ملک بھر کے تمام BLOs کے لیے بڑھے ہوئے معاوضے کی اطلاع دی گئی تھی۔ اے آئی ٹی سی نے مغربی بنگال حکومت کے اس اقدام پر سخت اعتراض کیا ہے۔ کمیشن نے واضح طور پر ہدایت دی ہے کہ BLOs کے لیے بڑھے ہوئے اعزازیہ اور SIR کے لیے منظور شدہ اضافی رقم بغیر کسی تاخیر کے فوری ادا کی جائے۔

ایس آئی آر: کام کے بوجھ کی وجہ سے ایرو بیمار

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کام کی بوجھ کی وجہ سے چاندی پور کے AERO بیمار ہو گیا جسے کولکاتا کے انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنس میں داخل کرایا گیا ہے جہاں وہ زیر علاج ہے۔ واضح ہو کہ ایس آئی آر کی آخری تاریخ میں سات دن کی توسیع کر دی گئی ہے۔ مسودہ فہرست مغربی بنگال سمیت 12 ریاستوں میں 9 کے بجائے 16 دسمبر کو شائع کی جائے گی۔ حتمی فہرست 7 کے بجائے 14 فروری کو شائع کی جائے گی۔ ایس آئی آر کی آخری تاریخ بڑھنے سے تناؤ زیادہ ہے۔ ... تحریک کی ابتدائی فتح جاری ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ تاہم بی ایل او بیمار ہونے کے باوجود ایس آئی آر کے لیے کام کر رہا ہے۔ الزام ہے کہ مشرقی بردوان ضلع کے جتار میں ایس آئی آر کام کے بوجھ کی وجہ سے بیمار ہو گیا تھا۔ بیمار ہونے کے بعد بھی وہ فارم ڈیجیٹائزیشن سینٹر میں کام کر رہے ہیں۔ 19 کے بی ایل او کو کار پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا۔ علاج کے بعد صحت یاب ہونے کے بعد، رامندر ناتھ رائے نے صبح بی ایل او کے طور پر اپنا کام دوبارہ شروع کیا۔ بی ایل او کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ وہ کام کے بوجھ کی وجہ سے بیمار ہو گیا تھا۔

☆

ابھیشیک نندی گرام سے انتخاب لڑیں گے: سوکانتا کا دعویٰ

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) آئندہ نئے سال میں اسمبلی کا الیکشن ہے۔ کیا ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نندی گرام سے امیدوار ہوں گے؟ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم سکانتا مجمدار کے اس دعوے کے ارد گرد تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق ابھیشیک یہاں سے الیکشن لڑیں گے۔ اس لیے پولس افسران کا تبادلہ نندی گرام کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف نندی گرام کے موجودہ ایم ایل اے شوبھندو ادھیکاری نے پھر کہا ہے کہ اگر ابھیشیک یہاں سے الیکشن لڑیں تو بھی انہیں کوئی ووٹ نہیں دے گا۔ واضح ہو کہ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بالور گھاٹ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ میرے پاس خبر ہے کہ ابھیشیک بنرجی اس بار نندی گرام اسمبلی میں الیکشن لڑیں گے، اس کے لیے ان کے وفادار افسروں کا اس ضلع میں تبادلہ کیا جا رہا ہے، وہ نائب وزیر اعلیٰ بننے کے بہت خواہش مند ہیں، اطلاعات ہیں کہ وہ نائب وزیر اعلیٰ بننے کے لیے نندی گرام اسمبلی میں انتخاب لڑیں گے۔ تاہم بعد میں اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ ممتا بنرجی جہاں سے بھی مقابلہ کریں گی ہم ہاریں گے۔ تاہم ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی نے کہا کہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت نے لوک سبھا کے نتائج کے بعد شوبھندو کو ناپسندیدگیوں کی فہرست میں ڈال دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب نندی گرام کی پنچایت میں ترنمول نے کامیابی حاصل کی ہے، تو شوبھندو ادھیکاری کے لیے بڑا چیلنج اس جگہ پر سیٹ رکھنا ہے۔ اور ابھیشیک-ممتا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ وہاں بھی ترنمول کے ایک لیڈر کی ضرورت ہوگی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ترنمول 2011 میں اقتدار میں آئی تھی، اس وقت ممتا بنرجی نے وزیر ریلوے کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ چھ ماہ بعد وہ بھوانی پور کے ضمنی انتخاب میں بھاری فرق سے جیت کر وزیر اعلیٰ بن گئیں۔ دوسری طرف، شوبھندو ادھیکاری بھی ایم پی تھے۔ بعد میں انہوں نے وزیر بننے کے لئے رکن اسمبلی کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا۔

مردہ اور منتقل ہونے والے ووٹرز کے اعداد و شمار ابھی تک اپ لوڈ نہیں ہونے پر ای سی برہم

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ تقریباً 90 فیصد گنتی کے فارموں کو ڈیجیٹائز کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے لیکن اب تک صرف 18 لاکھ 70 ہزار مردہ ووٹرز کی شناخت ہو سکی ہے۔ منتقل شدہ ووٹرز اور ڈپلیکیٹ ووٹرز کی تعداد سمیت 35 لاکھ ووٹرز کے نام ابھی تک غائب ہیں۔ الزام ہے کہ کئی بار ووٹرز کے گھروں کا دورہ کرنے کے باوجود بی ایل او کئی اضلاع میں مردہ، شفٹ اور ڈپلیکیٹ ووٹروں کے اعداد و شمار اپ لوڈ نہیں کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے الیکشن کمیشن میں شکوک و شبہات کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ کمیشن ذرائع کے مطابق کئی بی ایل اوز اپنے کام کے کردار پر عدم اطمینان کا اظہار کر رہے ہیں۔ کمیشن بنیادی طور پر دو اضلاع کوچ بہار اور مالدہ سے عدم اطمینان کا اظہار کر رہا ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ سنیچر کو کمیشن کے نئے مقرر کردہ خصوصی رول آبزرور، سبرت گپتا، اور سی ای او منوج اگروال کی قیادت میں 12 رول مبصرین اور سینئر آئی اے ایس افسران کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ اس ملاقات میں کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جن میں سے ایک شماریات نہ ملنے کا مسئلہ تھا۔ سنیچر کو ہونے والی میٹنگ میں کئی دیگر مسائل کو خاص طور پر اٹھایا گیا۔ یعنی آبادی میں اضافے اور عام نظر ثانی میں بھی ناموں کی تعداد میں اضافے کے مقابلے SIR کے عمل سے نکلنے والی معلومات تسلی بخش نہیں ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ چونکہ ابھی تک کئی اضلاع میں نمبر اپ لوڈ نہیں کیے گئے ہیں، قدرتی طور پر حقیقی نمبر دستیاب نہیں ہیں۔ اس کے بعد، اسپیشل آبزرور نے کچھ غصے سے بی ایل اوز سے کہا کہ آپ کس کی ہدایات کا انتظار کر رہے ہیں؟۔

☆

ٹوٹو ڈرائیوروں کا دمدم میں احتجاج

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ٹوٹو اور ای رکشہ کی رجسٹریشن کے نام پر وصول کی جا رہی ہے بھاری رقم کی ادائیگی کیلئے ٹوٹو ڈرائیور پریشان ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پولس کی ہراسانی کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹوٹو ڈرائیور اور ای رکشہ ڈرائیور اس طرح کے الزامات لگاتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے۔ اتوار کی صبح ٹوٹو ڈرائیوروں اور ای رکشہ ڈرائیوروں نے دم دم کنٹونمنٹ ہیلتھ گراؤنڈ میں احتجاج کیا۔ ڈرائیوروں نے بڑی تعداد میں ٹوٹو اور ای رکشا لیکر احتجاج میں شامل ہوئے۔ واضح ہو کہ ایک دفعہ کی رجسٹریشن کے علاوہ ٹوٹو ڈرائیوروں کو ہر سال بھاری رقم ادا کرنی پڑتی ہے جس میں انشورنس، آلودگی، تجدید، ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔ ڈرائیوروں کے مطابق ادائیگیوں کے عمل میں شفافیت نہیں ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ معاملے کو واضح طور پر نہیں سمجھ پا رہے ہیں۔ اس دوران کئی دلالوں پر گندے پانیوں میں مچھلیاں پکڑنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ وہ شکایت کر رہے ہیں کہ وہ بروکرز کو جو رقم ادا کرتے ہیں اس کا بل انہیں نہیں مل رہا ہے۔ ان کی شکایت موٹر وہیکل (آر ٹی او) آفس کے خلاف ہے۔ ڈرائیوروں کا دعویٰ ہے کہ جب وہ مسافروں کو وی آئی پی روڈ یا جیسور روڈ لے جاتے ہیں تو پولس انہیں اکثر پریشان کرتی ہے۔ وہ ان مسائل کے حل کیلئے حکومت پر اعتماد کرنا چاہتے ہیں۔ ٹوٹو ڈرائیور ریاستی حکومت کی نئی ٹوٹو رجسٹریشن پالیسی کے خلاف کئی مقامات پر اپنے غصے کا اظہار کر رہے ہیں۔ گزشتہ جمعہ کو ای رکشا ڈرائیور یونین (سی ٹی یو) کے کارکنوں نے راج گنج بی ڈی او آفس کا گھیراؤ کر کے زبردست احتجاج شروع کیا۔ بی ڈی او آفس کے احاطے میں نعرے بازی کی وجہ سے انتظامی کام ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ اور CITU کے اراکین بھی اس دن جلوس میں شامل ہوئے۔

☆

یوپی کا باشندہ کولکاتا ہوائی اڈے سے گرفتار

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) اتر پردیش کے باشندے کو کولکتہ ہوائی اڈے سے بیرون ملک جانے کے لیے جاتے ہوئے کولکاتا ہوائی اڈے پر گرفتار کر لیا گیا۔ اتر پردیش میں ان کے خلاف شکایتیں تھیں۔ یوپی پولس اسے کئی معاملات میں تلاش کر رہی تھی۔ واضح ہو کہ اتر پردیش پولس نے کولکاتا ایئرپورٹ پولس اسٹیشن کو اطلاع دی تھی۔ اس کے بعد جب اس شخص نے کولکاتا سے ہوائی اڈے سے بیرون ملک جانے کی کوشش کی تو این ایس سی بی آئی تھانے کی پولس نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس وقت اتر پردیش کے اس شخص کو پولس نے دم دم میونسپل اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ جیسے ہی پولس کو معلوم ہوا کہ یہ شخص علاج کیلئے جا رہا ہے، اس وقت اسے گرفتار کر لیا گیا اور پورے معاملے کی اطلاع یوپی پولس کو دے دی گئی۔

خاتون سے زیادتی کے گرفتار ملزم کو پولس ریمانڈ، 2 ہنوز فرار

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) خاص کولکاتا میں خاتون سے چھیڑ چھاڑ کے الزام معاملے میں 1 کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ دو ہنوز فرار بتائے جا رہے ہیں۔ گرفتار ملزمان کو 8 تاریخ تک پولیس تحویل میں رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گارڈن ریچ کا رہائشی الطاف عالم کو پولس نے گرفتار کیا جبکہ 2 تادم تحریر مفرور ہیں۔ خیال رہے کہ ای ایم بائی پاس سے خاتون کو زبردستی کار میں لے جانے کا الزام لگا ہے۔ اسے کار میں لے جا کر اسے نشہ آور چیز کھلانے کا بھی الزام ہے۔ پولس نے خاتون کو سڑک سے بچا کر اسپتال پہنچایا۔ شکایت کنندہ نیشنل میڈیکل میں داخل ہے جہاں وہ زیر علاج ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزمان میں سے ایک خاتون کا سابقہ جاننے والا ہے۔ پولس نے الطاف کو آج علی پور کی عدالت میں پیش کیا اور ان کی تحویل کی درخواست کی۔ اسی طرح تفتیشی افسران نے گرفتار شخص کو 8 دسمبر تک اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ اس دن کیا ہوا اس کے بارے میں مزید جاننے کی ضرورت ہے اور اس کے لیے ملزم سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔ یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ پولیس واقعے کی از سر نو تشکیل کر سکتی ہے۔ دونوں ملزمان کی تلاش جاری ہے جو تا حال فرار ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شکایت کنندہ کی الطاف سے ملاقات ہوئی جسے تقریباً تین ماہ قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ گزشتہ جمعہ کو نوجوان خاتون بس پکڑنے کے لیے ای ایم بائی پاس کے قریب کھڑی تھی۔ اس وقت اسے مبینہ طور پر اغوا کر لیا گیا تھا۔ پھر، یہ الزام ہے کہ اسے گاڑی کے اندر منشیات پینے پر مجبور کیا گیا۔ پھر خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم الطاف عالم لون ایجنٹ ہے۔ نوجوان خاتون کے مطابق واقعے کے روز الطاف اپنے ایک دوست کی گاڑی لے کر آیا۔ گاڑی میں کل 3 افراد سوار تھے۔ پولس ذرائع کے مطابق الطاف نے نوجوان خاتون سے پروسیسنگ فیس کی مد میں یہ کہہ کر رقم لی کہ وہ اسے قرضہ دلوائے گا۔ پھر، نوجوان خاتون نے قرض نہ ملنے پر رقم واپس مانگی۔ الطاف اور وہ گزشتہ جمعہ کو یہ بات کر رہے تھے۔ اس وقت الطاف نے جاننا چاہا کہ نوجوان خاتون کہاں ہے؟ نوجوان خاتون نے بتایا کہ وہ بس اسٹینڈ پر بس کا انتظار کر رہی تھی۔ اس کے بعد الطاف اپنے دوست کی گاڑی میں وہاں پہنچا۔ اس کے ساتھ 2 اور دوست بھی تھے۔ مبینہ طور پر نوجوان خاتون کو زبردستی کار میں بٹھایا گیا۔ پھر یہ الزامات ہیں کہ اسے زبردستی منشیات دی گئیں۔ اس کے بعد، نوجوان خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کی گئی۔ حکومتی وکیل نے کہا کہ نوجوان خاتون کو کہاں سے لے جایا گیا، اسے کیا کھلایا گیا، سارا واقعہ کیسے پیش آیا؟ سب کچھ چھان بین کر کے تفتیش کی جائے گی۔

☆

پولس بھرتی امتحانات میں لاکھوں روپے کے فراڈ معاملے میں ملزم سوک ولنٹیر گرفتار

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) پولس بھرتی کے امتحان کو لیکر لاکھوں روپئے کے دھوکہ دہی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ میں بشیرہاٹ ضلع پولس کے شہری رضا کار گنیش بچار کو لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ آج ریاستی پولیس میں بھرتی کا امتحان ہے۔ اور ایک شہری رضا کار نے چپکے سے اس امتحان کے ارد گرد دھوکہ دہی کا جال بچھا دیا۔ مبینہ طور پر ملزم گنیش بچار نے امتحانی سوالیہ پرچہ ایڈوانس لیک کرنے کے بہانے لاکھوں روپے کی وصولی کی۔ پولس ذرائع کے مطابق گنیش نے خفیہ طور پر کئی امیدواروں سے رابطہ کیا اور سوالیہ پرچے جمع کرنے کے بہانے ان سے بڑی رقم بٹوری۔ جب یہ معاملہ چل رہا تھا، اس معاملے کو لے کر شکوک و شبہات نے جنم لیا۔ کچھ امیدواروں نے سب سے پہلے پولس کو معاملے کی اطلاع دی۔ شکایت ملنے کے بعد بشیرہاٹ پولس اسٹیشن نے کئی امیدواروں سے پوچھ گچھ کی۔ اس دھوکہ دہی کی پوری تصویر ان کے بیانات سے سامنے آئی۔ اس کے بعد پولس نے ملزم شہری رضا کار گنیش بچار کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ اس میں کوئی اور بھی ملوث ہو سکتا ہے۔ پورے واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ سوال لیک ہونے کے بہانے دھوکہ دہی کے الزامات سے علاقہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ملزم رضا کار کا گھر بشیرہاٹ میونسپلٹی کے وارڈ نمبر چھ کے تانتی پاڑہ میں ہے۔ ملزم کو پولس حراست میں بشیرہاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گی۔

☆

ایس آئی آر کی آخری تاریخ میں توسیع سے پتہ چلتا ہے کہ ECI کتنا غیر فعال ہے: ترنمول

کولکاتا، 30 نومبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ECI) نے اتوار کے روز پہلے ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کی آخری تاریخ میں ایک ہفتہ کی توسیع کی ہے۔ مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس اور بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کے ایک حصے نے اسے جاری خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے لیے تیاری کی کمی کا اشارہ قرار دیا۔ ٹی ایم سی کے ریاستی نائب صدر جے پرکاش مجمدار نے کہا کہ ای سی آئی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی ہدایات کے تحت جلد بازی میں ایس آئی آر (27 اکتوبر کو) کا اعلان کیا۔ اس کے بعد ہونے والی افراتفری اور اب، ڈیڈ لائن میں توسیع، یہ ظاہر کرتی ہے کہ ای سی آئی کتنی تیار نہیں ہے۔ وہیں دوسری جانب وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ نے کہا بنگال کے کم از کم 40 باشندے بشمول کچھ بی ایل او ایس آئی آر کی وجہ سے دباؤ میں مر چکے ہیں۔ بی ایل او بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بھی مر رہے ہیں۔ ان کے لیے ای سی آئی ذمہ دار ہے۔ ہم پہلے ہی کہہ رہے تھے کہ ایس آئی آر دو ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ بی ایل اوز کا ایک حصہ جو مشق کے لیے وقت بڑھانے کا مطالبہ کر رہا تھا، اتوار کے اعلان کو اپنی جزوی فتح قرار دے رہا ہے لیکن اس نے برقرار رکھا کہ ایس آئی آر کو صحیح طریقے سے کرنے میں کم از کم چھ ماہ لگتے ہیں۔ ریاست کی اپوزیشن بی جے پی، جس نے الزام لگایا ہے کہ ٹی ایم سی مردہ ووٹروں اور غیر قانونی مسلم بنگلہ دیشی تارکین وطن کے نام ووٹر لسٹ میں رکھنے کے لیے بی ایل اوز پر دباؤ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے آخری تاریخ میں توسیع پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا لیکن کہا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو اضلاع کا دورہ کرنا چاہیے۔ بی جے پی کی بنگال یونٹ کے صدر شومک بھٹاچاریہ نے کہا کہ بنگال میں زمینی حقیقت ان 11 دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے بالکل مختلف ہے جہاں SIR ہو رہا ہے۔ دہلی سے فون پر ہدایات بھیجنے اور مبصرین بھیجنے کے بجائے گیانیش کمار کو یہاں آکر اضلاع کا دورہ کرنا چاہیے۔ بھٹاچاریہ نے مزید کہا کہ آپ (کمار) مرشد آباد، مالدہ، جنوبی 24 پرگنہ، شمالی 24 پرگنہ کیوں نہیں جاتے؟ آپ کو بھی کچھ تجربے کی ضرورت ہے۔ سیاسی تنازعہ کے درمیان، ECI کی طرف سے دہلی سے بھیجے گئے خصوصی رول آبزرور سبرت گپتا نے اتوار کو جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے پلتا علاقے کا دورہ کیا اور تقریباً BLO 100 کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے ٹی ایم سی، بی جے پی، بائیں بازو اور کانگریس پارٹیوں کے نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہمارا مقصد BLOs کی طرف سے اٹھائے گئے طریقہ کار کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ اگر ضرورت پڑی تو ہم اضافی رہنما خطوط جاری کریں گے۔ گپتا ایک انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (IAS) افسر جو پہلے بنگال میں خدمات انجام دے چکے ہیں، انہوں نے میٹنگ کے بعد میڈیا کو بتایا۔ جیسا کہ TMC نے ECI کو چار BLOs کی موت کے لیے نشانہ بنایا۔ ایک اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (AERO) کو اتوار کو اس کے رشتہ داروں کے ساتھ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ کام کے دباؤ میں مر گیا۔ ویویکاناد پال، جو مغربی مدنا پور ضلع کے پنگلا کے کمیونٹی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) کے دفتر میں ملازم ہیں، کو پہلے صبح تمرالیپتا میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل کرایا گیا اور بعد میں انہیں کولکاتا کے انسٹی ٹیوٹ آف نیورو سائنسز لے جایا گیا۔ پال کے رشتہ داروں میں سے ایک، چندن ڈے نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ وہ گھر پر گر گئے۔ ہر کوئی اس طرح کے کام کے دباؤ کو برداشت نہیں کر سکتا۔ تادم تحریر ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال نے شام تک اس واقعہ پر کوئی بیان نہیں دیا۔ ترنمول کانگریس نے الزام لگایا کہ ای سی آئی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی ہدایات کے تحت جلد بازی میں ایس آئی آر کا اعلان کیا ہے۔

☆

ایچ آئی وی سے آگاہی کیلئے ڈرائیو کے تحت اتوار کو کولکاتا میں عالمی یوم ایڈز کے موقع پر ایک پیشگی مشاہدہ، ایک ونٹیج کار ڈرائیو تھیم پیش کیا گیا۔

غیر قانونی کان کنی اور ٹرانسپورٹیشن کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

چترا میں مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر نے کئی افسران کے ساتھ تفصیلی جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ اندوزی پر قابو پانے کے لیے ضلع سطح کی کان کنی ٹاسک فورس کی ایک جائزہ میٹنگ کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ڈپٹی کمشنر کیرتشری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ مائننگ ڈپارٹمنٹ نے گزشتہ سالوں کے اقدامات پر تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 2024-25 (اکتوبر تک) کے دوران 115 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 57 ایف آئی آر درج کی گئیں، اور 1807704 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا، جب کہ مالی سال 2025-26 (اکتوبر تک) کے دوران 137 گاڑیاں ضبط کی گئیں، 59 ایف آئی آر درج کی گئیں، اور 2894910 روپے کا جرمانہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زونل اور پولیس اسٹیشن کی سطح پر کی گئی کارروائی کا جائزہ لیتے ہوئے پایا کہ اس سال ایف آئی آر درج کرنے کی رفتار پچھلے سال کے مقابلے سست رہی۔ اس کے بعد، انہوں نے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کمار اگروال نے تمام زونل افسران اور اسٹیشن انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ علاقوں میں باقاعدگی سے اچانک چھاپے ماریں اور غیر قانونی کان کنی کے معاملات کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ میٹنگ میں کیٹیگری-1 ریت کے گھاٹوں پر آپریشنز کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع کان کنی افسر نے بتایا کہ متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ افسروں اور پنچایتی راج افسروں کو پہلے ہی ہدایات جاری کر دیے گئے ہیں تاکہ ریت کے گھاٹوں کی آسانی سے کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ ریت اٹھانے اور ریونیو کے حوالے سے تازہ ترین رپورٹس فوری فراہم کی جائیں۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر نے یہ بھی بتایا کہ مائنز اینڈ جیولوجی ڈپارٹمنٹ، جھارکھنڈ کی طرف سے نئی ہدایات جاری کی گئی ہیں، جس میں ایک نیا آر سی ڈی سی فارمیٹ، ماہانہ رپورٹیں، اور درخواست رجسٹر فارم شامل ہیں۔ تمام ریت کے گھاٹوں پر نقل وحمل اب نئے انوائس سسٹم کے تحت کی جائے گی، اور مقررہ معیارات کے مطابق ریکارڈ رکھا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ یہ ہدایات ایک خط کے ذریعے تمام متعلقہ حکام تک پہنچائی جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ٹاسک فورس کے تمام ممبران کو واضح طور پر متنبہ کیا کہ غیر قانونی کان کنی، ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے علاقے میں باقاعدہ نگرانی اور بھرپور مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وہیں غیر قانونی کاروباریوں کے خلاف سخت کارروائی کی بات کہی گئی۔ اس میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمیت کمار اگروال، فاریسٹ ڈویژن آفیسر (نارتھ) راہول مینا، ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، سب ڈویژنل آفیسر چترا ظہور عالم، سب ڈویژنل پولیس آفیسر اور ٹاسک فورس کمیٹی کے تمام ارکان اور افسران موجود تھے۔

ضلع سطح کی روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ، حادثات پر تشویش کا اظہار

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ضلع سطح کی روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک میٹنگ گزشتہ روز ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کے احاطے کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر کیرتشری نے کی۔ روڈ سیفٹی کے مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر مہیشوری پرساد یادو نے ٹریفک قوانین اور لاپرواہ ڈرائیوروں کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے شروع کیے گئے پروگراموں کے بارے میں جانکاریاں فراہم کیں۔ انہوں نے گڈ سمیریٹن پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ سڑک حادثے کے شکار کو بروقت ہسپتال لے جاتے ہیں وہ پولیس کی پوچھ گچھ، قانونی کارروائیوں اور ہسپتال کی رسمی کارروائیوں سے مکمل طور پر محفوظ رہتے ہیں۔ ضلع میں ایسے نیک شہریوں کی فہرست مرتب کر لی گئی ہے، جنہیں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ڈی ٹی او نے جنوری سے اکتوبر 2025 تک حادثے کی رپورٹ بھی پیش کی۔ اس عرصے کے دوران 129 سڑک حادثات ریکارڈ کیے گئے، جن کے نتیجے میں 114 افراد ہلاک اور 71 زخمی ہوئے۔ ان اعداد وشمار پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے کوئلے کے تمام منصوبوں کو 20 دسمبر تک بھاری گاڑیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ رفتار کی حد 40 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر کرنے اور سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے ڈی ٹی او کو ڈرنک اینڈ ڈرائیو کے خلاف بیداری مہم تیز کرنے اور تحقیقات کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ سڑک حادثات پر موثر کنٹرول کے حوالے سے کئی اہم نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کمار اگروال، فاریسٹ ڈویژن آفیسر (نارتھ) راہول مینا، ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، ایس ڈی او چترا ظہور عالم، ایس ڈی او سمریہ سنی راج، سبھی سب ڈویژنل پولیس افسران، کوئلہ پروجیکٹوں کے نمائندے اور سماجی کارکن پنچ پر جاپتی کے علاوہ دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

لوہردگا میں سردی سے بچاؤ کیلئے سٹی کانگریس سرگرم

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جیسے جیسے سخت سردی میں شدت آتی جا رہی ہے، لوہردگا سٹی کانگریس کمیٹی نے ضرورت مندوں کو راحت پہنچانے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ سردی سے نبرد آزما غریبوں اور بے سہارا لوگوں کو سردی سے بچانے کے مقصد سے، سٹی کانگریس کی ٹیم نے ہفتہ کو میونسپل کونسل ایڈمنسٹریٹر مکتی کوڑو سے ملاقات کی اور الاؤ اور کمبل کی تقسیم کے فوری انتظامات کا مطالبہ کیا۔ لوہردگا سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر عارف حسین ببلو کی قیادت میں ایک وفد نے ہفتہ کے روز میونسپل کونسل ایڈمنسٹریٹر مکتی سے ملاقات کی اور سرد موسم میں راحتی اقدامات کے بارے میں ایک تفصیلی یادداشت پیش کی۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ اس وقت شدید سردی کا راج ہے، جس سے شہر کے مختلف حصوں، چوراہوں اور عوامی مقامات پر رہنے والے بے سہارا، غریب اور ضرورت مند لوگ کانپ رہے ہیں۔ اس لیے سٹی کونسل کو فوری طور پر آگ جلانے کے لئے الاؤ کا انتظام کرنے اور ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ سٹی صدر عارف حسین ببلو نے ایڈمنسٹریٹر سے درخواست کی کہ شہر کے نمایاں مقامات پر الاؤ روشن کیا جائے تاکہ غریب اور بے گھر لوگوں کو ریلیف مل سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمبل تقسیم کرنے سے سردی میں ان کی حفاظت اور صحت میں بہت مدد ملے گی۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ سٹی کونسل اس مطالبے پر فوری ایکشن لے گی اور ضرورت مندوں کو ریلیف فراہم کرنے میں پیش پیش رہے گی۔ وفد میں محمد ابراہیم، رحمت انصاری، خورشید انصاری، سونو قریشی، افضل انصاری، قربان انصاری، محمد شمسول اور دیگر اراکین شامل تھے۔

مفرور ملزم کے گھر پر نوٹس چسپاں کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: کولیبرا تھانہ علاقہ کے ڈومٹولی پنچایت کے امباٹولی گاؤں میں، پولیس نے مفرور ملزم شیتل کنڈولنا کے گھر پر سمڈیگا سول کورٹ کی طرف سے جاری کردہ نوٹس چسپاں کیا۔ کولیبرا پولیس اسٹیشن کے اے ایس آئی ہندو اوراوں نے بتایا کہ ملزم شیتل کنڈولنا کے خلاف بلدیگا پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ ملزم واردات کے بعد سے فرار ہے۔ سمڈیگا سول کورٹ کے حکم کی روشنی میں، پولیس ٹیم نے گاؤں والوں کی موجودگی میں ملزم کے گھر پر ایک نوٹس چسپاں کیا تاکہ ملزم کو عدالت میں حاضر ہونے کی اطلاع دی جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر ملزم نے مقررہ مدت میں عدالت میں سرنڈر نہ کیا تو مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

میگا لیگل امپاورمنٹ کیمپ اختتام پذیر، سینکڑوں مستفیدین کو فائدہ ملا

خواتین کیلئے اپنے قانونی حقوق سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے: پی ڈی جے

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایت کے مطابق اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی لوہردگا کے چیئرمین راج کمل مشرا کی رہنمائی میں صدر بلاک کے نئے ٹاؤن ہال میں ایک عظیم قانونی بااختیاری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا افتتاح فیملی کورٹ کی چیف جسٹس پرملتا ترپاٹھی، ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر تاراچند، پولیس سپرنٹنڈنٹ صادق انور رضوی، سب ڈویژنل افسر امت کمار اور بار ایسوسی ایشن کے صدر ہیمنت کمار سنہا نے مشترکہ طور پر شمع جلا کر کیا۔ چیف جسٹس نے کہا کہ خواتین کا اپنے قانونی حقوق سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ بیداری و آگاہی بااختیار بنانے کی بنیاد ہے۔ انہوں نے بزرگوں کے ساتھ بدسلوکی، دیکھ بھال کے حقوق، اور خاندانی تنازعات کے مسائل کو حل کرنے میں عدالت کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ سب ڈویژنل آفیسر نے ہٹ اینڈ رن کمپنسیشن اسکیم کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اور متاثرہ خاندانوں کو سات سے دس دنوں کے اندر درخواستیں جمع کرانے کا مشورہ دیا۔ بار ایسوسی ایشن کے صدر نے ثالثی کے عمل کو تنازعات کے حل کے لیے ایک بہتر طریقہ قرار دیا، جب کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے خاندانی معاملات میں غیر ضروری ایف آئی آر سے گریز کرنے پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران، جے ایس ایل پی ایس نے 874 خواتین کے گروپوں کو 30.59 کروڑ اور گاؤں کی تنظیموں میں 46.65 لاکھ تقسیم کیے ہیں۔ استفادہ کنندگان کو کمبل، سرسوں اور گیہوں کے بیج، پی ایم ہاؤسنگ کی منظوری کے خطوط، دھوتی ساڑیاں، بیساکھی اور کشوری سمردھی یوجنا بھی ملے۔ ضلع کے کوڑو، کسکو، سینہا، بھنڈرا، پیشرار، اور کیرو بلاکس میں بھی کیمپ لگائے گئے، جہاں سینکڑوں مستحقین میں اثاثے اور فوائد تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے مختلف دیہاتوں میں ضرورت مندوں میں کمبل بھی تقسیم کیے گئے۔ خصوصی لوک عدالت اور ماہانہ لوک عدالت میں بجلی سے متعلق 111 سمیت کل 151 مقدمات کو حل کیا گیا، اور 2,215,700 روپے کی ریونیو کی وصولی ہوئی۔ اس کیمپ نے عوامی بیداری، قانونی بااختیار بنانے اور سماجی تحفظ کی اسکیموں کے موثر نفاذ کی ایک بہترین مثال کے طور پر کام کیا۔

ٹیچر کے ریٹائرمنٹ پر انہیں دی گئی جذباتی الوداعی

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا-لوہردگا: اسکول فیملی نے لوہردگا ضلع کے سینہا بلاک علاقے کے اندر بھڈ گاؤں پنچایت میں اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول، ڈوکا میں ریٹائرمنٹ ہونے والے ٹیچر کے لیے ایک شاندار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ مسٹر کنور لوہرا، اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول، ڈوکا کے ایک استاد نے 30 نومبر کو اپنی میعاد مکمل کی، اور تدریس سے ریٹائر ہوئے۔ الوداعی تقریب کی صدارت استاد رام چندر اوراوں نے کی۔ رام چندر اوراوں نے کہا کہ کنور لوہرا ایک قابل استاد اور ملنسار شخص تھے، جو آج تدریس سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی شخصیت لڑکوں اور لڑکیوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں ماہر تھی۔ سرکاری ملازمتوں میں ریٹائرمنٹ کی ایک مقررہ تاریخ ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے استاد دوست کنور لوہرا آج ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ہم اس کی آگے خوش اور صحت مند زندگی کی خواہش کرتے ہیں۔ اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین جھنکو اوراوں نے کہا کہ ہمارے اسکول کے استاد کنور لوہرا کے ریٹائر ہونے سے اسکول کے خاندان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد وقت پر اسکول جانا، طلباء کو تعلیم دینا اور والدین کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تدریس کے ساتھ ساتھ انہوں نے سماجی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، معاشرے سے اپنی وابستگی کا ثبوت دیا۔ الوداعی تقریب کے دوران اسکول کے طلباء نے دلکش رقص اور موسیقی کی پرفارمنس پیش کی۔ دیگر اسکولوں کے اساتذہ نے بھی کنور لوہرا کو انعامات سے نوازتے ہوئے الوداعی تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقع پر زین الانصاری، ادے نارائن سنگھ، ساوتری اوراوں، پربھو نارائن چودھری، امتیاز انصاری، سکھوا اوراوں اور دیگر اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔

جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ جج اولڈ ایج ہوم پہنچے

معمر افراد معاشرے کی میراث ہیں، ان کی عزت اور نگہداشت ہماری ذمہ داری ہے: جج

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: جھارکھنڈ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایت پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وریندر کمار تیواری، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج میانک تشار ٹوپنو، سول کورٹس کے رجسٹرار آئی زیڈ خان نے لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم کی ایک ٹیم کے ساتھ لل منی وردھا سیوا آشرم کا دورہ کیا اور ان کے بزرگوں کی طرف سے ان کی رہائش گاہوں کو مددگار کے طور پر بے گھر کیا۔ بیٹوں، بیٹیوں اور رشتہ داروں کو ان کی زندگی کے آخری مراحل میں پہنچانا اور انہیں سرکاری اسکیموں کے تحت فوائد فراہم کرنا۔ جج نے بزرگوں میں کمبل اور کھانا تقسیم کیا۔ جج تیواری نے کہا کہ بزرگوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور ان کی جذباتی ضروریات کے لیے حساس سماجی ماحول بنانے کی ضرورت ہے۔ والدین اور بزرگوں کو بوجھ سمجھنے کے بجائے عزت اور تحفظ فراہم کرنا نہ صرف ہمارا اخلاقی فریضہ ہے بلکہ قانون کے ذریعے تحفظ بھی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بزرگ معاشرے کی میراث ہیں اور ان کا احترام اور ان کی دیکھ بھال ہماری ذمہ داری ہے۔ والدین اور بزرگ شہریوں کی دیکھ بھال اور بہبود ایکٹ، 2007، اسی مقصد کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ بیداری کیمپ میں، سب جج اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری میانک تشار ٹوپنو نے کہا کہ "ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کوئی بھی ناخواندہ یا بے سہارا بزرگ اپنے حقوق سے محروم نہ رہے۔" اس موقع پر ڈی ایس ڈبلیو اسنیہ کشیپ، ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار ویملیندو، ڈپٹی پرمکھ اجے کمار بھٹ، اسٹنٹ کنہیا لال ٹھاکر، پیرا لیگل رضاکار چندن کمار، سرائے ڈھیلا پولیس اسٹیشن انچارج ہیمراج چوہان اور درجنوں دیگر لوگ موجود تھے۔

بندوبست آفس میں بدعنوانی کے خلاف کسان سبھا اور آدیواسی ادھیکار منچ کا مشترکہ گھیراؤ 18 دسمبر کو

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: بندوبست آفس دمکا میں کئی دہائیوں سے چلی آ رہی بدعنوانی کے خلاف کسان سبھا اور آدیواسی ادھیکار منچ کے مشترکہ زیر اہتمام 18 دسمبر کو ہونے والے گھیراؤ پروگرام کو لے کر میٹنگ کی گئی۔ یہ دونوں فورمز کا مشترکہ اجلاس کامریڈ احتشام احمد کی قیادت میں گاؤں سروہ میں منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں ایک طرف سیٹلمنٹ آفس میں پھیلی ہوئی کرپشن، بشمول غصب شدہ اراضی واپس کرنے، 50 سال سے جاری سروے کا کام 6 ماہ میں مکمل کرانے، تصدیق شدہ کاپی 15 دن میں شائع کرنے، کیمپ کورٹ میں کیس کی سماعت کی تاریخ سے لئے گئے حکم کو 15 دن کے اندر پاس کرنے، تمام اضلاع کے اندر چل رہے کیمپ عدالت کو ہیڈ کوارٹر میں سنوائی کرنے، 1872 ریگولیشن تین کی دفعہ 25 کے (3) اور (4) میں یہ انتظام ہے کہ جن رعیتوں کی زمین غصب کی گئی ہے ان کے وارث کو واپس کرنے، جس زون کی تصدیق ہو چکی ہے اور فائنل ہو گیا ہے کہ اس کے پرچہ میں سابق جمع بندی درج کرنے کے سوال پر بندوبست دفتر میں ملازمین کے فقدان کو پورا کرنے، 26 اسسٹنٹ بندوبست افسر کو بلا تاخیر تعینات کرنے، تمام آؤٹ سورسنگ کو ہٹاتے ہوئے اس کی جگہ چوتھے درجے کے ملازمین کی بحالی کرنے، بندوبست دفتر میں نقل نکالنے کے نام پر، ترمیم کرنے کے نام پر، رشوت خوری وغیرہ سوالوں پر میٹنگ میں تیاری کمیٹی بنائی گئی، جس میں پیٹر ہیمبرم کو کنوینر اور دیوی سنگھ پہاڑیا، سناتن دیہری، اٹل موہالی، شکنتلا کسکو کو نائب کنوینر بنایا گیا۔ اس کی تیاری کے لیے 7 دسمبر کو آئی ٹی آئی گراؤنڈ کے نزدیک دمکا بلاک میں، 8 دسمبر کو گوپی کاندر میں، 10 دسمبر کو رام گڑھ میں، 11 دسمبر کو سرایاہاٹ میں، 12 دسمبر کو جاما میں، 13 دسمبر کو شکاری پاڑہ میں، اور 14 دسمبر کو مسالیہ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ میٹنگ کی صدارت پیٹر ہیمبرم نے کی۔

کیریئر کاؤنسلنگ اور ہیلتھ کیمپ میں بڑی تعداد میں طلباء کا ہجوم

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو-لوہردگا: گورنمنٹ گاندھی میموریل پلس ٹو ہائی اسکول مراڈیہ میں گزشتہ روز ایک کیریئر کونسلنگ اور اسکول ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران، نرسنگ اسکلز کالج، چانہوں کی ڈین، اسنیگدھا پرمانک، اور کیریئر کونسلر ورشا کماری نے طلباء کو صحت، حفظان صحت، ذہنی توازن اور کیریئر کے نئے مواقع کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اسنیگدھا پرمانک نے طلباء کو حفظان صحت کی اہمیت، متوازن خوراک، تناؤ کے انتظام اور دماغی صحت کے بارے میں آگاہ کیا، اور سی پی آر میں عملی تربیت بھی فراہم کی، جو ہنگامی حالات میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ ورشا کماری نے نرسنگ، مینوفیکچرنگ، اور کھانا پکانے کے شعبے میں ابھرتے ہوئے کیریئر کے اختیارات کو بھی دلکش انداز میں اجاگر کیا۔ ہیلتھ چیک اپ کے دوران 50 طلباء کا بی ایم آئی، 30 کا بلڈ پریشر اور 10 افراد کا بلڈ شوگر چیک کیا گیا۔ طلباء نے اسے بہت مفید اور معلوماتی پروگرام قرار دیا۔ پروگرام کی کامیابی میں پرنسپل انچارج وجے کمار ساہو کے ساتھ تھاگت ساحیت، مکیش کمار یادو، ورشا ناگ، رجنی کھلکھو، نشا کماری ناگ، رشمی کیرکیٹا، نشا کماری، کماری سنگیتا بالا، سنی بکور، وپن کشور کر اور دیگر نے اہم کردار ادا کیا۔ کمیونٹی ہیلتھ اور کیریئر گائیڈنس کے لیے یہ مشترکہ کوشش طلباء کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوئی۔

ریجنل ہسپتال کرگلی کے سی ایم او الوداعیہ دیا گیا

بھیرو: (نمائندہ) سی سی ایل بی اینڈ کے علاقے میں کرگلی ریجنل ہسپتال کے سی ایم او ڈاکٹر سنتوش کمار کی ریٹائرمنٹ پر ہسپتال کے احاطے میں ایک الوداعیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ڈاکٹروں اور ہسپتال کے عملے نے ڈاکٹر سنتوش کمار کو شال، پھولوں کا گلدستہ اور تحائف سے نوازا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر سنتوش کمار ایک کامیاب معالج، نرم گفتار اور ایماندار افسر کے ساتھ بہتر ڈاکٹر تھے۔ انہوں نے طویل عرصے تک اس شعبے میں کام کیا، غریبوں کا کامیابی سے علاج کیا۔ ریٹائرڈ ڈاکٹر سنتوش کمار نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنے کام کے دوران اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سی سی ایل سنٹرل ہاسپٹل دھوری کے سی ایم او سنجے سنگھا، کتھارا ایریا کے سی ایم او ایم این رام، ڈاکٹر کے پی ساہی، ڈاکٹر ساحیت سوربھ، ڈاکٹر انوراگ انگرہ بکور، ڈاکٹر مکیش راموداس، ڈاکٹر پونیت کمار، ڈاکٹر انکیت کمار، ڈاکٹر جیوتی پریم ریڈی، ڈاکٹر آر این شاوے، ڈاکٹر آر این شاوے، ڈاکٹر ٹوپو، ڈاکٹر نیشا اور دیگر موجود تھے۔

ایک نوجوان کی سڑک حادثے میں موت

عوامی نیوز نمائندہ

گدھور: ایک المناک واقعہ کی خبر گزشتہ دیر شام گدھور تھانہ علاقہ کی بارساکھی پنچایت میں واقع بارساکھی گاؤں تک پہنچی۔ ہریانہ میں موٹر سائیکل حادثے میں 48 سالہ تولا ڈانگی باپ کا نام بدھو ڈانگی کی موت ہو گئی۔ اطلاع کے مطابق تولا ڈانگی گزشتہ 7-8 سال سے اپنے پورے خاندان کے ساتھ ہریانہ میں مزدوری کا کام کر رہا تھا۔ جمعہ کی شام سبزی خریدنے کے لیے بازار جا رہے تھا کہ نامعلوم گاڑی نے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ تولا ڈانگی خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔

لوہردگا انجمن اسلامیہ عدلیہ کمیٹی میں چار معاملوں کی سماعت ہوئی

اس کا مقصد انصاف کے ساتھ ساتھ معاشرے میں امن قائم کرنا ہے: شاہد احمد ببلو

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انجمن اسلامیہ عدلیہ کمیٹی کا اتوار کو ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں کل چار معاملوں کی تفصیلی سماعت ہوئی۔ عدالتی کارروائی کمیٹی کے سیکریٹری شاہد احمد ببلو، نائب صدر عارف حسین ببلو، جوائنٹ سیکریٹری الطاف قریشی اور عدالتی ارکان ارشاد احمد اور اصغر تابش کی موجودگی میں مکمل ہوئی۔ پہلا معاملہ چندوا (لاتیہار) کے ایک شوہر و بیوی کے درمیان ازدواجی جھگڑے کا تھا۔ دونوں فریقین کو غور سے سننے کے بعد اگلی سماعت کی تاریخ مقرر کی گئی۔ دوسرا کیس چتاری ڈنڑو کے اسحاق انصاری اور کسکو کے شمشیر انصاری کے درمیان لین دین سے پیدا ہونے والا تنازعہ تھا۔ دونوں فریقین کے بیانات قلمبند کرنے کے بعد کمیٹی نے مزید کارروائی کے لیے تاریخ مقرر کی۔ تیسرا معاملہ آزاد بستی کے راجو قریشی اور حاجی اشرف حسین کے درمیان زمین کا تنازعہ تھا۔ فریقین کے دلائل کی بنیاد پر اگلی تاریخ مقرر کی گئی۔ چوتھے مقدمے میں قریشی محلہ کا مقدمہ شامل تھا۔ تحقیقات اور سماعت کے بعد کمیٹی نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کیس نمٹا دیا۔ اس موقع پر کمیٹی کے سکریٹری شاہد احمد ببلو نے کہا کہ انجمن اسلامیہ عدلیہ کمیٹی کا مقصد صرف تنازعات کو حل کرنا نہیں ہے بلکہ معاشرے میں امن، انصاف اور بھائی چارے کو برقرار رکھنا ہے۔ ہم ہر معاملے میں پوری انصاف اور انسانیت کے ساتھ رجوع کرتے ہیں۔ سماجی اتحاد اور امن ہماری اولین ترجیحات ہیں۔ انہوں نے تمام فریقین سے اپیل کی کہ وہ کمیٹی کی کارروائی میں تعاون کریں، اس کے فیصلوں کا احترام کریں اور باہمی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے میں کردار ادا کریں۔

ڈی سی نے سمڈیگا میں جنتا دربار کا انعقاد کیا، عوام کے مسائل جلد حل کرنے کی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع کے ڈپٹی کمشنر کنچن سنگھ نے جنتا دربار کا انعقاد کیا اور دیہی اور شہری علاقوں سے آنے والے لوگوں کے مسائل سنے۔ دیہات اور شہر کی بڑی تعداد نے اپنے اپنے مسائل ڈی سی کے سامنے پیش کیے جن میں زمین، سڑکیں، ادائیگیاں، ہیلتھ ورکرز کا انتخاب اور دیگر عوامی مسائل شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام درخواست گزاروں کی بات تحمل سے سنی اور متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ جنتا [illegible]

خواتین خود انحصار اور معاشرے میں باعزت مقام حاصل کر رہی ہیں: نتیش

وزیر اعلیٰ نے مشہور ہریہر چھیتر سونپور میلہ کے مختلف اسٹالوں کا معائنہ کیا

سونپور (اے این بی): وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ضلع کے سونپور میں منعقد ہونے والے دنیا کے مشہور ہریہر چھیتر سونپور میلہ کا معائنہ کیا اور افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے میلے اور نمائش کے علاقے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ، آرٹ اینڈ کرافٹ ولیج، وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور جیویکا سمیت مختلف محکموں کی طرف سے منعقدہ نمائشوں کا مشاہدہ کیا۔ اسٹالز کے معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف مصنوعات کے بارے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کیں۔ صنعت کاروں اور فروخت کنندگان نے مصنوعات کی پیداوار اور تقسیم کے لیے حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات اور مدد پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جیویکا دیدی نے چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ملنے والے فوائد کے لیے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے ان کی ترقی میں نمایاں مدد کی ہے۔ ان کی بدولت ریاست میں خواتین خود انحصاری بن رہی ہیں اور معاشرے میں باعزت مقام حاصل کر رہی ہیں۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے جیویکا دیدی اور ریاستی حکومت کی مختلف اسکیموں کے استفادہ کنندگان کو امداد کے لیے چیک پیش کیے۔ معائنہ کے دوران چیف منسٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ میلے کے احاطے میں شہری سہولیات، صفائی ستھرائی اور حفاظتی انتظامات پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ سونپور میلہ نہ صرف قدیم روایت کی علامت ہے بلکہ دیہی معیشت کا ستون بھی ہے۔ یہاں ہزاروں چھوٹے تاجر اور کاریگر اپنی مصنوعات بیچنے آتے ہیں۔ جن میں فنکارانہ اشیاء، آرائشی اشیاء، روایتی زیورات، برتن اور کپڑے شامل ہیں۔ یہ میلہ مقامی مصنوعات کے لیے ملک بھر کی منڈیوں تک پہنچنے کا ذریعہ بن گیا ہے۔ ہم سب کی سہولت کا خیال رکھتے ہیں اور ان کی ترقی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ یہ میلہ کارتک پورنیا کو شروع ہوتا ہے اور پورے ایک ماہ تک جاری رہتا ہے۔ اس سال یہ 3 نومبر سے 4 دسمبر تک مقرر کیا گیا تھا۔ تاہم بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کی وجہ سے میلے کو 9 نومبر سے 10 دسمبر تک مقرر کیا گیا ہے۔ سونپور میلہ ایک تاریخی اور پورانیک میلہ ہے۔ یہ گنگا اور گنڈک ندیوں کے کنارے ہزاروں سالوں سے منعقد کیا جاتا ہے۔ بڑی تعداد میں عقیدت مند دریا میں نہاتے ہیں اور ہریہر ناتھ مندر جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسے ہریہر چھیتر میلہ بھی کہا جاتا ہے۔ اسے مقامی لوگوں میں چھتر میلے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ سونپور میلہ بنیادی طور پر ملک کے سب سے بڑے مویشیوں کے میلے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ہندوستان اور بیرون ملک سے بڑی تعداد میں لوگ یہاں جانوروں کی خرید و فروخت کے لیے آتے ہیں۔ جانور اور پرندے جیسے ہاتھی، گھوڑے، اونٹ، گائے، بھینس، کتے، طوطے اور مینوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ لوگوں کی تفریح کے لیے روزانہ مختلف کھیل اور مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ جن میں گھڑ دوڑ، کشتی اور کشتی رانی شامل ہیں۔ ہر شام ثقافتی پروگرام ہوتے ہیں۔ یہ نہ صرف لوگوں کو تفریح فراہم کرتا ہے بلکہ ریاست کے فنکاروں کو بھی مواقع فراہم کرتا ہے۔ ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ اور بہار حکومت کا محکمہ سیاحت میلے کے انعقاد کے لیے مالی مدد فراہم کرتا ہے۔ سارن ضلعی انتظامیہ شہری سہولیات، صفائی ستھرائی اور سکیورٹی کو یقینی بناتی ہے۔ میلے کے علاقے میں مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے نمائشیں لگائی گئی ہیں۔ جن میں دیہی ترقی کے محکمہ کے گرام شری منڈپ، خواتین اور بچوں کی ترقی کا محکمہ، بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، ریونیو اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ اور مرکزی وزارتوں اور اداروں جیسے کہ کانوں کی وزارت، کول انڈیا، بارڈر سکیورٹی اور دیگر شامل ہیں۔ لوگوں کی بڑی تعداد مختلف سرکاری اسکیموں اور پروگراموں کے بارے میں جاننے کے لیے ان نمائشوں کا دورہ کرتی ہے۔ معائنہ کے دوران دیہی تعمیرات کے وزیر اشوک چودھری، بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے رکن کوشل کشور مشرا، محکمہ زراعت کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ محکمہ کے سکریٹری کم سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، سارن ضلع کے کمشنر روشن کشواہا، کمشنر ڈاکٹر راجن سنگھ، تیاگراجن ایس ایم، ڈی ایم امن سمیر، پٹنہ ضلع کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتیکیا کے شرما، سارن کے ایس ایس پی کمار آشیش وغیرہ موجود تھے۔

ودیا پیٹھ پاٹھ شالا کوچنگ انسٹی ٹیوٹ نے بہار شریف کے ٹاؤن ہال میں پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) ودیا پیٹھ پاٹھ شالا کوچنگ انسٹی ٹیوٹ نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف کے ہسپتال چوک پر واقع ٹاؤن ہال میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی اگریم بھین سر گوربھ دکشت، ودیا پیٹھ پاٹھ شالا انسٹی ٹیوٹ کے کئی دوسرے لوگوں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر اور فیتہ کاٹ کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ ٹاؤن ہال میں طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔ مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مستقبل کی تعلیم کے بارے میں پوری طرح باخبر رہنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ودیا پیٹھ پاٹھ شالا کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے طلباء ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محنت کامیابی کی کنجی ہے اور کامیابی کے حصول کے لیے تندہی سے مطالعہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کوٹہ اور پٹنہ جیسے تعلیمی ادارے اب بہار شریف میں ہاسٹل اور پوسٹ گریجویٹ سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ آج ایک نئے سیشن کا آغاز ہے۔ اس موقع پر گوربھ دکشت نے کہا کہ ہمیں نالندہ کی سرزمین پر قدم جمانے پر ناقابل یقین حد تک فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نالندہ تعلیم کی سرزمین ہے اور ایک وقت میں نالندہ نے پورے دنیا میں تعلیم کی روشنی پھیلائی ہے۔ نالندہ یونیورسٹی کا نام اور یہاں پر تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں غیر ملکی طلباء نے بین الاقوامی تعلیمی میدان میں اپنی شناخت بنائی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب نالندہ اور آس پاس کے اضلاع کے طلباء کو کوٹا یا پٹنہ جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کوٹا کا مشہور تعلیمی ادارہ فزکس والا ودیا پیٹھ پاٹھ شالہ بہار شریف میں کم شرح پر اپنی خدمات پیش کر رہا ہے۔ طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ہمارے ادارے کے طلباء انجینئرنگ اور میڈیکل سمیت مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے اپنے والدین، ریاست اور ملک کا نام روشن کر رہے ہیں۔ اس موقع پر جھنیشور گھاٹ بہار شریف کے ودیا پیٹھ پاٹھ شالا انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر شوپال پٹیل نے کہا کہ آج ہمارے تعلیمی ادارے کے طلباء نے بہترین کارکردگی سے ہمارے ادارے کا نام روشن کیا ہے اور تمام بچے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب آپ کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ کے گھر بہار شریف ودیا پیٹھ پاٹھ شالہ میں نیا سیشن شروع ہو چکا ہے اور آپ اس کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنا مستقبل روشن کریں۔ اس موقع پر طلباء اور والدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

نورسرائے میں اردو مڈل اسکول میں اساتذہ کا الوداع پروگرام

بہار شریف (مرشد دسنوی) اتوار کو نورسرائے بلاک کے انہدھنا اردو اپ گریڈ مڈل اسکول میں تین اساتذہ کے الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ استاد شوکت علی ریٹائر ہو گئے۔ رمیش چندر اور محمد شمیم کو دوسرے اسکولوں میں منتقل کر دیا گیا۔ ساتھی اساتذہ کو الوداع کہتے ہوئے آنسو بہا گئے ان کے تعاون کو یاد کرتے ہوئے پرنسپل رنجیت کمار نے کہا کہ وہ ہمیشہ یاد رہیں گے۔ انہوں نے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے انتھک محنت کی۔ انہوں نے ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رخصت ہونے والے شوکت علی نے کہا کہ 26 سال خدمت کرنے کے بعد اسکول چھوڑنا تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر منزل رضوی، فرحانہ اعظمی، شمع پروین، ظفر نیازی، نویدیتا بھارتی، سویتی کماری اور زاہدہ صغیر موجود تھے۔

اسلام پور جے ڈی ایم ایل اے نے علاقے کے لوگوں کے لیے رابطہ عامہ کا دفتر کھولا

بہار شریف (مرشد دسنوی) جے ڈی یو کے نومنتخب مقامی ایم ایل اے روہیل رنجن نے شہر اسلام پور کے ملک سرائے محلہ میں ایک عوامی رابطہ دفتر کا ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ ایم ایل اے روہیل رنجن نے کہا کہ یہ دفتر علاقہ کے مکینوں کے مختلف عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے کھولا گیا تھا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وہ ہفتے میں دو دن دفتر میں بذات خود موجود رہیں گے اور ان کے مسائل کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ رکن اسمبلی روہیل رنجن نے مزید کہا کہ اسلام پور اسمبلی حلقے کے عوام کو کسی بھی پریشانی کا شام نہ ہو تو ہمارے اس دفتر میں آکر رابطہ قائم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے اس لیے کہ دنیا میں خدمت خلق سے بہتر کوئی بھی عمل نہیں ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو بلاک صدر تنویر عالم، پپو سنگھ، شیلیندر کمار سنگھ، وجے سنگھ، رتیش گاندھی، وریندر گوپ، وجے وشوکرما، ونے سنگھ، مرتضیٰ حسین، مختار احمد، سوروجین، چندن پٹیل اور دیگر موجود تھے۔

ریاست میں مختلف مقامات پر یوتھ ہاسٹل کی تعمیر کے لیے مرکزی حکومت کو تجویز بھیجی جائے گی: لیشی سنگھ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) یوتھ ہاسٹلز ایسوی ایشن آف انڈیا کے ایک وفد نے خوراک اور صارفین کے امور کے وزیر لیشی سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی۔ بہار میں نئے یوتھ ہاسٹل کی تعمیر پر تبادلہ خیال کیا گیا اور وزیر کو ایسوی ایشن کے اراکین نے بتایا کہ مرکزی حکومت کی ایک اسکیم کے تحت، ریاست بھر میں مختلف مقامات پر یوتھ ہاسٹل بنائے جاتے ہیں، جس میں ریاستی اور مرکزی حکومتوں دونوں کی شراکت داری ہے اسے یہ بھی بتایا گیا کہ اس وقت بہار میں صرف ایک یوتھ ہاسٹل ہے جو پٹنہ میں واقع ہے اراکین نے وزیر سے گزارش کی کہ وہ مرکزی حکومت سے پورنیہ بھاگلپور کٹیہار، راجگیر، آرا، ساسارام، بودھ گیا، مظفر پور وغیرہ میں یوتھ ہاسٹل تعمیر کرنے کی درخواست کریں تاکہ مختلف امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء اور بے روزگاروں کو سستی رہائش میسر ہو اور ریاست میں سیاحت کو مناسب طریقے سے ترقی دی جا سکے۔ اسوی ایشن کے اراکین نے وزیر کو یہ بھی بتایا کہ 2008 میں پورنیہ، سہرسہ بودھ گیا، راجگیر بھاگلپور اور مظفر پور میں یوتھ ہاسٹل کی تعمیر کی منظوری دی گئی تھی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے دی گئی گرانٹ عملی نہیں ہوسکی۔ وزیر نے ایسوی ایشن کے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں گے اور ریاست میں مختلف مقامات پر یوتھ ہاسٹل کی تعمیر کے لیے مرکزی حکومت کو تجویز بھیجی جائے گی۔ انہوں نے ریاست کے مختلف حصوں میں ایسوی ایشن کی طرف سے ضلعی اکائیوں کے ذریعے چلائے جا رہے سماجی پروگراموں اور نوجوانوں کے لیے ٹریکنگ اور فیملی پروگراموں کی تعریف کی۔ ایسوی ایشن کے ریاستی سکریٹری سدھارتھ پرتاپ نے وزیر کو ایک شال اور یادگاری تحفہ پیش کیا وفد میں ایسوی ایشن کے ریاستی صدر اے کے بوس، ریاستی سکریٹری سدھارتھ پرتاپ عرف رشی جی، ریاستی خزانچی پریش رنجن پورنیہ یونٹ کے صدر اجے کمار سنگھ اور جنے کانت سنگھ شامل تھے۔

بھوجپوری سنیما کی تاریخ پر کتاب لکھنے کے لیے منوج بھاوک کو ملا ایوارڈ

چھپرہ: امنور میں منعقدہ آل انڈیا بھوجپوری ساہتیہ سمیلن کے 28 ویں اجلاس میں بھوجپوری سنیما کی تاریخ پر توجہ مرکوز کرنے والی ان کی کتاب 'بھوجپوری سنیما کے سنسار' کے لیے معروف بھوجپوری مصنف منوج بھاوک کو بھوجپوری کتھا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، تعمیرات اور ثقافت کے وزیر ارون شنکر پرساد، سڑک تعمیر اور شہری ترقی کے وزیر نتن نوین، لیبر ریسورس کے وزیر سنجے سنگھ ٹائیگر، رکن پارلیمنٹ منوج تیواری، اداکارہ اکشرا سنگھ اور کلپنا پٹواری نے مشترکہ طور پر انہیں یہ اعزاز پیش کیا۔ بھاوک کی کتاب بھوجپوری سنیما کی تاریخ پر بھوجپوری میں لکھی گئی پہلی کتاب ہے۔ یہ میتھلی-بھوجپوری اکیڈمی، دہلی کے ذریعہ شائع کردہ ہے 1931 سے لے کر آج تک بھوجپوری سنیما کے سفر پر ایک جامع نظر پیش کرتی ہے۔ منوج بھاوک جنہوں نے افریقہ اور انگلینڈ میں بطور انجینئر کام کیا ہے۔ بھوجپوری سنیما اور بھوجپوری ادب کے درمیان واحد مضبوط کڑی ہیں۔ وہ بھوجپوری فلموں کے معروف گیت نگار بھی ہیں۔ ان کی حالیہ فلم آپ کے لیے والے کا بہترین ذکر ہے۔

سناتن سیوک سنگھ پورنیہ کی جانب سے کلا بھون کیمپس میں مفت اجتماعی شادی کا اہتمام آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سناتن سیوک سنگھ پورنیہ (بہار) کی طرف سے پیر کو کلا بھون کیمپس میں ایک مفت اجتماعی شادی کا میلہ منعقد کیا جائے گا۔ کل 11 جوڑے ایک ساتھ شادی کی منتیں لیں گے۔ سناتن سیوک سنگھ پورنیہ کے زیر اہتمام فری ماس ویڈنگ فیسٹیول کے صدر ڈاکٹر انیل کمار گپتا نے کہا انسانی خدمت کی جستجو میں سناتن سیوک سنگھ، پورنیہ (بہار) کے اراکین نے معاشرے کے بہت سے اچھوتے پہلوؤں کو قریب سے دیکھا ہے ان کی بیٹیوں کو اس تکلیف کو دور کرنے کے لیے، تنظیم ایک مفت اجتماعی شادی کا تہوار منعقد کر رہی ہے۔ سماجی کارکن پنکی گپتا نے مزید کہا مفت اجتماعی شادیاں ضرورت مند اور متوسط طبقے کے خاندانوں کے لیے ایک بڑی راحت ہے تمام عبادات کو ایک ساتھ ادا کرنے سے اخراجات کم ہوتے ہیں اور اتحاد مضبوط ہوتا ہے۔ ہم نے تنظیم کے کارکنوں کے ساتھ مل کر تمام سامان کی خریداری مکمل کر لی ہے اس مفت اجتماعی شادی کے تہوار میں کل 11 جوڑوں کی ایک ساتھ شادی کی جائے گی اس شادی کے مقام پر پورنیہ اور آس پاس کے مختلف مقامات سے 22 خاندانوں کے افراد ایک ساتھ نظر آئیں گے ایگزیکٹو ممبر سورج کمار ورما نے بتایا کہ تنظیم کے قیام کے بعد سے یہ پہلا مفت اجتماعی شادی کا میلہ 1 دسمبر 2025 پیر کو کلا بھون کیمپس میں منعقد ہوگا تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

سکچھم بنیاد کیندر ارریہ کے بینر تلے کملداہا اور ڈھول بجا پنچایتوں میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر ورکشاپ کا اہتمام

ارریہ: (اے این بی) گزشتہ کل سکچھم بنیاد کیندر، ارریہ کے زیر اہتمام کملداہا پنچایت (ارریا) اور ڈھول بجا پنچایت (فاربس گنج) میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر خصوصی تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام نے معذور افراد اور عام لوگوں کو آفات کے دوران محفوظ رہنے میں مدد کرنے، احتیاطی تدابیر اپنانے، اور پہلے ہاتھ سے ردعمل کی مہارتیں تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ عملی تربیت SDRF ٹیم نے فراہم کی تھی۔ تربیت کی قیادت ایس ڈی آر ایف ٹیم نے کی جس میں انسپکٹر سچیدانند رائے، کانسٹیبل پریم راج، ستیہ پرکاش اور چندن کمار شامل تھے۔ ٹیم نے دونوں پنچایتوں میں درج ذیل موضوعات پر تفصیلی تربیت فراہم کی: زلزلے کے دوران محفوظ رہنے کی تکنیک تیز سیلاب، دریاؤں یا تالابوں میں ڈوبنے سے بچاؤ آگ لگنے کی صورت میں پہلے ہاتھ کا جواب آسمانی بجلی سے حفاظت۔ آفت کے حالات میں معذور افراد کے لیے خصوصی احتیاطی تدابیر۔ ضلع منیجر جناب نوین کمار نوین نے آفات جیسے حالات میں اس تربیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آفات کبھی پیشگی اطلاع کے ساتھ نہیں آتیں۔ اس طرح کی تربیت زندگی بچانے والی ثابت ہوتی ہے، خاص طور پر معذوروں کے لیے۔ ہر شہری کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ زلزلوں، آگ اور بجلی سے اپنے آپ کو کیسے بچایا جائے۔ کملداہا پنچایت (ارریہ) کی تربیت کی تفصیلات-کملداہا پنچایت میں منعقدہ تربیت میں بنیاد سنٹر سے تقریر اور سماعت کے ماہر کمار صاحب، سیکورٹی گارڈ وجے، پنچایت ہیڈ معصوم انور، سرپنچ فیاض احمد، اور دیگر پنچایت نمائندے موجود تھے۔ اس سائٹ پر کل 39 شرکاء نے فائدہ اٹھایا۔ فاربس گنج سب ڈویژن کے ڈھول بجا پنچایت بھون میں بھی سیف فرائیڈے پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ موجود اہم نمائندوں میں گوپی کمار، ہیڈ مین بیرندر پاسوان، سیکورٹی گارڈز اور دیگر شامل تھے۔ وہیں SDRF ٹیم یہاں موجود تھی اور اس نے عملی مشقوں کے ذریعے آگ، سیلاب اور آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ فوربس گنج میں کل 43 شرکاء نے تربیت حاصل کی۔ پروگرام کے اختتام پر ضلع منیجر نوین کمار نوین نے دونوں پنچایتوں کے نمائندوں اور ایس ڈی آر ایف ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سکچھم بنیاد سنٹر مستقبل میں بھی باقاعدگی سے ایسے مفید تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرتا رہے گا۔

نوجوان کی ٹرین کی زد میں آنے سے موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ تھانہ علاقے کے پنہسا گاؤں کے قریب رفع حاجت کے لیے نکلے ہوئے ایک شخص کی ٹرین کی زد میں آجانے سے موت ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق نالندہ تھانہ حلقے کے پنہسا گاؤں کے ایک افراد رات کے 2 بجے گھر سے رفع حاجت کے لیے نکلا۔ جب وہ واپس نہ آیا تو اس کے گھر والوں نے اس کی بہت تلاش کی لیکن وہ کہیں نہ مل سکا۔ صبح 10:00 بجے اہل خانہ کو ایک شخص کی لاش ریلوے ٹریک کے کنارے پڑی ہوئی ملی۔ لواحقین تحقیقات کے لیے گئے تو انہوں نے متوفی کی شناخت کی۔ متوفی کی شناخت 29 سالہ ڈبلیو چودھری ولد کشوری چودھری کے طور پر ہوئی ہے جو تھانہ نالندہ کے پنہسا گاؤں کے رہائشی کے طور پر کی گئی۔ متوفی کے والد کشوری چودھری نے بتایا کہ وہ رات کو رفع حاجت کے لیے نکلے تھے کہ ٹرین کی زد میں آ گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے۔

نالندہ میں 5 مغوی افراد بحفاظت بازیاب، ایک اغوا کار گرفتار

بہار شریف (اے این بی) پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نالندہ ضلع کے نورسرائے

پولیس اسٹیشن سے پانچ مغوی افراد کو بحفاظت بازیاب کرالیا ہے اور ایک اغوا کار کو گرفتار کرنے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق 29 نومبر کی رات تقریباً 11:00 بجے نورسرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ کو اطلاع ملی کہ میارگاؤں کے قریب ایک سوئفٹ ڈیزائر کار میں سفر کر رہے پانچ افراد کو بولیرو کار اور موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے اغوا کرلیا ہے۔ اعلی حکام کو اس واقعے کی اطلاع کرتے ہوئے تھانہ نورسرائے کے سربراہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مجرموں کا تعاقب کرتے ہوئے پانچ مغوی افراد اور سوئفٹ ڈیزائر کار کو برآمد کرلیا اور ایک ملزم کو گرفتار کرلیا جو ضلع کے دیپ نگر تھانے کے بجون پر گاؤں کے 23 سالہ وکاس کمار کو گرفتار کرتے ہوئے واردات میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کیا گیا۔ نورسرائے پولیس اسٹیشن میں ابتدائی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ اغوا افراد میں گولو کمار، پنکو کمار، نتیش کمار، راکیش کمار اور وکرم کمار شامل ہیں، سبھی افراد نالندہ اور نوادہ اضلاع کے رہنے والے ہیں۔ گرفتار ہونے والوں میں دیپ نگر تھانہ حلقہ کے وکاس کمار، ساکن بجون پر شامل ہے۔ خصوصی چھاپہ مار ٹیم میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر-2، تھانہ نورسرائے کا سربراہ اور پولیس کی ایک بڑی تعداد فورس بھی شامل تھی۔

کئی مطالبات کو لے کر تعلیمی مرکز سنگھ، ضلع اکائی کشن گنج نے رکن اسمبلی کو میمورنڈم سونپا

ٹھاکر گنج (اے این بی) تعلیم خدمتگار/تعلیمی مرکز سنگھ، ضلع اکائی کشن گنج کے ایک وفد نے اتوار کو اپنے مطالباتی مکتوب کے سلسلے میں ایک اہم میمورنڈم ایم ایل اے گوپال کمار اگروال کو پیش کی۔ یہ میمورنڈم سنگھ کی جانب سے ارون کمار سنگھ کے ذریعے ایم ایل اے کو سپرد کی گئی۔ میمورنڈم پیش کرتے وقت سنگھ کے اراکین نے بتایا کہ تعلیم خدمتگاروں اور تعلیمی مراکز سے وابستہ اساتذہ کو اب بھی کئی بنیادی سہولیات اور حقوق سے محروم رہنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مشاہرہ میں اضافہ، سروس سیکورٹی، باقاعدہ تقرری اور بہتر تعلیمی ماحول جیسی مطالبات کی طرف ایم ایل اے کی توجہ مبذول کرائی۔ درخواست کے ذریعے کہا گیا کہ ہم تمام تعلیم خدمتگار اور تعلیمی مرکز کے کارکن گزشتہ 16 برسوں سے متعلقہ اسکول میں دلت، مہا دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقات کے بچوں کو مرکزی دھارے کی تعلیم سے جوڑنے کا کام کر رہے ہیں۔ اس لیے متعلقہ اسکول میں استاد کے طور پر انضمام اور مناسب تنخواہ کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایم ایل اے مسٹر گوپال کمار اگروال نے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وہ سنگھ کے تمام جائز مطالبات کو متعلقہ محکمہ اور ریاستی حکومت تک پہنچا کر ان کے حل کے لیے مثبت اقدام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے شعبے سے جڑے تمام کارکن ہمارے سماج کی بنیاد ہیں۔

فاربس گنج کے نوجوانوں کی قیادت میں 'الخدمت فاؤنڈیشن' کا قیام عمل میں آیا

ارریہ: (اے این بی) سماجی خدمت کے شعبے میں نوجوانوں کی قیادت میں ایک سماجی تنظیم "الخدمت فاؤنڈیشن" کا قیام گزشتہ کل عمل میں آیا۔ لائنز آئی ہسپتال کے لائنز بلڈ سینٹر میں صدر شوکت انصاری کی قیادت میں خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ فاؤنڈیشن کے ذریعے چھبیس نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا۔ ممبر ارشاد صدیقی نے بتایا کہ شہری اور دیہی علاقوں سے درجنوں نوجوان خون کا عطیہ دینے کے لیے جمع ہوئے اور مختلف بلڈ گروپس کے 26 نوجوانوں سے خون اکٹھا کیا گیا۔ پہلی بار عطیہ کرنے والے بہت پرجوش تھے۔ ممبر راشد جنید نے بتایا کہ خدمت فاؤنڈیشن کی بنیاد سماجی خدمت کے لیے رکھی گئی تھی۔ آج کے خون کے عطیہ کیمپ نے تنظیم کے آغاز کا نشان لگایا۔ مستقبل میں، فاؤنڈیشن بزرگوں، خواتین، غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی بہتری کے لیے مختلف سطحوں پر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ خون عطیہ کرنے والے سوربھ کمار نے بتایا کہ وہ باقاعدہ خون کا عطیہ دہندہ ہیں۔ خون کا عطیہ دینے سے کسی قسم کی کمزوری نہیں ہوتی، بلکہ کولیسٹرول کو ختم کرنے اور آئرن کی سطح کو متوازن رکھنے، خون کی چکنائی کو کم کرنے اور روانی میں اضافہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ خون کا عطیہ خون کے لوتھڑے کو روکتا ہے، دل کے دورے اور کینسر جیسی سنگین بیماریوں کا خطرہ کم کرتا ہے۔ خون کا عطیہ دینے والے تبرک، جسے ٹنکو کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے کہا کہ یہ ان کا پہلی بار خون کا عطیہ ہے۔ وہ شروع میں خوفزدہ تھا، لیکن اب وہ بہت بہتر محسوس کر رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ممبر مظہر افروز نے کہا کہ انہوں نے ماضی میں کئی بار مریضوں کو خون کی قلت کا سامنا کرتے دیکھا ہے، اس لیے وہ خون کے عطیات کے باقاعدہ کیمپ منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس موقع پر خون کا عطیہ دینے والوں میں محمد الطاف، فاروق خان، سوربھ کمار، ریان عالم، مبارک حسین، محمد آصف، شہزادہ انصاری، معراج انصاری، عبدالرحمن، رضوان عالم، محمد رضوان، تبارک حسین، عبدالمجید، شہباز انصاری، صہیب رضا، کامران علی انصاری، کامران علی انصاری، اویس رضا، محمد علی رضا، رضوان عالم اور دیگر شامل تھے۔ انصاری، محمد شوکت، محمد سلیمان، معراج انصاری، محمد طالب، محمد عاشق، اور محمد شاہد۔ اس موقع پر شوکت انصاری، راشد جنید، ارشاد صدیقی، مظہر افروز، تبارک حسین، امام الحق، کونسلر محمد نعمان، رستم امان، سیف علی خان، امتیاز بھارتی، صادق جنید، محمد کلام، مکھیا کے نمائندے کفیل انصاری، شاہد ابراہیم، ڈاکٹر شوکت ابراہیم، ڈاکٹر شعیب اللہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ اسرائیل انصاری، حافظ محمد عمران، راجکمار یادو، شامی احمد، محمد مختار وغیرہ۔

پورنیہ: ایک روزہ ٹیلنٹ سرچ اتھلیٹکس مقابلہ کا انعقاد

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں ایک روزہ ٹیلنٹ سرچ اتھلیٹکس مقابلہ منعقد ہوا۔ ضلع بھر سے 14 اور 16 سال کی عمر کی لڑکیوں نے حصہ لیا۔ انڈر 14 عمر کے گروپ میں 60 میٹر 600 میٹر لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، بال پھینک تھرو اور بچوں کے جیولن کے مقابلے منعقد ہوئے انڈر 16 کیٹیگری میں 60 میٹر 600 میٹر لمبی چھلانگ اونچی چھلانگ، شاٹ پٹ جیولن اور ڈسکس تھرو کے مقابلے منعقد ہوئے۔ اتھلیٹک مقابلے کا افتتاح مشترکہ طور پر ڈی ڈی سی انجنی کمار، ڈی ایس او روی شنکر جھا اور ایسوی ایشن کے چیف سرپرست ڈاکٹر اے کے گپتا نے کیا مقابلے کے دوران کھلاڑیوں کے لیے اسٹیڈیم کی صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور پینے کے پانی جیسی سہولیات دستیاب تھیں۔ ضلع اتھلیٹک ایسوی ایشن کی صدر نیلم اگروال نے بتایا کہ کھیلو انڈیا ویمنس لیگ (آسمیتا)، جو حکومت ہند کی پہل ہے، آج 30 نومبر کو لڑکیوں میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ لیگ کا مقصد ضلع میں لڑکیوں میں کھیلوں میں شرکت کو بڑھانا اور کم عمری میں کھیلوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ ایونٹ کھیلو انڈیا کے تحت جنوبی ایشیائی اتھلیٹک فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر للت بھنوٹ، اتھلیٹک فیڈریشن آف انڈیا اور مرکزی وزارت کھیل اور نوجوانوں کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، یکم دسمبر ۲۰۲۵ء

وہائٹ ہاؤس میں فائرنگ کا تنازع

قصوروار کون؟ جو بائیڈن یا ڈونالڈ ٹرمپ؟

امریکہ میں وہائٹ ہاؤس میں فائرنگ کا تنازع پر اسرار بنتا جارہا ہے، اس فائرنگ میں ایک افغانی رحمٰن اللہ کنوال کا نام سامنے آرہا ہے اور یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اسے ٹرمپ کے پہلی دور صدارت کے موقع پر امریکہ میں پناہ دی گئی تھی لیکن ٹرمپ اس حقیقت سے انکار کررہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ جو بائیڈن کے دور صدارت میں جو امیگریشن پالیسی اپنائی گئی تھی، اسی پالیسی کے تحت رحمان اللہ کنوال کو امریکہ میں پناہ ملی تھی۔ اس وقت اس کی حرکت سے جو تنازع پیدا ہو چلا ہے اس پر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن امریکہ میں آکر مشکلات پیدا کرتے ہیں انہوں نے پناہ گزینوں کے مقدمات کا وسیع پیمانے پر از سر نو جائزہ لینے کا حکم دیدیا ہے ویسے جو سرکاری ریکارڈ سامنے لائے گئے ہیں اس کے مطابق رحمان کو ڈونالڈ ٹرمپ کی حکومت نے ہی پناہ دی تھی۔ اس وقت امریکہ کی خفیہ ایجنسی اور ایف بی آئی مشترکہ طور پر چھان بین کررہی ہے اور اس نے فائرنگ میں ملوث رحمان کے خلاف لمبا جال پھیلا دیا ہے اس کی خانہ تلاشی بھی ہوئی، اس کے موبائل فون، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرونک آلات ضبط کر لئے تھے۔ اس سلسلے میں مزید چھان بین کرنے پر پتہ چلا کہ رحمان 2021 میں امریکہ میں بس جانے کی غرض سے قدم رکھا تھا اور اس سے قبل وہ افغانستان میں سی آئی اے کی معاون یونٹ کا حصہ تھا۔ یہ منصوبہ سابق ڈیموکریٹک صدر جو بائیڈن نے امریکی انخلاء جو افغانستان سے کیا تھا جو کابل حکومت کے سقوط کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے طالبان نے ملک کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ موجودہ بحران کے پیش نظر ٹرمپ انتظامیہ نے ایک پریس کانفرنس براہ راست بائیڈن انتظامیہ پر مورد الزام ٹھہراتے ہوئے کہا کہ بائیڈن انتظامیہ نے ہی رحمان کے پس منظر کی جانچ پڑتال نہیں کی تھی، لیکن ٹرمپ انتظامیہ اس الزام کو پیش کرتے ہوئے کوئی بھی ثبوت پیش نہ کر سکے۔ جو سرکاری دستاویزات فراہم ہوئے اس کے مطابق رحمان نے دسمبر 2024 میں سیاسی پناہ کی درخواست دی تھی جسے 23 اپریل 2025 کو منظور کیا گیا، یعنی ٹرمپ نے جب دوسری مرتبہ منصب صدارت سنبھالی، اس کے تین مہینوں کے بعد منظور ہوا۔ امریکی حکام کہتے ہیں کہ مذکورہ ملزم کے خلاف کسی مجرمانہ سابقہ ریکارڈ کا اندراج نہیں ہے اور اسے افغانستان میں امریکی اداروں کے ساتھ تعاون کے باعث پہلے ہی اعلیٰ سطح کی جانچ پڑتال سے گزارا جا چکا تھا۔ بہر کیف اس فائرنگ کے واقعہ میں ایک زخمی عورت کی موت کے بعد معاملے کو بے حد سنجیدگی سے لیا جارہا ہے اور صدر ٹرمپ اس وقت اس حادثے سے بے حد خفا ہیں انہوں نے افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے افراد کے ویزا کے اجراء کو فوری طور پر روکنے اور پناہ گزینوں سے متعلق تمام درخواستوں کو منجمد کرنے کا اعلان کیا ہے جس سے اس وقت مسلم ممالک خصوصاً افغانستان، ایران، عراق، شام، لیبیا وغیرہ سے کسی بھی شخص کا امریکہ جانے، وہاں قیام کرنے یا کسی شعبے میں ضم ہونے کی امید فی الحال ختم ہوگئی ہے اور اس صورتحال سے ابھرنے میں کم از کم ایک مہینہ لگ ہی جائے گا اور اس کے بعد مختلف کوارٹروں سے جو تنقیدیں اور مخالفت ہونگیں اسے بھی روکنے میں کافی وقت صرف ہوگا ویسے بھی امریکی عوام اس وقت اپنے صدر کے حرکات وسکنات سے بہت زیادہ بیزار ہیں اور کب وہ اپنے ملک کے صدر کے خلاف تحریک مواخذہ شروع کردیں، اس وقت بھی صدر ٹرمپ کے خلاف امریکی عوام کے اندر انتہائی نفرت پائی جارہی ہے اور لوگ مطالبہ کررہے ہیں کہ ٹرمپ کو معطل کیا جائے، واضح رہے کہ واشنگٹن میں ہوئی فائرنگ میں ایک محافظ ہلاک اور ایک عورت سمیت دو شدید زخمی ہوگئے تھے۔ بعد ازاں وہ عورت بھی زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسی تھی۔ امریکہ نے اس وقت امیگریشن پالیسی اس قدر سخت کردی ہے کہ درخواست گزار کی سختی کے ساتھ جانچ کی جائے گی اور اس کے خاندان در خاندان کی تاریخ الٹی جائے گی، لیکن یہ سب کرنے سے اس قسم کے واردات تو روکے نہیں جاسکتے۔ ابھی افغان پاسپورٹوں پر سفر کرنے والوں کے لئے ویزوں کو جاری کرنا بند کردیا گیا ہے اور حکومت ہر ممکنہ کوشش کررہی ہے کہ قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اس وقت امیگریشن کے قانون کو حد سے زیادہ سخت اس لئے بنادیا گیا کہ کوئی آسانی سے ان شرائط کو پورا نہ کرسکے اور دوسری طرف امریکی پولس اور سیکوریٹی ایجنسیاں سخت سے سخت انتظامات کرسکیں۔ اس حادثے کے بعد امریکہ نے خاص طور پر 19 ممالک کے خلاف امیگریشن پالیسی انتہائی سخت کردی ہے جس میں خاص طور پر اسلامی اور افریقی ممالک شامل ہیں۔ لیکن امریکہ جس قسم کی گندی سیاست کررہا ہے اور اسرائیل جیسے جانور ملک کی سرپرستی کررہا ہے کیا اس کے خلاف نفرت کا یہ طوفان کبھی رک بھی سکے گا۔ (خ الف ف)

سید شہاب الدین: قومی وملی خدمات کا درخشاں باب

سید شہاب الدین بھارت کے ممتاز مسلم رہنما، سابق سفارتکار اور پارلیمنٹ کے باوقار رکن تھے، ان کا شمار ان شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف ہندوستانی مسلمانوں کے حقوق کی آواز کو منظم انداز میں اٹھایا بلکہ قومی سیاست میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔

ان خیالات کا اظہار مقررین نے کل یہاں غالب اکیڈمی میں 'سید شہاب الدین کی قومی وملی خدمات' کے عنوان پر 'انیسواں محفوظ الرحمان یادگاری لکچر' کے دوران کیا۔

پروگرام کی صدارت دہلی یونیورسٹی میں پروفیسر ایمریٹس عبدالحق نے کی، جبکہ معروف دانشور ڈاکٹر ظفرالاسلام خان، اگنو کے سابق [؟] پرو وائس چانسلر پروفیسر بصیر احمد خان، فادر سولومن جارج، صحافی معصوم مرادآبادی اور ڈاکٹر خالد رضا خان نے خطاب کیا۔

موضوع پر بنیادی لکچر راشٹریہ سہارا سے وابستہ صحافی وفا اعظمی نے دیا۔

مقررین کا کہنا تھا کہ سید شہاب الدین نے سفارتکاری کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں اور بعد ازاں سیاسی سفر کا آغاز کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی جیسے اہم پلیٹ فارمز کے ذریعے مسلمانوں کے اجتماعی مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی تعلیمی ومعاشی پسماندگی، اقلیتوں کے حقوق، سماجی انصاف اور سیکولر اقدار کے تحفظ کے لیے موثر آواز بلند کی۔ وہ ایک شائستہ شخصیت، مضبوط دلائل کے حامل دانشور، باصلاحیت لکھاری اور اصول پسند سیاست دان تھے۔ سید شہاب الدین نے ہمیشہ آئینی وجمہوری دائرے میں رہتے ہوئے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ ان کی تحریریں، تقاریر اور سیاسی جدوجہد آج بھی مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہیں۔

مقررین کا کہنا تھا کہ سید شہاب الدین کی زندگی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ قومی دھارے میں رہ کر، سنجیدہ سیاسی کردار کے ذریعے اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہی مضبوط اور متحد ہندوستان کی ضمانت ہے۔ وہ بلاشبہ ایک ایسی شخصیت تھے جن کی خدمات کو تاریخ ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی۔ ظفرالاسلام خان، پروفیسر بصیر احمد خان اور معصوم مرادآبادی نے سید شہاب الدین کے ساتھ اپنی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے ان کے کام کرنے کا طریقہ، ان کے مزاج اور ان کے جذبات کے حوالے سے کئی واقعات کا ذکر کیا۔

ظفرالاسلام خان نے بتایا کہ شہاب الدین صاحب کی ادارت میں شائع ہونے والے جریدہ 'مسلم انڈیا' کے اداریوں کا انتخاب اشاعت کے مرحلے میں ہے، ان اداریوں کے پڑھنے سے شہاب الدین صاحب کی دور اندیشی، ملک وملت سے ان کی محبت اور ہندوستان کی ترقی کے سلسلے میں ان کے خیالات کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

فادر سولومن جارج کا کہنا تھا کہ ملک میں نفرت پھیلانے کی کوششیں تیزی سے جاری ہیں۔ اقلیتوں اور ان کے اداروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ملک میں پھیلی نفرت کی فضا کو ختم کرنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ پروگرام کی نظامت نوجوان صحافی ڈاکٹر نثار احمد خان نے کی۔

اردو ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری اور پروگرام کے روح رواں ڈاکٹر سید احمد خان نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ معروف صحافی محفوظ الرحمان کی یاد میں اس یادگاری لکچر کا سلسلہ برسوں سے جاری ہے، جس کا آغاز سن دو ہزار دس میں ان کی وفات کے بعد کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدا میں سال میں دو لکچر ہوا کرتے تھے لیکن پچھلے چند برسوں سے یہ یادگاری لکچر سالانہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محفوظ الرحمان صاحب کی صحافت شجاعت، اصول پسندی اور قومی خدمت سے معنون ہے۔

پاکستان کے حکمرانوں کا حشر اور عمران خان کا مستقبل

سہیل انجم

جس وقت آپ یہ کالم پڑھ رہے ہوں گے ممکن ہے پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کے بارے میں سرکاری طور پر وضاحت آچکی ہو۔ اب جبکہ یہ کالم لکھا جارہا ہے پاکستان میں یہ افواہ گشت کررہی ہے کہ عمران خان کو قتل کردیا گیا ہے۔ ان کی بہن نورین نیازی اور ان کے بیٹے قاسم نے ان کی خیریت کے بارے میں شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے۔ ان کی بہنیں گزشتہ دنوں ان سے ملنے جارہی تھیں لیکن انتظامیہ نے ان کو ملنے نہیں دیا۔ بعض نیوز ویب سائٹوں نے بھی عمران خان کے بارے میں شکوک وشبہات کا اظہار کیا۔ اسی اثنا میں اڈیالہ جیل کے، جہاں عمران خان کو رکھا گیا ہے اور حکومت کے ذرائع نے بتایا ہے کہ عمران خان خیریت سے ہیں۔ راولپنڈی میں واقع اڈیالہ جیل کے ذرائع کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی کے بانی عمران خان جیل میں محفوظ اور صحت مند ہیں۔ جیل ذرائع کے مطابق ہفتہ میں ایک بار عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی ملاقات بھی کروائی جاتی ہے۔ اڈیالہ جیل میں ایک بیرک کے چھ کمرے عمران خان کے زیر استعمال ہیں۔ ان کو ٹی وی اور اخبارات کی سہولت موجود ہے۔ ان کو ہفتہ میں ایک بار باہر سے کھانا منگوانے کی اجازت ہے۔ باہر سے دیسی مرغی اور مچھلی منگوائی جاتی ہے۔ ان سے ملاقاتیں جیل مینوئیل کے مطابق کروائی جاتی ہیں۔ جیل کی حدود میں آنے والے ہر شخص کی ملاقات کروائی جاتی ہے۔ جیل کی حدود سے باہر کے معاملے کی جیل انتظامیہ ذمہ دار نہیں۔

اگر عمران خان کے بارے میں افواہیں درست ثابت ہوتی ہیں اور واقعی ان کے ساتھ کچھ ہو جاتا ہے تو پاکستان کی تاریخ میں یہ کوئی نئی بات نہیں ہوگی۔ وہاں کے حکمرانوں کی قسمت یا تو جیل رہی ہے یا قتل اور پھانسی۔ وہاں کی تاریخ کا یہ بھی ایک حصہ ہے کہ وہاں کے وزرائے اعظم اپنی مدت حکومت پوری نہیں کر پاتے۔ کسی کو آئینی ترمیم کے ذریعہ برطرف کیا جاتا ہے تو کسی کو فوجی حکمرانوں کی بغاوت کے ذریعے۔ کسی کو صدر نے برطرف کردیا تو کسی کو کسی اور وجہ سے ہٹایا گیا۔ غرض یہ کہ وہاں کا کوئی بھی وزیر اعظم اپنی مدت پوری نہیں کر سکا۔

پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں، ذوالفقار علی بھٹو، بے نظیر بھٹو اور جنرل ضیاء الحق کا قتل کیا گیا۔ لیاقت علی خاں کو 1951 میں، بھٹو کو 1979 میں، ضیاء الحق کو 1988 میں اور بے نظیر بھٹو کو 2007 میں قتل کیا گیا۔ لیاقت علی خاں کو راولپنڈی کے کمپنی باغ میں ایک افغان شہری نے گولی ماری تھی۔ اس کے بعد اس باغ کا نام لیاقت باغ رکھ دیا گیا۔ 55 سال بعد بے نظیر بھٹو کو اسی باغ میں ہلاک کیا گیا لیکن لیاقت علی کے قتل کا راز ابھی تک فاش نہیں ہو سکا۔

پاکستان کی یہ بھی تاریخ رہی ہے کہ جس حکمراں نے جس افسر کو ترقی دی اسی نے اس کا کھیل ختم کیا۔ جب ذوالفقار علی بھٹو پاکستان کے صدر اور بعد میں وزیر اعظم ہوئے تو ضیاء الحق ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے رہتے تھے۔ بعد میں بھٹو نے ان کو کئی سینئر افسران کو نظرانداز کر کے چیف آف آرمی اسٹاف بنا دیا۔ لیکن ہوا یہ کہ قتل کے ایک کیس میں ضیاء الحق نے ان کو جیل میں بند کردیا اور پھر ان کے خلاف مقدمہ چلا اور انھیں پھانسی کی سزا سنائی گئی۔ اس طرح ایک محسن ہی ان کی موت کا سامان بنا۔ ایسی افواہیں تھیں کہ امریکہ کے اشارے پر بھٹو کو پھانسی دی گئی۔ لیکن جب جنرل ضیاء امریکہ کے کام کے نہیں رہے تو انھیں ایک فضائی حادثے میں مار دیا گیا۔ حالانکہ اس طیارے میں پاکستان اور امریکہ کے کئی سینئر فوجی افسران بھی تھے۔ بعد میں کئی وزرائے اعظم ہوئے اور سب اپنی تھوڑی تھوڑی مدت گزار کر برطرف کر دیے گئے۔ بے نظیر بھٹو دو بار وزیر اعظم کے منصب پر فائز ہوئیں۔ انھیں خاتون مشرق کہا جاتا تھا۔ لیکن ایک جلسے میں انھیں بھی گولی مار دی گئی۔ فوجی بغاوت سب سے پہلے فیلڈ مارشل ایوب خان نے کی۔ ان کے بعد جنرل یحییٰ خان صدر ہوئے اور انہیں کے دور میں پاکستان کی 99 ہزار نفری پر مشتمل فوج نے شکست کھانے کے بعد ہندوستان کے جنرل مانک شا کے سامنے ہتھیار ڈالے تھے۔ پھر جنرل ضیاء نے فوجی بغاوت کی اور بھٹو کا تختہ پلٹا۔ آگے چل کر جنرل پرویز مشرف نے غیر خونی انقلاب کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کیا۔

اس درمیان میاں نواز شریف دو بار پاکستان کے وزیر اعظم ہوئے۔ لیکن دوسری مدت میں فوج سے ان کی نہیں بنی اور انھیں جلا وطن کر کے سعودی عرب بھیج دیا گیا۔ اب وہ وہاں سے آئے ہیں لیکن انھوں نے الیکشن لڑنے اور سرگرم سیاست میں آنے سے انکار کردیا۔ ان کے چھوٹے بھائی اور پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ شہباز شریف وزیر اعظم منتخب ہوئے۔ لیکن ان سے پہلے پی ٹی آئی کے سربراہ عمران خان وزیر اعظم منتخب ہوئے تھے۔ شروع میں عمران خان کے رشتے وہاں کی فوج سے بہت اچھے رہے۔ لیکن بعد میں خراب ہو گئے اور جنرل باجوا کے زمانے میں انھیں پارلیمنٹ میں عدم اعتماد کی تحریک لاکر اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ عمران خان نے امریکہ پر الزام لگایا کہ چونکہ ان کی پالیسیاں امریکہ کے خلاف تھیں اس لیے امریکہ ان کا دشمن ہوگیا۔

عمران خان نے برسر اقتدار آتے ہی پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ انھوں نے سعودی عرب اور دیگر ملکوں کے دورے کیے اور پاکستان کے لیے مالی تعاون اور قرضوں کا انتظام کیا۔ اقتدار میں آنے کے فوراً بعد انھوں نے ''ریاستِ مدینہ'' قائم کرنے کا اعلان کیا اور گورنر ہاؤس اور پرائم منسٹر ہاؤس کو فالتو اخراجات سے پاک کرنے کے عزم کا بھی اعلان کیا۔ جس کی وجہ سے عوام میں ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ لیکن پھر ان پر اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی پر کرپشن کے الزامات لگائے گئے۔ اور اس طرح انھیں برطرف کردیا گیا۔ جب پارلیمانی الیکشن ہوا تو خبروں کے مطابق عمران خان کی پارٹی پی ٹی آئی کو زیادہ سیٹیں ملیں لیکن بدعنوانی کر کے ان کی پارٹی کو برسر اقتدار آنے سے روک دیا گیا اور ن لیگ کے شہباز شریف کو وزیر اعظم بنایا گیا۔ شہباز شریف نے بھی پاکستانی معیشت کو بہتر بنانے کی کوشش کی اور کئی ملکوں کے دورے کر کے مالی تعاون اور قرضوں کا انتظام کیا۔ انھوں نے امریکہ کے بھی دورے کیے۔ ادھر جب جنرل باجوا کی مدت ختم ہوئی جنرل عاصم منیر کو آرمی چیف بنایا گیا تو عمران خان کے خلاف کارروائیاں تیز ہوگئیں۔ عاصم منیر کو آئینی ترمیم کے ذریعے پاکستان کا فیلڈ مارشل بنا دیا گیا۔ انھوں نے اس دوران امریکہ کا کئی بار دورہ کیا اور عمران کے زمانے میں امریکہ کے ساتھ تعلقات میں جو خرابی پیدا ہوئی تھی اس کو نہ صرف دور کیا بلکہ باہمی رشتے کافی مضبوط ہوگئے۔ یہاں تک کہ موجودہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا جھکاو؟ ایک وقت میں ہندوستان کے بجائے پاکستان کی جانب ہوگیا۔ جب عمران خان پاکستان کے وزیر اعظم تھے تو عاصم منیر آئی ایس آئی کے ڈائریکٹر جنرل تھے۔ ان کی عمران خان سے نہیں بنتی تھی لہٰذا عمران نے انھیں برطرف کردیا تھا۔ ادھر جب عاصم منیر کو موقع ملا تو انھوں نے عمران کے خلاف انتقامی کارروائیاں شروع کردیں۔ نوبت اب یہاں تک آپہنچی ہے کہ عمران کے بارے میں تادم تحریر کوئی خیر خبر نہیں ہے۔

دراصل پاکستان میں جمہوریت کبھی مضبوط نہیں رہی۔ وہاں اقتدار پر ہمیشہ فوج کا غلبہ رہا۔ جس کی فوج سے بنی وہ حکومت کرتا رہا جس کی نہیں بنی اس کی یا تو حکومت ختم ہوگئی یا وہ انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنا۔ ہندوستان اور پاکستان ایک ساتھ آزاد ہوئے۔ ہندوستان میں جمہوریت کی جڑیں بہت گہری ہوگئیں جس کا سہرا پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے سر جاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اب اسے کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پاکستان میں حکومت کی باگ ڈور در پردہ فوج کے ہاتھوں میں رہی جبکہ ہندوستان میں فوج ہمیشہ غیر سیاسی رہی۔ پاکستان میں چار حکمراں ہلاک کیے گئے اور ہندوستان میں دو۔ یعنی اندرا گاندھی کو ان کے محافظوں نے گولی ماری اور ان کے بیٹے اور سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کو تمل دہشت گردوں سے ہلاک کیا۔ ہندوستان میں 15 وزرائے اعظم ہوئے جبکہ پاکستان میں 22 حکمراں ہوئے۔ جن میں کچھ وزرائے اعظم رہے، کچھ صدر بن کر حکومت کرتے رہے اور کچھ نے فوجی سربراہ بن کر حکومت کی۔ اس کے علاوہ کئی کیئر ٹیکر یا نگراں وزرائے اعظم بھی ہوئے۔ فی الحال عمران خان کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ ان کا حشر کیا ہوگا کہا نہیں جا سکتا۔

☆

ایس آئی آر سروے نے 15 سال پہلے گھر چھوڑ کر گئے شخص کو خاندان سے ملوایا

اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) سروے کے دوران اتر پردیش کے بریلی میں ایک ایسا انوکھا اور جذباتی معاملہ سامنے آیا جس نے پورے گاؤں کو جہاں حیران کردیا وہیں خوشیوں سے بھی بھر دیا۔ یہ معاملہ اوم پرکاش سے متعلق ہے، جو 40 سال پہلے گھر چھوڑنے کے بعد لاپتہ ہوگئے تھے اور دہلی میں 'سلیم' نام سے رہ رہے تھے، سروے کے دوران جب ان سے کاغذات مانگے گئے تو اچانک اپنے آبائی گاؤں کاشی پور (تھانہ شاہی علاقہ) لوٹ آئے۔ ان کی واپسی سے گاؤں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اہل خانہ نے بینڈ باجے اور پھول مالاو؟ں کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ اوم پرکاش نے بتایا کہ وہ 15 سال کی عمر میں گھر چھوڑ کر دہلی چلے گئے تھے اور اس کے بعد کبھی انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ 'آج تک' کے مطابق دہلی کے عثمان پور علاقے میں رہتے ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا، اپنا نام سلیم رکھ لیا اور اسی شناخت سے انہوں نے آئی ڈی بھی حاصل کر لی۔ دہلی میں انہوں نے شاہ بانو (سائرہ بانو) سے شادی کی اور آج ان کی 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ 3 بیٹیوں کی شادی بھی ہو چکی ہے۔ ایس آئی آر سروے کے دوران جب ان سے پیدائش کے دستاویزات اور اصل شناختی ریکارڈ مانگے گئے تو وہ دہلی میں اپنے نام اور دستاویزات کے بارے میں الجھن میں پڑ گئے۔ ان کا ریکارڈ تصدیق سے میل نہیں کھا رہا تھا۔ مجبوری میں انہوں نے اپنے گاو؟ں سے ثبوت لانے کا فیصلہ کیا اور 40 سال بعد وہ پہلی بار اپنے گاؤں پہنچے۔ گاو؟ں میں ان کے پہنچتے ہی ان کی بہنوں اور رشتہ داروں نے گلے لگا کر استقبال کیا۔ گاؤں والوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر گاؤں میں جشن کا ماحول نظر آرہا تھا۔ اس دوران اوم پرکاش نے کہا کہ وہ دہلی میں ایک ٹینٹ ہاؤس کا کام کررہے تھے اور اب گاؤں میں مستقل طور پر رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ گاؤں سے ہی اپنا نام اور شناختی دستاویزات حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ ایس آئی آر سروے کی وجہ سے سامنے آنے والا یہ معاملہ سماجی اور انتظامی دونوں سطحوں پر بحث کا موضوع بن گیا ہے۔ گاؤں والے اسے ایک 'چمتکار' جیسا بتا رہے ہیں کہ 40 سال بعد ایک کھویا ہوا بیٹا دستاویزات کی وجہ سے ہی سہی، لیکن گھر واپس آگیا۔

ایس-400 اور سخوئی 57 طیاروں کے معاہدے: چار برس بعد پوتن کا دورۂ انڈیا جس پر امریکہ کی بھی نظریں ہوں گی

روسی صدر ولادیمیر پوتن چار اور پانچ دسمبر کا انڈیا کو دوروزہ سرکاری دورہ کریں گے۔ اس دورے کے دوران وہ وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کریں گے۔ سنہ 2021 کے بعد پہلی مرتبہ ولادیمیر پوتن انڈیا اور روس کے مابین سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے انڈیا پہنچیں گے۔ انڈیا اور روس کے درمیان 'برسوں پرانی علاقائی شراکت داری' ہے اور دونوں ممالک کئی اہم مواقع پر ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ صدر پوتن کے دورے کے دوران انڈیا اور روس کے درمیان روسی ساختہ فضائی دفاعی نظام ایس 400 اور سخوئی 57 لڑاکا طیاروں کے دفاعی معاہدوں پر بات چیت کی توقع ہے۔ روس کے خام تیل پر امریکی پابندیوں کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون پر بھی بات چیت ہو سکتی ہے۔ صدر پوتن کا یہ دورہ روس اور انڈیا کو جوہری توانائی، ٹیکنالوجی اور کاروبار کے میدان میں اپنے دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ روسی سرکاری ٹی وی سے بات کرتے ہوئے روس کی خارجہ پالیسی کے مشیر یوری اوشاکوف نے بین الاقوامی مسائل پر گہرائی سے بات چیت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ 'شاندار اور کامیاب' ہوگا۔ صدر پوتن کا یہ دورہ انڈیا کی سٹرٹیجک خود مختاری کا اشارہ دیتا ہے۔ انڈیا نے یوکرین تنازعہ کے درمیان روس کو تنہا کرنے کے لیے مغربی دباؤ کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے انڈیا پر بھاری محصولات اور پابندیاں بھی عائد کی ہیں جس سے امریکہ اور انڈیا کے تعلقات متاثر ہوئے ہیں۔ ایسے میں تجزیہ کاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ روسی صدر پوتن کا یہ دورہ انڈیا اور روس کے دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنا سکتا ہے اور عالمی سلامتی کو ایک نئی شکل دے سکتا ہے۔ انڈیا کے قومی نشریاتی ادارے دوردرشن سے بات کرتے ہوئے سابق سفارت کار میجر جنرل (ریٹائرڈ) منجیو سنگھ پوری نے کہا کہ 'دنیا کے دو اہم ممالک کے رہنما ملاقات کرنے جا رہے ہیں یہ نہایت اہمیت کا حامل لمحہ ہوگا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'حالیہ آپریشن سندور کے دوران روس سے ملنے والے ہتھیاروں، خاص طور پر فضائی دفاعی نظام ایس 400 نے انڈیا کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ انتہائی جدید سخوئی 57 لڑاکا طیاروں کے بارے میں بھی کافی باتیں ہو رہی ہیں۔ دونوں ملک نہ

صرف تاریخی طور پر اتحادی ہیں بلکہ جوہری توانائی جیسے کئی شعبوں میں نئی شراکت داری کی طرف بڑھ رہے ہیں۔' یوکرین پر روس کے حملے سے پہلے انڈیا اور روس دونوں ملکوں کے اعلیٰ رہنما سالانہ سربراہی ملاقاتیں کرتے تھے۔ تاہم بلومبرگ کی ایک رپورٹ کے مطابق، صدر پوتن کی جانب سے یوکرین کی جنگ میں جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی دھمکی کے بعد دسمبر 2022 میں انڈیا کی اعلیٰ قیادت نے پوتن سے ملاقات نہیں کی۔ پوتن اور مودی کی ملاقات گذشتہ سال اکتوبر 2024 میں ہوئی تھی جب روس نے برکس سربراہی اجلاس کی میزبانی کی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جولائی 2024 میں یوکرین جنگ شروع ہونے کے بعد روس کا اپنا پہلا دورہ کیا تھا۔ اس دوران دونوں رہنماؤں کی ملاقات بھی ہوئی تھی۔ یہ نریندر مودی کا بطور وزیر اعظم اپنی تیسری مدت کے دوران پہلا دوطرفہ دورہ بھی تھا۔ کیف میں بچوں کے ہسپتال پر روسی میزائل حملے کے ایک دن بعد بین الاقوامی ردعمل اور غم و غصے کے درمیان پوتن اور مودی کی ملاقات ہوئی تھی۔ اس ملاقات کے دوران پوتن نے مودی کو گلے لگایا اور انھیں اپنا 'دوست' کہا تھا۔ نریندر مودی کے روس کے دو دوروں کے بعد میڈیا میں پوتن کے ممکنہ دورہ انڈیا کے بارے میں خبریں آئی تھیں۔ روس انڈیا تعلقات اور پوتن کے مجوزہ دورہ انڈیا پر شائع ہونے والے ایک مضمون میں بلومبرگ نے لکھا تھا کہ 'اس سال جب وزیر اعظم مودی نے روس کا دورہ کیا تو اس سے امریکہ میں تشویش پیدا ہوئی۔ امریکہ یوکرین جنگ پر روسی صدر کو تنہا کرنا چاہتا ہے۔ تاہم امریکہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ اسے ایشیا پیسفک خطے میں چین کے اثر و رسوخ کو متوازن کرنے کے لیے انڈیا کی ضرورت ہے۔' انڈیا اور روس کے درمیان سرد جنگ کے دور سے ہی قریبی تعلقات رہے ہیں۔ انڈیا روسی ہتھیاروں کے سب سے بڑے خریداروں میں سے ایک ہے۔ یوکرین کی جنگ کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے روسی خام تیل پر پابندیاں عائد کرنے کے بعد سے انڈیا روسی تیل کا سب سے بڑا خریدار بن کر سامنے آیا ہے۔ بلومبرگ نے ولادیمیر پوتن کے مجوزہ دورے پر اپنے مضمون میں کہا تھا کہ 'اگر پوتن انڈیا جاتے ہیں تو یہ بیرون ملک سفر کرنے میں ان کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی بھی عکاسی کرے گا۔ خاص طور پر ایسے میں جب بین الاقوامی فوجداری عدالت نے گذشتہ سال مارچ میں ان کے خلاف یوکرین میں جنگی جرائم میں گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا ہوا ہے۔' انڈیا آئی سی سی کا رکن نہیں ہے اور اس کے وارنٹ کو نافذ کرنے کا پابند نہیں ہے۔ اس کے باوجود پوتن نے سنہ 2023 میں انڈیا میں منعقدہ جی 20 سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ تاہم جب پوتن نے ستمبر سنہ 2024 میں منگولیا کا دورہ کیا تو اس ملک نے آئی سی سی کے وارنٹ کو نافذ نہیں کیا۔ منگولیا آئی سی سی کا رکن ملک ہے اور اسے وارنٹ نافذ نہ کرنے پر بین الاقوامی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اب چار اور پانچ دسمبر کو ہونے والی 23 ویں انڈیا روس سالانہ کانفرنس کے لیے پوتن کے دورہ انڈیا کے بارے میں بین الاقوامی میڈیا میں کہا جا رہا ہے کہ یہ دورہ ایک مشکل وقت میں ہو رہا ہے اور نہایت اہمیت کا حامل بھی ہے۔ فارن پالیسی میگزین نے ایک مضمون میں لکھا کہ 'انڈیا نے پوتن کی آمد کے حوالے سے اپنی سٹریٹیجک سرمایہ کاری کا بڑا حصہ خرچ کر دیا ہے۔' اس مقصد کے لیے انڈین وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے رواں ماہ ماسکو کا دورہ کیا، جہاں انھوں نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے ایک وفد کے ہمراہ پوتن سے ملاقات کی۔ اس سے قبل اگست میں جے شنکر اور انڈین قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے بھی ماسکو کا دورہ کیا تھا۔ پوتن کا انڈیا کا دورہ پوتن اور امریکی صدر ٹرمپ کے درمیان حالیہ مذاکرات ناکام ہونے کے بعد ہو رہا ہے۔ ٹرمپ اور پوتن نے اگست میں الاسکا میں ملاقات کی لیکن ان کا کوئی خاص نتیجہ نہیں نکلا۔ الاسکا میٹنگ کے بعد سے ٹرمپ انتظامیہ نیٹو اتحادیوں کے ذریعے یوکرین کو محدود مقدار میں ہتھیار بھیج رہی ہے۔ اس ماہ امریکہ نے پہلے فراہم کیے گئے پیٹریاٹ میزائلوں کو بھی اپ گریڈ کیا۔ فارن پالیسی میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں سٹینفورڈ یونیورسٹی کے ہوور انسٹیٹیوشن کے سینئر فیلو سمیت گنگولی نے لکھا، 'انڈیا اور روس ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں کیونکہ دونوں امریکہ کے دباؤ کو محسوس کر رہے ہیں۔' اگرچہ ٹرمپ نے روس کی یوکرین جنگ کے بارے میں سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی غیر سمجھوتہ کرنے والی پالیسی کو نہیں اپنایا ہے اور حال ہی میں ایک امن منصوبے کا اعلان کیا ہے جس میں یوکرین کے لیے اہم رعایتیں درکار ہیں، لیکن روس یوکرین کے لیے امریکہ کی مسلسل حمایت سے غیر مطمئن ہے۔ انڈیا روس سے خام تیل کی بڑی مقدار خرید رہا ہے اور حالیہ مہینوں میں یہ ٹرمپ انتظامیہ کا نشانہ رہا ہے۔ تاہم بہت سے تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ ٹرمپ کے غصے کی اصل وجہ یہ ہے کہ مودی نے انھیں مئی میں پاکستان کے ساتھ مختصر لیکن شدید فوجی تنازع ختم کرنے کا کریڈٹ نہیں دیا۔ فارن پالیسی آرٹیکل میں کہا گیا ہے، 'انڈیا پاکستان بحران ختم ہونے کے بعد مودی نے مبینہ طور پر ٹرمپ کو چار فون کالز نہیں کیں۔ اس کے فوراً بعد، ٹرمپ نے متعدد انڈین مصنوعات پر 50 فیصد تک ٹیرف لگا دیا اور دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تعلقات ٹوٹ گئے۔' انڈیا اور امریکہ کے تعلقات میں اس بگاڑ کے درمیان انڈیا کا کھلے عام روس کی طرف ہاتھ بڑھانا حیران کن نہیں ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ 'کئی رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگلے ہفتے ہونے والی کانفرنس اہم ہوگی۔ اس کانفرنس کے دوران بہت سے معاہدوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا، جس میں سخوئی-57 لڑاکا طیاروں سے متعلق معاہدہ بھی شامل ہے۔' پوتن کے دورہ انڈیا کے دوران یہ ممکن ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان زیر بحث تمام معاہدوں پر دستخط نہ ہوں لیکن بعض معاملات میں نتائج کی توقع ضرور ہے۔ پوتن کا نئی دہلی کا دورہ یقینی طور پر انڈیا اور روس دونوں کی طرف سے دنیا کو یہ پیغام دے گا کہ 'دونوں کے طاقتور دوست ہیں۔' فارن پالیسی نے لکھا، 'یہ پیغام یقیناً امریکہ تک پہنچے گا، لیکن یہ غیر یقینی ہے کہ ٹرمپ انڈیا اور روس کے درمیان اس نئی گرمجوشی پر کیا ردعمل ظاہر کریں گے۔'

(بشکریہ بی بی سی)

آہ عزیز بلگامی صاحب چل بسے...

آفتاب عالم شاہ نوری

کروشی بلگام کرناٹک

2009-2010 کی بات ہے۔ کروشی، ضلع بلگام، کرناٹک میں ایک عظیم الشان مشاعرہ منعقد ہوا تھا۔ شعراء کی فہرست میں مرحوم راحت اندوری صاحب، نعیم اختر خادمی صاحب، شکیل اعظمی صاحب اور عبید اعظم اعظمی صاحب کے علاوہ ملک کے بڑے بڑے شعراء مدعو تھے۔ اس عظیم الشان مشاعرے کی صدارت محترم جناب عزیز بلگامی صاحب کر رہے تھے۔ یہ میرا پہلا اتفاق تھا کہ میں نے پہلی مرتبہ عزیز بلگامی صاحب کو دیکھا اور سنا۔ مشاعرے کمیٹی میں ہونے کے باوجود بھی میرے ذمہ دیگر کام دیے گئے تھے جس کی وجہ سے میں عزیز صاحب سے مل نہ سکا۔ اس پروگرام کے اختتام کے بعد راحت صاحب کا جملہ میرے کسی دوست نے مجھے کہا کہ راحت صاحب محترم عزیز بلگامی صاحب کو اپنے پسندیدہ شاعروں میں سے ایک مانتے ہیں۔ اس کے بعد اورواڑ، مہاراشٹرا کے مشاعرے میں سننے کا موقع ملا مگر اس بار بھی مجھے ملاقات کی کوئی سبیل نہیں نکلی۔ مدتوں بعد اللہ تعالی نے موقع اس طرح عنایت فرمایا کہ جون کا مہینہ تھا۔ میں کالج کے اسٹاف روم میں بیٹھا ہوا پی یو سی سال دوم کی کتاب کے صفحات الٹ رہا تھا۔ باہر تیز بارش تھی۔ اچانک میری نظر عزیز بلگامی صاحب کی دو قطعات پر پڑی جنہیں میں طلبہ کو ہر برس پڑھایا کرتا تھا۔ دل میں خیال آیا کیوں نہ عزیز صاحب سے ان کے قطعات کے متعلق خلاصہ پوچھا جائے۔ یہی سوچ کر میں نے کہیں سے ان کا نمبر نکلوایا اور ان کو واٹس ایپ پر پیغام بھیجا کہ میرا نام آفتاب عالم پٹیل ہے، میں آپ ہی کے وطن بلگام ضلع کا رہنے والا ہوں اور میں آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ عزیز بلگامی صاحب نے فوراً اجازت دے دی۔ میں نے کروشی کے اور دیگر مشاعروں کا حوالہ دے کر بات کی شروعات کی اور ان کی قطعات کے متعلق اس کی آسان تشریح بھی پوچھی جسے انہوں نے آڈیو کی صورت میں ریکارڈ کر کے مجھے بھیجی، جسے میں نے بعد میں طلبہ کو سنایا۔ اس طرح عزیز بلگامی صاحب کی قطعہ ہمارے تعلقات کی وجہ بنی۔ عزیز صاحب نے میرا نمبر سیو کیا اور روزانہ کچھ نہ کچھ مجھے ارسال کرتے رہے۔ اس طرح ان کی شاعری کو پڑھنے کا موقع ملا۔ میں نے بھی اپنے شعری سفر کے متعلق بتایا کہ کس طرح میں 2005 سے اب تک شعر کہہ رہا ہوں۔ ہم دونوں کی دلچسپی ایک ہونے کی وجہ سے اب گھنٹوں گھنٹوں تک ایک دوسرے سے باتیں ہوتی رہیں۔ شاعری کے متعلق عزیز بلگامی صاحب نے مجھے ایسے گر سکھائے جو آج تک میرے کام آ رہے ہیں۔ دھیرے دھیرے یہ تعلق اتنا گہرا ہوتا گیا کہ ایسا کوئی دن نہیں گزرا کہ عزیز صاحب سے میری بات نہ ہوئی ہو یا پھر کوئی میسج پر چیٹ نہ ہوئی ہو۔ یہ سلسلہ یوں ہی برسوں تک چلتا رہا۔ پھر اچانک ایک دن عزیز صاحب نے فون کیا اور اپنے آنے کی خبر دی اور ساتھ ہی ساتھ کہا کہ میں اپنی پوری فیملی کے ساتھ آپ کی ملاقات کے لیے آ رہا ہوں۔ یہ بات سن کر دل باغ باغ ہو گیا۔ میرے گھر والوں نے عزیز صاحب کی فیملی کو ایسا لذیذ کھانا بنا کر کھلایا جس کا ذکر وہ بار بار مجھ سے کیا کرتے تھے۔ کرونا کے ایام میں مجھے عزیز صاحب کو بہت نزدیک سے دیکھنے کا موقع ملا۔ انہی ایام میں آن لائن مشاعروں کی شروعات بھی ہوئی۔ چونکہ عزیز صاحب کی شہرت دور دور تک پھیلی ہوئی تھی، انہوں نے اپنے توسط سے مجھے آن لائن مشاعروں سے جوڑ دیا۔ غالباً 2020 یا 2021 کی بات ہے۔ ایک دن مجھے عزیز صاحب کی طرف سے ایک پرچہ ملا جس میں لکھا تھا کہ فکر و فن شعر و سخن کی قسط نمبر 81 کا پروگرام آپ کی شخصیت پر ہوگا، آپ تیار رہیں۔ عزیز صاحب نے مجھے سوالات واٹس ایپ کے ذریعے بھیجے جنہیں میں نے ویڈیو کی شکل میں ریکارڈ کر کے دوبارہ عزیز صاحب کو بھیج دیا۔ جس دن یہ پروگرام نشر کیا گیا تو لوگوں کی کثیر تعداد نے کمنٹس کے ذریعے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ عزیز صاحب نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے دوبارہ ایک ویڈیو ریکارڈ کیا جس میں انہوں نے بتایا کہ شاید یہ پہلی قسط ہے جسے لوگوں نے بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور اپنے بے شمار کمنٹس سے نوازا۔ غالباً اس کے دو برس بعد عزیز صاحب نے اپنے گھر بنگلور آنے کی دعوت دی اور کہا کہ آپ کو آنا ہی ہے۔ ان کے چند ذاتی معاملات تھے جن کے متعلق وہ مجھ سے بات کرنا چاہتے تھے۔ میں رات بلگام سے روانہ ہوا اور صبح کے وقت بنگلور پہنچ گیا۔ انہوں نے مجھے ریسیو کرنے کے لیے اسلم بھائی کو کار دے کر بھیجا تھا۔ تھوڑی دیر بات چیت کے بعد معلوم ہوا کہ اسلم بھائی کے ساتھ ہمارے پرانے خاندانی روابط نکل آئے۔ دن بھر میں عزیز صاحب اور اسلم بھائی بنگلور کے الگ الگ علاقوں میں گھومتے رہے اور جہاں سے فکر و فن شعر و سخن کے پروگرام نشر کیے جاتے تھے وہاں کا دفتر بھی دیکھ آئے۔ رات کے کھانے کے بعد میں، محترم جناب عزیز بلگامی صاحب اور ان کی اہلیہ اس موضوع پر بات کرنے لگے جس کے لیے انہوں نے مجھے بطور مہمان مدعو کیا تھا۔ یہ گفتگو رات کے ایک لمبے حصے تک چلتی رہی۔ عزیز صاحب نے اپنی زندگی کی مکمل کارگزاری سنائی اور اپنی زندگی کے بارے میں ایسی ذاتی باتیں بتائیں جنہیں شاید انہوں نے اس سے پہلے کبھی کسی کے سامنے نہیں بتائیں تھیں۔ اگلے دن میں ناشتے کے بعد وہاں سے نکلا۔ عزیز صاحب نے خود ola بک کروایا اور اپنی جیب سے رقم اولا والے کو دی۔ جب میں اسٹیشن پر پہنچا تو میرے گوگل پے کے اکاؤنٹ میں عزیز بلگامی صاحب نے دو ہزار روپے بھیجے۔ میں نے سوچا شاید یہ غلطی سے بھیجے ہوں گے، یہ سوچ کر میں نے وہ رقم واپس بھیج دی۔ سر نے دوبارہ وہ رقم میرے اکاؤنٹ میں ڈال کر کال کیا کہ یہ رقم میری طرف سے بطور ہدیہ ہے اور ہدیہ قبول کیا جاتا ہے، اسے واپس نہیں کیا جاتا۔ میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا اس لیے میں نے یہ رقم رکھ لی۔ جب بھی میرا بنگلور جانا ہوتا تو میں ان سے ضرور ملاقات کرتا تھا۔ انہیں ہمارے علاقے کی چند چیزیں بہت پسند تھیں جنہیں میں لازمی طور پر لے کر جایا کرتا تھا جیسے کہ کرچی کے بیگن، بلور، چنے کی بھاجی وغیرہ وغیرہ۔ یہ چیزیں دیکھ کر عزیز صاحب بہت خوش ہوا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ آپ نے مجھے بچپن کی چیزیں یاد دلا دیں۔ ایک دن میرے اکاؤنٹ میں ہزار روپے بھیجے اور کہا کہ یہ رقم کسی غریب یا محتاج کو دے دیں۔ تو میں نے کہا کہ کیوں نہ ان ہزار روپے کا ایک راشن کٹ بنا کر میں کسی غریب یا محتاج کو دے دوں۔ تو انہوں نے اس رائے کو پسند کیا۔ اس کے بعد مجھے یاد ہے کہ اس طرح کے بیسیوں کٹس ہیں جو انہوں نے اپنے طور پر امداد کے لیے بھیجے تھے۔ اس کے علاوہ میرے علم میں کئی لوگ ہیں جن کی وہ مدد کیا کرتے تھے۔ ان گزرے ہوئے برسوں میں اگر میں نے سب سے زیادہ کسی سے علمی گفتگو کی ہے تو وہ عزیز صاحب ہیں۔ 2023 میں جب دوسری مرتبہ عزیز بلگامی صاحب ہمارے یہاں آئے تو ایک دن کا قیام بھی کیا۔ یہ موقع میرے لیے مناسب تھا جس شخصیت کو میں گزشتہ دس برسوں سے پڑھا رہا تھا آج ہمارے طلبہ کو ان سے ملاقات کا موقع ملنے والا تھا۔ طالب علموں کے مسلسل اصرار کے بعد میں عزیز بلگامی صاحب کو کالج لے گیا۔ بچوں نے ان کی آمد پر ایک بہترین پروگرام کا انتظام کیا۔ ان کی قطعات کی تشریح بچوں نے انہی کی زبانی سنی۔ پروگرام کے اختتام کے بعد وہ اپنے آبائی وطن کرچی چلے گئے وہاں سے شام میں ہمارے یہاں کروشی لوٹ آئے اور مجھے ساتھ لے کر بلگام کے لئے نکلے، بلگام میں ان کی آمد پر ڈاکٹر یاسین راہی صاحب نے ہوٹل نیاز میں ایک پروگرام اور شعری نشست رکھی تھی اس پروگرام کی صدارت میرے چچا محبوب پاشا سحر شاہ نوری کی تھی۔ رات تک یہ پروگرام چلتا رہا اور رات ہم ڈاکٹر یاسین راہی صاحب کے مکان میں قیام پذیر ہوئے اور اگلے دن صبح کو اپنے گاؤں لوٹا اور عزیز صاحب بنگلور چلے گئے۔ ہر روز فون پر عزیز صاحب سے بات چیت کرنا میرے معمول کا حصہ تھا۔ اگست 2025 کی بات ہے۔ عزیز صاحب نے مجھے اپنی ایک غزل ارسال کی اور کہا کہ میں نے اس غزل میں جو قوافی باندھے ہیں، کسی شمالی ہندوستان کے نقاد کو ایک قافیہ مناسب نہیں لگ رہا۔ آپ کی کیا رائے ہے؟ بہت دیر تک سوچنے کے بعد میں نے نقاد کی حمایت میں بات کہی تو اس بات سے عزیز صاحب سخت ناراض ہوئے اور مجھ سے فون اور میسج کا رابطہ منقطع کر دیا۔ کچھ دنوں تک میں ان کو میسج اور فون کے ذریعے بات کرنے کی کوشش کرتا رہا مگر یہ عمل بے سود رہا۔ پھر اچانک ایک مہینہ کے بعد خود عزیز صاحب کا کال آیا۔ میں اس وقت پونہ کے سفر میں تھا۔ گزشتہ باتوں کا ذکر نہ کرتے ہوئے نارمل انداز میں بات کرتے ہوئے کہنے لگے کہ کلکتہ سے کوئی خاتون ہیں جن کی اب تک تین کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ ایک کتاب کے لیے مجھ سے سات صفحات کا مقالہ لکھوایا ہے۔ آج انہوں نے اپنی تازہ غزل اصلاح کے لیے بھیجی ہے۔ میں غزل پڑھ کر حیران ہوں کہ ان میں سے ایک مصرع بھی بحر میں نہیں ہے۔ اس کے جواب میں میں نے یوں کہا: "یہ افسوس ناک حقیقت ہے کہ آج بے بحر اشعار کو بھی محفلوں میں داد مل رہی ہے، مگر داد اکثر خلوص فن کی بجائے مال و منال کی مرہون منت ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کی کتابیں بھی شائع ہو رہی ہیں اور لوگ انہیں خوب پذیرائی بخش رہے ہیں جبکہ سچے اور معیاری شعر کہنے والے چاہے کتنے ہی بلند پایہ غزل کہیں، انکم نظر انداز کر دیے جاتے ہیں اور یہ رویہ نہ صرف ادب کے معیار کو گراتا ہے بلکہ اہل فن کے حوصلے بھی پست کرتا ہے۔" اس بات چیت کے بعد نہ سر کی طرف سے کوئی میسج آیا اور نہ میں نے کوئی انہیں میسج یا کال کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں کالج کے دیگر کاموں میں مصروف ہو گیا تھا۔ اس طرف میری توجہ ہی نہیں گئی۔ کچھ دنوں پہلے ایک گروپ میں عزیز صاحب نے سلام بھیجا تو چونکہ میں آن لائن تھا، میں نے فوراً جواب دے دیا جس پر انہوں نے ایک ہارٹ کا ایموجی لگایا۔ بروز جمعہ 28 نومبر 2025 کو میں کالج کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا تو اچانک میرے ایک دوست مولانا امیر حمزہ صاحب کا کال آیا اور انہوں نے عزیز بلگامی صاحب کے انتقال کی خبر دی۔ یہ خبر سنتے ہی میرے پاؤں کے نیچے سے زمین سرک گئی۔ کلاس روم میں داخل ہوا اور طلبہ کو عزیز صاحب کے انتقال کی خبر سنائی اور وہی قطعہ پڑھ کر بچوں کے سامنے اس کی تشریح کی جس کے ذریعے میرے اور عزیز صاحب کے تعلقات ہوئے تھے:

اٹھے اور اٹھ کے اچانک سفر کا منظر
نہ ہم سفر ہی، نہ رختِ سفر، نہ رہبر ہے
نظر سے کس لیے اوجھل ہے آخرت کا سفر
یہی سفر تو ہر اک شخص کا مقدر ہے
عزیز بلگامی

رابطہ: 8105493349

☆☆☆☆
☆☆☆☆

گم کردہ قصے کی تلاش

عبدالعزیز

شاعر نے کہا تھا:

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹادی

پہلے گھڑی احتساب کے خیال اور اظہار کا بیانیہ تھی۔ اس احساس زیاں کو پوری سنجیدگی سے زیر غور لاتی ہوئی کہ عمر کی کتنی گھڑیاں عبادت الٰہی اور احکامات الٰہی کی اطاعت کے بغیر ضائع ہو گئیں۔ اب ہاتھوں میں گھڑیاں ہیں، دیواروں پر گھڑیاں ہیں، ٹی وی اسکرین سے لے کر کمپیوٹر کی اسکرین تک ہر سو گھڑیاں ہی گھڑیاں ہیں لیکن ان کا استعمال ٹائم کیپر کی طرح ہے۔ اب کلینڈرز ہیں جن سے ولادت اور موت کی تاریخیں تو معلوم ہوتی ہیں، فنا اور بقا کو معانی فراہم نہیں ہوتے۔ بے معنی ڈھیروں اپائنٹ منٹس ہیں، ڈرامے کے کرداروں کی ملاقاتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے، کسی بڑی کہانی اور جامع تصور سے جن کا کوئی تعلق نہیں۔ اب معلومات اور خبرنامے ہیں جنہوں نے انسانوں کو خبروں تک رسائی کا عادی ہی نہیں قیدی بنا دیا ہے جن میں ہر معلوم اور نامعلوم شئے کو قیاسوں، جھوٹوں، مفروضوں، سیاست اور اغراض کے شور و غوغا کے بوجھ تلے اس طرح دبا دیا جاتا ہے کہ تصویر زندگی، زندگی کی سچائیوں کے برعکس نظر آتی ہے۔ سیدنا آدم علیہ السلام اور اماں حوا علیہا السلام کا قصہ انسان کے کرۂ ارض پر قیام کا محض قصہ ہی نہیں زندگی کے آغاز و انجام کی عملی اہمیت اور مقصدیت کا بیان بھی ہے کہ کس طرح انسان شیطان کی فریب دہی کا شکار ہو کر گناہ کا مرتکب ہوا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے معافی ملنے کے بعد اس کی رضا اور عطا سے زمین پر اتارا گیا جہاں اس کے اعمال گناہ اور ثواب کی صورت میں ڈھل کر یوم حشر جزا اور سزا کی ترازو میں تل کر ابدی جنت اور جہنم کے نتیجے میں ایک نئی زندگی کو وجود بخشیں گے۔ اس سچائی اور ازلی اور ابدی حقیقت پر جب نطشے نے یہ کہہ کر حملہ کیا کہ God dead is تو ملحدین نے اس واقعے کا ہی انکار نہیں کیا مذہب کی ضرورت کا بھی انکار کر دیا لیکن وہ انسانوں کے سامنے کوئی ایسا حقیقی تو درکنار غیر حقیقی واقعہ بھی پیش کرنے سے قاصر رہے جو آدمؑ و حواؑ کے قصے کی طرح ان کی زندگی کا رخ متعین کر سکے جس کی چھاؤں میں انسانیت رہ سکے۔ اب ہمارے چاروں طرف کتابوں میں، فلموں میں الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا میں کہانیاں ہی کہانیاں ہیں، واقعات ہی واقعات ہیں، قصے ہی قصے ہیں لیکن وہ سب یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ انسان کیوں زندہ رہے؟ ان کے پاس ایسا کوئی بڑا بیانیہ نہیں جو زندگی پر اعتماد دے سکے۔ پیدا ہونے کے بعد اگر انسان کو مرنا ہی ہے، وہ بیمار ہو رہا ہے، حادثات کا شکار ہو رہا ہے، زندگی کی مشکلات جھیل رہا ہے اور بالآخر قبروں میں جا رہا ہے تو پھر وہ زندہ کیوں رہے؟ زندگی کی مصیبتیں کیوں اٹھائے؟ آدمؑ اور حواؑ کے قصے کی سچائیوں میں ان سب سوالات کے جواب موجود ہیں لیکن بندر سے بن مانس اور بن مانس سے انسان بننے سے جو زندگی وجود میں آ رہی ہے اس کے پاس ایسا کوئی قصہ نہیں ہے۔ دنیا بھر کے ملحدین اپنی پوری تاریخ میں ایسی کوئی کہانی اور قصہ بیان کرنے سے قاصر رہے۔ اب جبکہ ڈارون کی تھیوری اور الحاد اپنی طبعی موت مر رہا ہے وہ آج بھی کہانی کی تلاش میں ہیں۔ آج لوگوں کے پاس گھڑیاں ہیں موسموں سے لطف اندوز ہونے کا وقت نہیں ہے، ان کے پاس اپائنٹ منٹس ہیں لیکن انہیں کسی سے ملنا نہیں ہے۔ زندگی بے مقصدیت کے سپرد کر کے شام کو ایک خبرنامہ دے دیا گیا ہے جن میں سرمایہ دارانہ فکر حال اور مستقبل کی ہر ضرورت کو بنیاد فراہم کرتی، سچائیوں کو چھپاتی غیر ضروری بے معنی معلومات ایسے دماغوں میں اتارتی ہے جو روزانہ وائٹ بورڈ کی طرح ہوتے ہیں جن کے اندر کچھ نہیں جاتا۔ بے مقصد زندگی ایونٹس، تہواروں، قومی دنوں اور کھیلوں کی تقریبات کے ہمراہ گزاری جا رہی ہے جن میں ذہانت، بالغ نظری اور خیر کا فقدان ہوتا ہے۔ آج کرسمس ایک بین الاقوامی تہوار اور جشن منانے اور تعطیلات کے شب و روز ہیں جس سے عیسائیت اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور تعلیمات پر کچھ روشنی نہیں پڑتی۔ یہ مغرب اور ملحد دنیا کی سب سے بڑی خوشی اور تہوار ہے اور وہ بھی مذہب سے مستعار لی گئی ہے۔ مسلمانوں کے پاس مذہب کے حوالے سے بہت کچھ ہے۔ عید الفطر ہے، عید الاضحیٰ ہے، رمضان کے روزے ہیں، افطار اور سحری کی خوشی ہے، میلاد النبیؐ ہے، محرم ہے، معراج، پندرہ شعبان کی رات اور لیلۃ القدر ہے، تاریخی واقعات ہیں، عرس کی تقریبات ہیں، غرض پورا سال زندگی، مذہب کے حوالے سے گزاری اور جانچی تولی جاتی رہتی ہے اور مسلمانوں کو سرگرم رکھتی اور ان کی زندگیوں کو معنی دیتی ہے۔ مغرب اور بقیہ غیر مسلم دنیا کے پاس چونکہ یہ سب کچھ نہیں ہے تو انہوں نے انسانوں کو خبروں اور معلومات کے سمندروں کے بہاؤ کے سپرد کر دیا۔ صبح اٹھتے ہی یہ خبر دی جائے کہ آج درجہ حرارت کتنا ہے، سڑکوں پر کہاں کہاں رش اور ٹریفک جام ہے، آج چھٹی ہے یا نہیں ہے، آج ماں کا دن ہے، کل باپ کا دن ہے، پرسوں استادوں کا دن ہے، کون سا دن کس طبقے کے نام ہے، کہاں کہاں سیل لگی ہے اور اس میں کتنا ڈسکاؤنٹ دیا جا رہا ہے۔ سرمایہ داریت نے اپنے معاشروں کو صارفین کے معاشرے بنا دیا اور پھر خود ہی اعلان کر دیا کہ صارفین کوئی معاشرہ اور سوسائٹی ترتیب نہیں دے سکتے۔ آدمؑ اور حواؑ کا وہ عظیم واقعہ اور عظیم بیانیہ جو زندگی کو معانی دیتا تھا جدید انسانوں نے اس واقعے کو فراموش کر دیا ہے اس بیانیے کو کھو دیا ہے۔ وہ بے بسی کے ساتھ روزمرہ کی معلومات اور روزمرہ کے خبرناموں کو اپنی سماعتوں میں انڈیلتے ہیں، علی الصباح بے بسی سے بستروں سے اٹھتے ہیں، بے بس مصروفیات میں دن گزارتے ہیں اور رات کو بستروں پر چلے جاتے ہیں۔ روزمرہ کی مصروفیات اور معلومات کے جنگل میں آج کا انسان اس گم کردہ واقعہ کو تلاش کر رہا ہے۔ خبروں کی پیش کش کو دیکھئے، ایک طرف نیوز ریڈر خبریں پڑھ رہا ہے، نیچے ٹکرز کی دو دو لائنیں چل رہی ہوں گی، ہر طرف سے خبروں کی یلغار آپ کی سمت ہے لیکن گھنٹوں خبریں دیکھنے اور پوری معلومات حاصل کر لینے کے بعد بھی آپ کورے ہی رہتے ہیں۔ آپ کسی حل تک نہیں پہنچ سکتے، آپ کوئی دانشور اور اسکالر نہیں بن سکتے۔ آپ کوئی بڑی اور اندر کی بات نہیں جان سکتے۔ جب تک انسان مذہب سے جڑا تھا وہ کائنات کا مرکز تھا آج محض ایک سی وی ہے۔ آج کا انسان ایک ڈیٹا سیٹ ہے، وہ اٹھتا کب ہے، سوتا کب ہے، اس کی آمدنی اور تنخواہ کتنی ہے، اس کا بینک بیلنس کتنا ہے، اس کے پاس گاڑی کون سی ہے، گاڑی کا ماڈل اور نمبر کیا ہے، شناختی کارڈ نمبر کیا ہے، اکاؤنٹ نمبر کیا ہے، ڈیبٹ کارڈ نمبر کیا ہے، اس کی برتھ ڈے کب ہے، ماہانہ اخراجات کتنے ہیں، غرض آج کا انسان جسم اور روح کے تعلق سے زیادہ اعداد کا مجموعہ اور ڈیٹا سیٹ ہے۔ وہ علم الاسماء جو عظیم قصے میں انسان کو سکھائے گئے تھے فراموش کیے جا رہے ہیں پورا معاشرہ اور زندگی اعداد کے سپرد ہو رہی ہے۔ اعداد کے آنے کے بعد اب حروف بھی اٹھتے جا رہے ہیں اور ایموجی کی تصویری شکلوں کے ذریعے جذبات کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ بچوں کے کارٹون دیکھیں ان میں بھی کہانی عنقا ہے۔ مذہبی بیانیہ میں ہر آدمی اپنی جنت اور جہنم خود تخلیق کرتا ہے مگر آج جس غیر مذہبی بیانیہ میں ہم جی رہے ہیں سب کے خواب ایک جیسے ہیں۔ سب کو کسی بڑی سوسائٹی میں عالی شان گھر چاہیے، پرتعیش کار چاہیے، پہننے کے لیے برانڈڈ کپڑے چاہئیں، مخصوص ملکوں اور مخصوص درس گاہوں میں اعلیٰ تعلیم چاہیے۔ سارے خواب دنیا کے حوالے سے ہیں۔ وہ جو اقبال نے کہا تھا فرد بنو اور منفرد بنو وہ خیال بھی فراموش کر دیا گیا ہے۔ آدمؑ و حواؑ کے ایک قصے کو فراموش کرنے سے آج کے انسان کو کیا کیا فراموش کرنا پڑ رہا ہے؟؟

azizabdul03@gmail.com

رابطہ: 9831439068

☆☆☆☆

بارہ ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ایس آئی آر کی خصوصی ٹائم لائن میں ایک ہفتہ کی توسیع

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بارہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی کے جاری عمل میں ایک ہفتے کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اہلیت کی تاریخ یکم جنوری 2026 مقرر کی گئی ہے تاکہ وہ تمام شہری جو اس تاریخ تک یا اس سے پہلے اٹھارہ برس کے ہو جائیں اپنا نام درج کرواسکیں۔ تازہ توسیع کا مقصد یہ ہے کہ انتخابی رجسٹریشن افسران اور فیلڈ اسٹاف کے پاس زمینی سطح پر چھان بین، گھر گھر تصدیق اور پولنگ اسٹیشنوں کی از سرِ نو ترتیب جیسے تمام مرحلوں کو مکمل کرنے کے لیے مناسب وقت میسر رہے۔ اس توسیع کے بعد کئی اہم مراحل کی آخری تاریخ میں سات دن کا اضافہ ہوا ہے جس کے باعث اندراجاتی عمل کی تکمیل، مسودۂ فہرست کی تیاری اور حتمی انتخابی فہرست کی اشاعت کے لیے نئی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔ تازہ شیڈول کے مطابق گھر گھر اندراج اور پولنگ اسٹیشنوں کی درجہ بندی 11 دسمبر 2025 تک جاری رہے گی جب کہ 12 سے 15 دسمبر کے درمیان کنٹرول ٹیبل کو اپ ڈیٹ کرنے اور مسودہ فہرست کی تیاری کا کام مکمل کیا جائے گا۔ انتخابی فہرست کے مسودے کی اشاعت 16 دسمبر کو ہوگی اور اسی روز سے 15 جنوری 2026 تک دعووں اور اعتراضات درج کرنے کا مرحلہ چلے گا۔ سولہ دسمبر 2025 سے سات فروری 2026 تک نوٹس کے اجراء، سماعتوں اور تصدیقی کارروائی سمیت دعووں و اعتراضات کے فیصلے کیے جائیں گے۔ اس کے بعد انتخابی فہرست کے تمام تکنیکی اور صحت کے معیارات کی جانچ مکمل کر کے دس فروری 2026 تک کمیشن سے حتمی منظوری حاصل کی جائے گی جس کے بعد باضابطہ طور پر انتخابی فہرست 14 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔

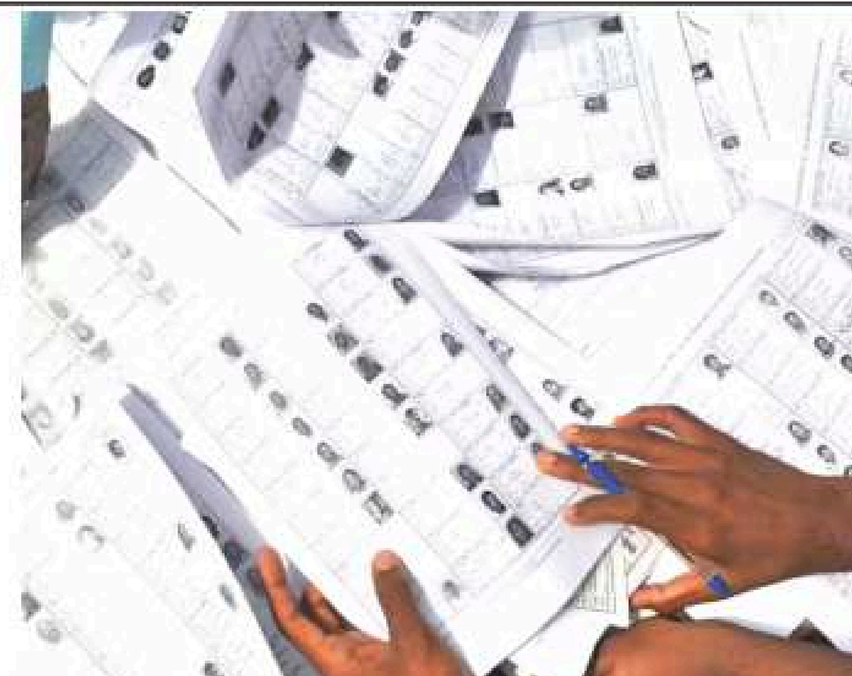

☆

کل جماعتی اجلاس محض رسمی کارروائی حکومت نے اپنے ارادے ظاہر کر دیے: کانگریس

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل حکومت کی طرف سے آج بلائے گئے کل جماعتی اجلاس کو محض رسمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت من مانی سے کام لے رہی ہے اور اس نے اپوزیشن کو بتائے بغیر چند موضوعات کی فہرست بنا کر اپنے ارادے ظاہر کردیے ہیں۔ میٹنگ میں شرکت کے بعد کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر لکھا "کل سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے ایجنڈے پر بحث کے لیے مودی حکومت کی طرف سے آج بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ محض رسمی سیشن ہے۔ پارلیمنٹ کا یہ سیشن 15 دن کا ہے اور پارلیمانی تاریخ کا سب سے قلیل مدتی سیشن ہوگا۔ مودی حکومت نے 13 اہم بل کو پاس کرنے کے لیے درج کیا ہے۔ ان میں سے ایک آرڈیننس کی جگہ پر لایا جائے گا اور دو لوک سبھا کی ایک کمیٹی کے پاس ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ پیش کیے جانے والے دس بل کا جائزہ متعلقہ قائمہ کمیٹی نے اب تک نہیں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ حکومت نے ایوان کی کارروائی کے لیے کچھ بل درج نہیں کیے ہوں گے، لیکن اس بات کا قوی امکان ہے کہ اس مختصر سیشن کے اختتام پر حکومت اچانک کچھ نئے بل متعارف کرائے گی اور انہیں منظوری کے لیے ایوان کے سامنے رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی اس بات کا اشارہ دیا ہے کہ اس نے اپوزیشن سے مشاورت کے بغیر مختصر مدت کی بحث کے لیے ایک موضوع درج کیا ہے۔ یہ قدم اٹھا کر حکومت نے اپنے ارادوں کو ظاہر کردیا ہے۔

ہمارے کارکنوں کے ساتھ دہلی پولیس مار پیٹ کر رہی ہے: ادت راج

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) دلت، او بی سی، اقلیت اور آدیواسی تنظیموں کے ڈوما کنفیڈریشن کے صدر ڈاکٹر ادت راج نے کہا ہے کہ ان کی تنظیم کی اتوار کے روز یہاں رام لیلا میدان میں منعقد ہونے والی ریلی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے منسوخ کردی گئی تھی۔ اس کے باوجود تنظیم کے کارکن ریلی کے لیے آرہے ہیں جن کے ساتھ دہلی پولیس مار پیٹ کررہی ہے۔

ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ پہلے اس ریلی کے انعقاد کی اجازت دی گئی تھی لیکن بعد میں حکومت نے اجازت منسوخ کردی تھی۔ ریلی کی منسوخی کی اطلاع تنظیم کے تمام عہدیداروں تک پہنچا دی گئی تھی اس کے باوجود کارکن ریلی کے لیے آرہے ہیں۔ اس میں سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ پولیس ان کے ساتھ مار پیٹ کررہی ہے۔

انڈیگو نے اے 320 زمرے کے طیاروں پر لازمی سافٹ ویئر اپ ڈیٹ مکمل کیا

© BCCL 2018. ALL RIGHTS RESERVED.

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) اے 320 زمرے کے طیاروں پر فلائٹ کنٹرول سے متعلق سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کا کام سبھی ایئر لائنس نے مکمل کرلیا ہے۔ جیٹ بلو کی پرواز 1230 میں 30 اکتوبر کو ہوئے حادثے کے بعد ایئر بس نے دنیا بھر میں اے 320 زمرے (اے 319، اے 320 اور اے 321) کے کئی ورژنوں کے لئے لازمی اپ ڈیٹ سے متعلق ہدایت نامہ جاری کیا ہے۔ یہ مسئلہ طیارے کے فلائٹ کنٹرول سے متعلق ہے، اس کے بعد پہلے یورپی یونین کی ہوابازی سکیورٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) اور پھر ڈی جی سی اے نے ایئر لائنز کے لیے ہدایات جاری کیں۔ ہندوستان میں تین ہوائی کمپنیوں انڈیگو، ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس کے پاس اے 320 زمرے کے طیارے ہیں۔ ان میں 338 طیاروں کو اپ ڈیٹ کی ضرورت تھی، ان میں 200 انڈیگو کے پاس، 113 ایئر انڈیا کے پاس اور 25 ایئر انڈیا ایکسپریس کے پاس ہیں۔ ڈی جی سی اے کے اپڈیٹ میں بتایا گیا ہے کہ انڈیگو نے تمام 200 طیاروں میں اپ ڈیٹ کا کام مکمل کرلیا ہے۔ ایئر انڈیا نے 100 طیاروں پر اپڈیٹ پورا کرلیا ہے جبکہ اس کے چار طیارے مینٹیننس کے لیے گئے ہوئے ہیں اور یہ اپ ڈیٹ نو دیگر پر نافذ نہیں ہوتا ہے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس نے 25 میں سے 23 طیاروں پر اپڈیٹ کا کام مکمل کرلیا ہے جب کہ دو مرمت کے لیے گئے ہوئے ہیں۔ اپ ڈیٹ سے قبل ان طیاروں کی پرواز پر پابندی کی وجہ سے ہفتہ کے روز ایئر انڈیا ایکسپریس کی کم از کم چار پروازیں منسوخ ہوگئی تھیں جبکہ ایئر انڈیا اور انڈیگو نے کسی پرواز کے منسوخ ہونے کی اطلاع نہیں دی ہے تاہم کچھ پروازوں میں تاخیر ضرور ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ جیٹ بلو کا کانکون سے نیویارک جا رہا طیارہ پرواز کے دوران اچانک کچھ دیر کے لئے بے قابو ہوگیا جس سے 15 مسافر زخمی ہوگئے۔ پائلٹ نے بتایا کہ طیارے کا کنٹرول سسٹم اس طرح سے کام نہیں کر رہا تھا جیسے اسے کرنا چاہئے تھا۔

ملک میں سرمائی سیاحت کو فروغ دینے کی بے پناہ گنجائش: مودی

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے ملک میں پہاڑوں اور ثقافت کے ساتھ ساتھ مہم جوئی پر مبنی کھیلوں کے لیے سازگار حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں 'سرمائی سیاحت' کو فروغ دینے کے بے پناہ امکانات ہیں اور انہیں فروغ دیے جانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر مودی نے اتوار کے روز یہاں اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں کہا کہ دنیا کے کئی ممالک نے سرمائی سیاحت کو اپنی معیشت کا بہت بڑا ذریعہ بنادیا ہے۔ بہت سے ممالک میں دنیا کے سب سے کامیاب خزاں کے تہوار اور خزاں کے کھیلوں کے ماڈل ہیں اور وہ عالمی توجہ کا مرکز ہیں۔ ملک میں سرمائی سیاحت کے امکانات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہمارے ملک میں بھی سرمائی سیاحت کی تمام صلاحیت موجود ہے، ہمارے پاس پہاڑ بھی ہیں، ثقافت بھی ہے اور ایڈونچر کے بے شمار امکانات بھی ہیں۔ مجھے خوشی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں اتراکھنڈ کی سرمائی سیاحت سیاحوں کو بہت متوجہ کر رہی ہے، اولی، منسیاری، چوپٹا اور دیارہ جیسی جگہیں سردیوں کے موسم میں بہت مشہور ہو رہی ہیں۔ سردیوں میں شادی تقریبات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "سردیوں میں 'ویڈ ان انڈیا' مہم بھی الگ ہی مقبول ہو رہی ہے۔ سردیوں کی سنہری دھوپ ہو، پہاڑوں سے اترتی ہوئی کہرے کی چادر ہو، ڈیسٹینیشن ویڈنگ کے لیے پہاڑ بھی اب بہت مقبول ہو رہے ہیں"۔ کئی شادیاں تو اب خاص طور پر گنگا جی کے کنارے ہو رہی ہیں۔ وزیراعظم نے ہمالیہ کی خوبصورت وادیوں کا ذکر کرتے ہوئے وہاں سیر و سیاحت کے لیے اپیل بھی کی۔

کل جماعتی میٹنگ انتہائی مفید رہی: رجیجو

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ اتوار کے روز بلائی گئی کل جماعتی میٹنگ خوشگوار ماحول میں ہوئی اور امید ہے کہ سرمائی اجلاس کو مؤثر طریقے سے چلانے میں تمام جماعتیں حکومت کا تعاون کریں گی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی اس اجلاس کی صدارت کی۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اجلاس کے بعد پارلیمنٹ احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "تمام جماعتوں کے لیڈروں کے ساتھ ہوئی میٹنگ بہت اچھی، انتہائی مفید اور خوشگوار رہی''۔ ''اپوزیشن کے تمام رہنماؤں نے خوش اسلوبی سے اپنی بات رکھی اور میں اس کے لیے تمام جماعتوں کے ایوان لیڈروں کا شکر گزار ہوں۔ سبھی نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی پارٹی کے خیالات پیش کیے"۔ انہوں نے کہا کہ "میٹنگ میں راجیہ سبھا کے ایوان کے لیڈر جے پی نڈا، کابینی رفقاء اور میں نے تمام تجاویز نوٹ کر لی ہیں اور دونوں ایوانوں کو منظم طریقے سے چلانے کے لیے ان تجاویز اور سفارشات پر غور کیا جائے گا"۔ "ان نکات کو دونوں ایوانوں کی بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں بھی پیش کیا جائے گا''۔ انہوں نے 'وندے ماترم' کے حوالے سے کہا کہ یہ اہم ہے کہ ڈیڑھ سو سال پہلے لکھا گیا یہ گیت ایک نعرے کے طور پر ہمارے آزادی کے مجاہدین نے استعمال کیا اور انگریزوں کے خلاف لڑائی لڑی۔ مجاہد آزادی اور عظیم ادیب بنکم چندر چٹرجی کے 'وندے ماترم' گیت کو لکھے 150 سال مکمل ہو چکے ہیں اور اس موقع پر ملک بھر میں تقاریب منعقد کی جا رہی ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں ہے۔ پورا ملک اس گیت پر یقین رکھتا ہے اور اس کا احترام کرتا ہے، اس لئے یہ سیاسی ایجنڈا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس پر پارلیمنٹ میں بحث کرنی پڑے تو یہ بات تمام سیاسی جماعتوں کے سامنے رکھی جائے گی۔

پرنس آف پلے بیک سنگنگ......اُدت نارائن......لاکھوں دلوں کی دھڑکن

تحریر: ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) پہلا نشہ بھی گلوکاری تھا اور پہلا خمار بھی گائیکی۔۔۔ والد کسان تھے چاہتے تھے کہ بیٹا پڑھ لکھ کر ڈاکٹر یا انجینئر بنے، لیکن کاتب تقدیر نے تو ان کے لیے تو کوئی اور ہی راستہ چنا تھا۔ وہ راہ جو بظاہر مشکل تھی لیکن ایک خوبصورت اور شاندار منزل تک لے جاتی تھی اور اس راہ تمنا نے ادت نارائن کو ہمیشہ سرگرم عمل رکھا۔ یکم دسمبر 1955 کو بہار کے سپول کے بیسی میں پیدا ہوئے اُدت نارائن کے والد ہرے کرشنا جھا ایک کسان تھے اور والدہ بھونیشوری دیوی روایتی میتھلی اور بھوجپوری کی معروف گلوکارہ تھیں۔ ادت نارائن کو گائیکی کا یہ شوق اور جذبہ والدہ سے ملا اور وقت کے چاک پر زمانے کے سرد و گرم نے ان کی اس صلاحیت کو نکھارا اور سنوارا یہاں تک کہ 1988 میں آئی فلم 'قیامت سے قیامت تک' کے گیت 'پاپا کہتے ہیں بڑا نام کرے گا' نے انہیں راتوں رات اسٹار بنا دیا۔ آج جب لوگ ان سے کہتے ہیں کہ راتوں رات آپ شہرت کے آسمان پر پہنچ گئے۔۔۔! تو وہ بہت انکساری سے یہی جواب دیتے ہیں کہ "ایسا نہیں ہے میں نے بہت سخت محنت کی ہے تب جا کر یہ مقام پایا ہے۔" ادت نارائن کا فنی سفر پانچ چھ سال کی چھوٹی سی عمر میں شروع ہوا۔ گھر میں والدہ کی گائیکی نے انہیں مانوس فضا دی۔ اس زمانے میں لوگ ریڈیو سنا کرتے تھے اور گنے چنے لوگوں کے گھروں میں ہی ریڈیو ہوا کرتا تھا۔ ننھے ادت دور سے جا کر گانے سنا کرتے، گیت سنگیت سے محبت اسی زمانے میں پیدا ہوئی۔ بیسی گاؤں میں چھوٹے چھوٹے میلے لگتے تھے، فنکشن یا کیرتن ہوا کرتے تھے، اُدت ان پروگراموں میں حصہ لیتے اور گانے گایا کرتے تھے۔ میتھلی کے لوک گیتوں سے گائیکی کی شروعات ادت نے یہیں سے کی۔ سپول کے جگیشور ہائی اسکول سے میٹرک تک تعلیم مکمل کرنے کے بعد کاٹھمنڈو کا رخ کیا۔

ریڈیو نیپال اُدت نارائن کی زندگی میں ایک اہم سنگ میل بن کر سامنے آیا۔ جہاں انہوں نے نیپالی میتھلی اور بھوجپوری زبانوں میں لوک گیت اور ماڈرن نغمے گائے، یہ 1970 کی بات ہے۔ صرف سو روپے کا معاوضہ، لیکن سو روپے گزارے کے لیے ناکافی تھے لہٰذا فائیو اسٹار ہوٹلوں میں گانے گائے، لیکن ایسا نہیں تھا کہ انہوں نے گلوکاری کے شوق میں والد کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی خواہش کو پس پشت ڈال دیا اُدت نارائن نے رتن راجیہ لکشمی کیمپس تری بھوون یونیورسٹی سے گریجویشن مکمل کیا اور گلوکاری کا شوق بھی ساتھ ساتھ جاری رہا۔ 1978 میں اودت نارائن کو انڈین ایمبیسی سے میوزک اسکالرشپ ملا اور انہوں نے ممبئی کے لیے رخت سفر باندھا جہاں چھ برسوں تک بھارتیہ ودیہ بھون میں کلاسیکی گائیکی کی تربیت حاصل کی۔ اس دوران انہوں نے انڈسٹری کے نامور موسیقی کاروں لکشمی کانت پیارے لال، آر ڈی برمن، راجیش روشن، کلیان جی آنند جی اور بپی لہری کے گیتوں کی ریکارڈنگ کو قریب سے دیکھا اور ان سب سے ملنے جلنے کا موقع بھی ملا۔ سب نے انہیں محنت ایمانداری اور لگن کی نصیحت کرتے ہوئے ڈٹے رہنے کا حوصلہ دیا۔

1980 میں فلم 'انیس بیس' کے لیے راجیش روشن نے ادت نارائن کو محمد رفیع اور اوشا منگیشکر کے ساتھ ایک گیت گانے کا موقع دیا اور اس گیت سے پہلی مرتبہ ادت فلم انڈسٹری کی نظروں میں آئے۔ کلیان جی آنند جی، پرکاش مہرا اور چتر گپت نے انہیں مختلف فلموں میں گانے کا موقع دیا لیکن اُدت کو جس کی تلاش تھی وہ منزل ابھی دور تھی۔ سن 1978 سے 1988 تک کا دوران کی جدوجہد کا زمانہ تھا، انہوں نے لوکل ٹرینوں میں سفر کیا، بسوں میں سوار ہوئے اور راہ شوق کی منزلیں پیدل بھی طے کیں تب جا کر زندگی میں وہ موقع آیا جس کا انہیں برسوں سے انتظار تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ "انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اتنی ہٹ فلم ملے گی، اتنا بڑا بینر ملے گا، عامر خان جیسے ہیرو ملیں گے، آنند ملند کا خوبصورت میوزک ملے گا اور مجروح سلطان پوری کے گیت ملیں گے۔" "فلم ریلیز ہوئی تو اُدت دلبرداشتہ بھی ہوئے کیوں کہ فلم نے پہلے ہفتے کچھ خاص کاروبار نہیں کیا۔ وہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے سوچا 'اب تو کچھ ہونا نہیں ہے، واپس گاؤں جا کر کھیتی باڑی کریں گے اور گیت شوقیہ طور پر گاتے رہیں گے لیکن دوسرے ہفتے سے فلم نے رفتار پکڑی اور پھر جو ہوا وہ بیان سے باہر ہے'۔ واقعی قسمت یوں مہربان ہوئی کہ ادت نے پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ دل، بیٹا، دل والے دلہنیا لے جائیں گے، ڈر، دل تو پاگل ہے، کچھ کچھ ہوتا ہے، غدر ایک پریم کتھا، لگان، ویر زارا جیسی سپر ہٹ فلموں اور سپر ہٹ نغموں کی ایک قطار لگ گئی۔ ادت نے ہندی کے علاوہ تیلگو، کنڑ، تمل، بنگالی، سندھی، اڑیہ، بھوجپوری، نیپالی، ملیالم، آسامی، بگھیلی اور میتھلی سمیت تقریباً 40 زبانوں میں گیت گائے ہیں۔ فلمی گیتوں کے علاوہ پوپ، نیم کلاسیکی، بھجن، لوک گیت وغیرہ کو بھی بڑی خوبصورتی سے اپنی آواز اور سُروں میں ڈھالا ہے۔ خود ان کے مطابق انہوں نے 21 سے 25 ہزار گانے گائے ہیں۔ 90 کی دہائی سے فلموں اور گیتوں کے عروجِ فن کا ایک نیا سفر شروع ہوا۔ اس دور میں ادت نارائن کے ساتھ ساتھ کمار سانو نے ساز و آواز کی دنیا پر اپنا سکہ جمایا۔ 'عاشقی' نے کمار سانو کو لازوال شہرت دی اور 'دل' نے اُدت نارائن کو لوگوں کے مسندِ دل پر براجمان کیا۔ دونوں میں زبردست مقابلہ آرائی رہی لیکن اُدت اسے صحت مند مقابلہ آرائی کہتے ہیں جو کسی بھی فن کو بامِ عروج پر لے جانے کے لیے ضروری ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ 'آپ کا اپنا مقدر ہے، آپ کا اپنا ٹیلنٹ ہے، جو ملنا ہے وہ مل کر رہے گا، جو نہیں ملنا اس کے لیے کچھ بھی کیجئے نہیں ملے گا' وہ خود کو بہت خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ انہیں لتا جی کے ساتھ بے شمار گیت گانے کا موقع ملا اور لتا جی نے انہیں 'پرنس آف پلے بیک سنگنگ' کا ٹائٹل دیا جسے وہ کسی اعزاز سے کم نہیں سمجھتے ہیں۔ ادت کو 4 نیشنل فلم ایوارڈز اور 5 فلم فیئر ایوارڈز سے نوازا جا چکا ہے۔ فن و ثقافت کے تئیں ان کی گراں قدر خدمات کے لیے 2009 میں پدم شری اور 2016 میں پدم بھوشن سے سرفراز کیا جا چکا ہے۔ ان کے بیٹے آدتیہ نارائن بھی اپنے والد سے ملے گلوکاری کے فن کو آگے بڑھا رہے ہیں مختلف ریئلٹی شوز میں دونوں ایک ساتھ پردہ سیمیں شیئر کرتے نظر آتے ہیں۔ نئی نسل کے فنکاروں سے بھی ان کا یہی کہنا ہے کہ "آپ کو اچھا کام کرنا چاہیے، اپنے گانوں کو اتنا اچھا گائیں کہ لوگوں کے دلوں کو تیر کی طرح چھو جائیں۔ اپنے کاموں کو آگے بڑھاتے جائیں اور اسپرٹ کو یہ کہہ کر بڑھاتے جائیں کہ ہمیں اور اچھا کرنا ہے "یہ کامیابی کا وہ منتر ہے جس کی وجہ سے اُدت کئی دہائیوں سے اپنے چاہنے والوں کے دلوں پر راج کر رہے ہیں اور سرحدوں سے ماورا شہرت و مقبولیت کے افق پر مہتاب کی طرح روشن ہیں۔

دہلی میونسپل کارپوریشن ضمنی انتخابات: بہتر انتظامات کے درمیان پولنگ جاری

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے 12 وارڈوں میں ضمنی انتخابات کے لئے ووٹنگ جاری ہے۔ صبح سات بج کر تیس منٹ سے شروع ہونے والی ووٹنگ کے لئے لوگ صبح سے ہی پولنگ بوتھوں پر پہنچنے لگے تھے ووٹنگ شام 5:30 بجے تک جاری رہے گی۔ جن وارڈوں میں ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں ان میں گریٹر کیلاش، ونود نگر، شالیمار باغ بی، اشوک وہار، نارائنا، سنگم وہار اے، منڈکا، دوارکا بی، دچاؤں کلاں، چاندنی چوک، دکشن پوری اور چاندنی محل شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 51 امیدواروں میں سے 26 خواتین 23 تک امیدوار ہیں۔ تمام عمر کے گروپوں کے ووٹرز ترقی اور بہتر شہری سہولیات کی توقع کے ساتھ پولنگ بوتھ پہنچ کر ووٹنگ کے عمل میں حصہ لے رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان 12 میں سے زیادہ تر نشستیں اس لئے خالی ہوئی تھیں، کیونکہ متعلقہ کونسلرز نے فروری میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا اور جیت گئے تھے۔ ان میں شالیمار باغ بی کی سابقہ کونسلر اور موجودہ وزیرِ اعلیٰ ریکھا گپتا بھی شامل ہیں۔ دوارکا بی وارڈ کی سیٹ اس لئے خالی ہوئی تھی کیونکہ سابقہ کونسلر کمل جیت سہراوت 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں رکنِ پارلیمنٹ منتخب ہوگئی تھیں۔ ضمنی انتخابات کے نتائج کا اعلان 3 دسمبر کو کیا جائے گا۔ اسمبلی انتخابات کے بعد پارٹیوں کے درمیان یہ پہلا بڑا مقابلہ ہونے جا رہا ہے اس لئے مقابلہ کافی دلچسپ رہے گا۔ انتظامیہ اور پولیس نے ووٹنگ کو مکمل طور پر پرامن اور آسان بنانے کے لئے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ بزرگ ووٹرز کے لئے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں اور پولنگ بوتھوں پر ان کی مدد کے لئے عملہ تعینات کیا گیا ہے۔

بزنس ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس آل پارٹیز اجلاس کے بعد ہوگا

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) پیر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل اتوار کو سیاسی سرگرمیاں شروع ہوگئی ہیں، حکومت نے اپنے کام کو بہتر بنانے کے لئے اپوزیشن کا تعاون طلب کیا ہے، وہیں اپوزیشن حکومت کو گھیرنے کے لئے حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ حکومت نے پارلیمنٹ کے کام کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے اتوار کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں کل جماعتی اجلاس بلایا ہے۔ اس کے بعد لوک سبھا کی بزنس ایڈوائزری کمیٹیاں شام 4 بجے اور راجیہ سبھا کی شام 5 بجے میٹنگ کریں گی تاکہ آنے والے کاروبار اور دیگر مسائل پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ کل جماعتی میٹنگ سے قبل پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ میٹنگ میں تمام پارٹیوں کے لیڈروں کی بات سنی جائے گی اور پارلیمنٹ کے کام کاج کو آسانی سے چلانے کے لیے سب سے تعاون کی اپیل کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد دونوں ایوانوں کی بزنس ایڈوائزری کمیٹیوں کا اجلاس بھی ہوگا۔ کانگریس نے شام کو اپنی پارلیمانی حکمت عملی کمیٹی کی میٹنگ بھی بلائی ہے تاکہ پارلیمنٹ میں حکومت کو گھیرنے کی پارٹی کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

ٹرمپ کا وینزویلا میں نئی زمینی کارروائی کا عندیہ؛ منشیات کے اسمگلروں کے خلاف امریکی حکمتِ عملی میں بڑی تبدیلی

واشنگٹن، 30 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تھینکس گیونگ کے موقع پر فوجیوں سے گفتگو میں انکشاف کیا ہے کہ امریکہ بہت جلد وینزویلا کی سرزمین کے اندر منشیات سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف زمینی کارروائیاں شروع کرنے والا ہے۔ اس بیان نے لاطینی امریکہ میں امریکی مشغولیت کے قواعد میں ممکنہ تبدیلی اور خطے میں واشنگٹن کی بڑھتی ہوئی عسکری سرگرمیوں کی طرف نئی توجہ مبذول کر دی ہے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے فوجیوں سے کہا کہ حالیہ ہفتوں میں آپ وینزویلا کے منشیات سمگلروں کو روکنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور وہ یقیناً بہت زیادہ ہیں۔ آپ نے شاید نوٹ کیا ہوگا اب بہت سے لوگ سمندر کے راستے نہیں آ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم انہیں زمین کے ذریعے بھی روکنا شروع کر دیں گے۔ زمین آسان ہے لیکن یہ بہت جلد شروع ہو جائے گا۔ پھر انہوں نے منشیات کے سمگلروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ہم انہیں خبردار کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں زہر بھیجنا بند کرو۔ یہ بیانات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتوں میں علاقے میں اعلیٰ سطح کی بریفنگز اور بڑھتی ہوئی فوجی طاقت کے مظاہرے کے بعد اپنے آپشنز کا فیصلہ کر لیا ہے۔ امریکی انتظامیہ نے اس ہفتے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کے متعدد اتحادیوں کو ایک غیر ملکی دہشت گرد تنظیم کے ارکان کے طور پر نامزد کیا ہے۔ اس درجہ بندی میں "کارٹیل ڈی لوس سولس" گروپ بھی شامل تھا جسے ماہرین ایک مربوط مجرمانہ تنظیم کے بجائے سرکاری عہدیداروں کی بدعنوانی کی تعریف سمجھتے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق یہ درجہ بندی مادورو کے اثاثوں اور بنیادی ڈھانچے پر نئی پابندیاں عائد کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ درجہ بندی امریکی فوج کے وسیع پیمانے پر جمع ہونے کے ساتھ ساتھ ہوئی ہے۔ امریکہ نے "ساؤتھ سپیئر" آپریشن کے تحت 12 سے زیادہ جنگی بحری جہاز اور 15,000 فوجی تعینات کیے ہیں۔ یہ ایک مہم ہے جس نے اب تک منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کے شبہ میں کئی کشتیوں کو نشانہ بنایا ہے اور اس مہم میں 80 سے زیادہ افراد ہلاک کر دیا گیا ہے۔ اس ماہ کے شروع میں ٹرمپ انتظامیہ کے حکام نے ایک خفیہ سیشن میں کانگریس ارکان کو بتایا تھا کہ واشنگٹن اس مرحلے پر وینزویلا کے اندر حملے کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں رکھتا۔ چار باخبر ذرائع کے مطابق فی الحال زمینی اہداف پر حملہ کرنے کا کوئی قانونی جواز دستیاب نہیں ہے۔ حکام نے واضح کیا کہ محکمہ انصاف کے دفتر برائے قانونی مشاورت کی طرف سے مشتبہ کشتیوں پر حملے کا جواز پیش کرنے کے لیے تیار کی گئی قانونی رائے وینزویلا کی سرزمین یا کسی دوسری سرزمین کے اندر اہداف کے خلاف کارروائیوں پر لاگو نہیں ہوتی۔ تاہم حکام نے یہ امکان کھلا رکھا کہ اگر حالات کا تقاضا ہوا تو مستقبل میں ایسے ممکنہ اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ دیگر آپشنز کو خارج کیے بغیر بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ لاطینی امریکہ میں فوجی مہم میں کانگریس کی شمولیت کو کم کرنے کی کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ انصاف کے ایک سینئر عہدیدار نے نومبر میں قانون سازوں کو بتایا تھا کہ امریکی فوج کانگریس کی نئی اجازت کے بغیر منشیات کے مبینہ سمگلروں کے خلاف اپنے مہلک حملوں کو جاری رکھنے کی اہل ہے۔ انتظامیہ جنگی اختیارات کے قانون کی پابند نہیں ہے جو کسی بھی کارروائی سے پہلے نمائندوں کے ساتھ مشاورت کا تقاضا کرتا ہے۔

☆

امریکی انتظامیہ کا افغان شہریوں کے ویزے معطل کرنے کا حکم؛ خصوصی امیگریشن پروگرام مؤثر طور پر بند

واشنگٹن، 30 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے دنیا بھر کے سفارتی مشنوں کو افغان شہریوں کے تمام ویزوں۔خصوصی امیگریشن ویزا سمیت۔فوری طور پر معطل کرنے کا حکم دے دیا ہے، جس سے امریکہ کے لیے برسوں خدمات انجام دینے والے ہزاروں افغانوں کا مستقبل غیر یقینی ہو گیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے اس غیر معمولی فیصلے نے نہ صرف افغان اتحادیوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے بلکہ اسے افغانوں کی امریکہ آمد روکنے کی وسیع تر پالیسی کا تسلسل بھی قرار دیا جا رہا ہے۔ جمعہ کے روز تمام امریکی سفارتی عہدوں کو ارسال کردہ پیغام میں کہا گیا ہے کہ فوری عملدرآمد کے ساتھ قونصلر افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ افغان شہریوں کی جانب سے کوئی بھی تارک وطن یا غیر تارکِ وطن ویزا درخواستیں مسترد کر دیں جن میں تارکین وطن کے خصوصی ویزا کے درخواست دہندگان بھی شامل ہیں۔ بدھ کے روز افغانستان کے سی آئی اے کے ایک حمایت یافتہ یونٹ کے ایک سابق رکن پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ اس نے واشنگٹن ڈی سی میں امریکی نیشنل گارڈ کے دو فوجیوں کو گولی ماری جن میں سے ایک بعد میں چل بسا۔ محکمہ خارجہ نے ہفتے کے روز رائٹرز کو ایکس پر سکریٹری خارجہ مارکو روبیو کے ایک بیان کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ افغان پاسپورٹ پر سفر کرنے والے "تمام افراد" کے ویزا کا اجراء "موقوف کر دیا جائے گا۔" جمعہ کے روز سفارتی پیغام جس کی نیویارک ٹائمز نے قبل ازیں اطلاع دی تھی، میں کہا گیا کہ افغان شہریوں کے لیے ویزوں کی کارروائی روکنے کے اقدام کا مقصد ہے کہ "امریکی قانون کے تحت درخواست گذار کی شناخت اور ویزا کے لیے اہلیت کو یقینی بنایا جائے"۔ امریکہ کے افغان اتحادیوں کی مدد کرنے والے ایک رضاکار گروپ نے کہا، یہ کیبل پیغام ٹرمپ انتظامیہ کی اس کوشش کا حصہ ہے کہ تمام افغانوں کو امریکہ آنے سے روکا جائے۔ "اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ وہی نتیجہ ہے جس کے لیے وہ کئی مہینوں سے کوشش کر رہے ہیں" "AfghanEvac" نامی تنظیم کے صدر شان وان ڈائیور نے ایک ای میل میں کہا۔ وائٹ ہاؤس نے تبصرے کی درخواست کا فوری جواب نہیں دیا۔ افغان درخواست دہندگان کے لیے پہلے سے طے شدہ ملاقاتیں منسوخ نہیں ہوں گی۔ لیکن جب ایسا ہوتا ہے تو قونصلر افسران کو درخواست دہندگان کو ویزا دینے سے انکار کر دینا چاہیے، کیبل میں کہا گیا۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ کوئی بھی مجاز ویزہ جو تاحال پرنٹ نہیں ہوا، وہ اجراء کے برعکس منسوخ کر دیا جائے جبکہ پرنٹ شدہ ویزے تباہ کر دیے جائیں اور ان کیسز کو سسٹم میں ترمیم کر کے مسترد کر دیا جائے۔ یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز (امریکی ادارہ برائے شہریت و مہاجرت) نے اس ہفتے کے شروع میں افغان شہریوں کی امیگریشن درخواستوں پر کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے روک دی تھی۔ وین ڈائیور نے پہلے رائٹرز کو بتایا تھا کہ پناہ گزین اور خصوصی ویزا پروگراموں کے ذریعے تقریباً 200,000 افغان 2021 تک امریکہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے باہر مزید 265,000 افغانوں کے لیے درخواستوں پر کارروائی جاری ہے جن میں خصوصی امیگرنٹ ویزا کے لیے تقریباً 180,000 ایسے افراد شامل ہیں جنہوں نے امریکی حکومت کے لیے کام کیا۔ ٹرمپ نے امیگریشن کے نفاذ کو جارحانہ طور پر ترجیح دی ہے جس کے تحت وفاقی ایجنٹس کو امریکہ کے بڑے شہروں میں بھیجا گیا اور امریکہ۔میکسیکو سرحد پر پناہ کے متلاشیوں کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ بدھ کے روز حملے کے بعد سے وعدہ کردہ پابندیوں کی لہر سے اب ان کی انتظامیہ کا قانونی امیگریشن پر توجہ مرکوز کرنا ظاہر ہوتا ہے۔

☆

جنوبی عراق میں فائرنگ، ایک فوجی ہلاک، ایک زخمی

بغداد، 29 نومبر (یو این آئی) جنوبی عراق کے صوبہ میسان میں ہفتے کے روز فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک عراقی فوجی ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ عراق کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں یہ بات کہی ہے۔ وزارت نے بتایا یہ واقعہ الکحلا علاقے میں ایک "سرپرائز انسپکشن" چیک پوائنٹ پر پیش آیا، جو سکیورٹی برقرار رکھنے اور مطلوب افراد کی گرفتاری کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ بیان کے مطابق ایک پک اَپ ٹرک، جس میں چار افراد سوار تھے، چیک پوائنٹ پر رکنے سے انکار کر دیا اور اچانک اپنی سمت بدل لی۔ جب سکیورٹی فورسز نے گاڑی کا پیچھا کیا تو مشتبہ افراد نے اہلکاروں پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک فوجی ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ جوابی کارروائی میں سکیورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے ملزمان کو گرفتار کر لیا، ان کے ہتھیار اور واقعے میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ عراق میں وقفے وقفے سے ہونے والے جان لیوا جھڑپیں اب بھی ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہیں۔

متحدہ عرب امارات نے دمشق کے مضافات میں اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی

دبئی، 30 نومبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے دمشق کے مضافات میں اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی ہے اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شام کی سرزمین پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکے۔ اس کی جانکاری یو اے ای کی وزارت خارجہ نے دی۔ جمعہ کو ملک شام کے ٹی وی چینل نے اطلاع دی کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے دمشق سے 50 کلومیٹر (31 میل) کے فاصلے پر واقع گاؤں بیت جن پر حملے شروع کر دیے ہیں جس سے شہریوں کی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اسرائیلی فوجیوں کا ایک گروپ اس علاقے میں کارروائی میں مصروف تھا کہ مقامی لوگوں نے ان فوجیوں پر گھات لگا کر حملے کر دیے جس کے بعد یہ حملے کیے گئے۔ وزارت نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا، "متحدہ عرب امارات نے شامی سرزمین پر خطرناک اسرائیلی کشیدگی اور دمشق گورنریٹ کے دیہاتوں کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملوں کی سخت مذمت کی ہے اور شام کی خودمختاری کی کسی بھی خلاف ورزی اور اس کی سلامتی اور استحکام کے تعلق سے کسی بھی کارروائی کو مسترد کرنے کے اپنے اصولی موقف کی دوبارہ تصدیق کی ہے۔" وزارت نے بین الاقوامی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ شامی سرزمین پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کرے اور کسی بھی ایسی کشیدگی کو روکے جس سے علاقے میں تناؤ بڑھ سکتا ہے اور جو علاقائی و بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ دسمبر 2024 میں، ملک شام میں سیاسی تبدیلی کے بعد، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے اعلان کیا تھا کہ گولان کی پہاڑیوں سے متعلق شام کے ساتھ 1974 کا اپنی فوجیں پیچھے ہٹانے کا معاہدہ باقی نہیں رہا، کیونکہ شامی افواج نے اپنی پوزیشنیں چھوڑ دی تھیں۔

ایئربس اے 320 ماڈلز میں تکنیکی خرابی؛ سعودی گروپ کے 51 طیارے متاثر، فوری کارروائی شروع

ریاض، 30 نومبر (یو این آئی) سعودیہ گروپ کے کارپوریٹ کمیونیکیشن کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر عبداللہ الشہرانی نے انکشاف کیا ہے کہ ایئربس اے 320 ماڈل کے طیاروں میں سامنے آنے والی تکنیکی خرابی سے گروپ کے 51 طیارے متاثر ہوئے ہیں، جبکہ مجموعی طور پر گروپ کے پاس اس ماڈل کے 108 طیارے موجود ہیں۔ العربیہ کے مطابق انہوں نے بتایا کہ یورپی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) کے فیصلے سے قبل ہی سعودی ایئرلائنز نے مسئلے کے حل کے لیے ہنگامی کارروائیاں شروع کر دی تھیں، جن میں چند طیاروں میں سافٹ ویئر کی لازمی مرمت شامل ہے۔ انجینئر عبداللہ الشہرانی نے تصدیق کی کہ فلائی اڈیل۔ جو سعودی گروپ کی ملکیت میں کم لاگت والی ایئرلائن ہے۔ نے تمام طیاروں پر ایئربس سے متعلق تمام اپ ڈیٹس اور طریقہ کار مکمل کر لیے ہیں۔ واضح کیا کہ سعودی ایئرلائنز اور فلائی اڈیل کی تمام پروازیں اپنے شیڈول کے مطابق باقاعدگی سے چل رہی ہیں، بغیر کسی اثر کے۔ یہ اقدام تکنیکی اور انجینئرنگ ٹیموں کی کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے جنہوں نے اپنے چار اہم مراکز (جدہ، ریاض، دمام اور مدینہ منورہ) میں تکنیکی مسئلے کو ختم کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کیا۔

شام کی تعمیر نو ہماری ترجیح ہے، راستہ طویل مگر حوصلہ بلند ہے : صدر احمد الشرع

حلب، 30 نومبر (یو این آئی) شامی صدر احمد الشرع نے حلب کے دورے کے دوران واضح کیا ہے کہ ملک کی تعمیر نو کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، اور حلب کی بحالی اس قومی عمل کا بنیادی ستون ہے۔ شہر کی آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر انہوں نے حلب کو معیشت، فنِ تعمیر اور ترقی کا مینار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ چیلنجز بدستور سنگین ہیں۔ اندرونی عدم استحکام سے لے کر اسرائیلی حملوں تک۔ لیکن ریاست اپنی موجودگی اور بالادستی ثابت کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ شامی صدر کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب دمشق میں ہفتے کے روز شامی وزارت داخلہ کی گاڑیوں کی نئی بصری شناخت کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ اس دوران سرکاری طور پر زور دیا گیا کہ یہ تبدیلی محض رسمی نہیں ہے بلکہ یہ ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب شامی حکام کو بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے ایک سال بعد انتہائی پیچیدہ چیلنجز کا سامنا ہے۔ داخلی سطح پر کئی سطحوں پر سکیورٹی کا عدم استحکام اور سڑکوں پر تقسیم پائی جاتی ہے۔ اسی طرح بیرونی سطح پر اسرائیلی مداخلت اور حملے شامی سرزمین کے اندر جاری ہیں۔ شام کی وزارت داخلہ نے ہفتے کے روز اپنی گاڑیوں کا ایک شو پیش کیا جو المزہ آٹو اسٹراڈ سے شروع ہو کر اموبین سکوائر اور پھر دمشق میں کارلٹن چوک تک گیا۔ یہ سب عوامی جشن کے ماحول میں ہوا۔ وزیر داخلہ انس خطاب نے کہا کہ نئی شناخت محض رسمی تبدیلی نہیں ہے بلکہ ایک جامع قومی منصوبے کے تحت ریاست کی موجودگی اور اس کی بالادستی کی تصدیق ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں انتقامی قتل کے جرائم کے جاری رہنے کے ساتھ حکومتی قریبی ذرائع نے "الشرق الاوسط" کو بتایا کہ شامی عوام ریاست کی بالادستی کو نافذ کرنے، قانون کو لاگو کرنے اور سکیورٹی کی خرابی کو روکنے اور اقتصادی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے عبوری انصاف کے اقدامات کو تیز کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے اعتراف کیا ہے کہ دمشق کو پیچیدہ اور انتہائی حساس سکیورٹی چیلنجز کا سامنا ہے جس کا آغاز سابقہ حکومت کی باقیات سے منسلک گروپوں اور حکام کے اسلامی پس منظر سے خوفزدہ اقلیتی برادریوں کے بچوں سے ہوتا ہے۔ یہ چیلنجز جنوب میں سویدا یا ملک کے شمال مشرق میں "شامی ڈیموکریٹک فورسز" "قسد" کے زیر کنٹرول علاقوں میں عدم مرکزیت کے حامیوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ذرائع نے مزید کہا کہ سکیورٹی چیلنجز صرف تقسیم کے مطالبات اور بین الاقوامی تحفظ کے مطالبے تک محدود نہیں ہیں، جسے اسرائیل اپنے حملوں کو جاری رکھنے کے لیے استعمال کرتا ہے، بلکہ یہ حکام کے عوامی حلقوں کو بھی متاثر کرتے ہیں اور ان کی حساسیت کو ابھارتے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ چیلنجز ملک کی سکیورٹی کو خطرے میں ڈال کر اسے افراتفری کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حکام کے حامی اور معاونین کئی سطحوں میں تقسیم ہیں۔ پہلی سطح میں سخت وفادار شامل ہیں جو کہتے ہیں کہ جو چیز انہیں باقیات اور حکام کی مخالفت کرنے والی اقلیتی برادریوں پر حملہ کرنے سے روکتی ہے وہ ریاست کے احکامات کی تعمیل ہے۔ مزید واضح طور پر شامی صدر احمد الشرع کے احکامات کی تعمیل ہے جو شامی معاشرے کے کسی بھی جزو کو نشانہ بنانے سے روکنے پر زور دیتی ہے۔ ذرائع نے شامی منظرنامے میں ایک تضاد کی طرف بھی اشارہ کیا جو اسد کا تختہ الٹنے کے عمل کے آغاز کی سالگرہ کے جشن میں سامنے آیا جو صدر الشرع کی دعوت پر ہوا تھا۔ ذرائع نے کہا کہ جمعہ کو دمشق کے اموبین سکوائر میں نکالا گیا مظاہرہ از خود تھا اور تنظیم کا فقدان تھا جہاں متضاد نعرے بلند ہوئے، کچھ فرقہ وارانہ نوعیت کے تھے اور کچھ قومی اتحاد اور فرقہ واریت کو ترک کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ یہ سب نئی حکومت کے ساتھ یکجہتی اور جنوبی شام کے قصبے بیت جن پر اسرائیلی جارحیت کی مذمت کے عنوان کے تحت تھا۔

عالمی ادارۂ صحت نے بانجھ پن کے حوالے سے پہلے عالمی رہنما اصول جاری کیے

جنیوا، 30 نومبر (یو این آئی) عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بانجھ پن کی تشخیص اور علاج کے لیے اپنے پہلے عالمی رہنما خطوط میں ممالک سے تولیدی کی دیکھ بھال کو سب کے لیے محفوظ اور زیادہ کفایتی بنانے کی اپیل کی ہے۔ اندازہ ہے کہ اوسطاً ہر 6 میں سے ایک شخص اپنی تولیدی عمر کے دوران کسی نہ کسی وقت بانجھ پن سے متاثر ہوتا ہے۔ اس سے متعلق خدمات کی مانگ دنیا بھر میں بڑھ رہی ہے، لیکن فی الحال بہت کم لوگوں کی علاج تک رسائی ہے۔ بہت سے ممالک میں بانجھ پن کی جانچ اور علاج کا خرچ لوگوں کو اپنی جیب سے برداشت کرنا پڑتا ہے، جس سے متاثرہ فرد پر بہت زیادہ مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کچھ معاملات میں 'ان وٹرو فرٹیلائزیشن' (آئی وی ایف) کے صرف ایک مرحلے پر ہی اوسط سالانہ گھریلو آمدنی سے دوگنا خرچ آ سکتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس ادھانوم گیبریئسس نے کہا کہ "بانجھ پن ہمارے دور کی اُن عوامی صحت کے چیلنجز میں سے ایک ہے، جسے سب سے زیادہ نظرانداز کیا گیا ہے اور عالمی سطح پر یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔" اس کی تشخیص اور علاج مالی طور پر لاکھوں لوگوں کی پہنچ سے باہر ہے، جس کی وجہ سے وہ سستے مگر غیر مصدقہ علاج اپنانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ "ہم مزید ممالک کو ان رہنما اصولوں کو اختیار کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، تاکہ زیادہ لوگوں کو کفایتی، باعزت اور سائنسی بنیادوں پر مبنی دیکھ بھال اور علاج تک رسائی مل سکے"۔ ان رہنما اصولوں میں 40 تجاویز شامل ہیں، جو بانجھ پن کی تشخیص اور علاج کو مضبوط بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ ہر سطح پر کم خرچ مؤثر طریقوں کو فروغ دیتے ہیں اور قومی صحت کی حکمتِ عملیوں، خدمات اور مالی معاونت میں تولیدی دیکھ بھال کو شامل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ 12 ماہ یا اس سے زیادہ عرصے تک باقاعدہ جنسی تعلقات کے باوجود حاملہ نہ ہونے کی حالت کو بانجھ پن کہا جاتا ہے۔ یہ شدید ذہنی دباؤ، سماجی تکلیف اور مالی مشکلات کا باعث بن سکتا ہے اور لوگوں کی ذہنی و نفسیاتی حالت کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ یہ رہنما اصول بانجھ پن کے مؤثر طبی انتظام کے لیے ضروری اقدامات پر رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان میں اسکولوں، بنیادی صحت مراکز اور تولیدی صحت کی سہولتوں میں تولیدی صلاحیت، بانجھ پن اور عمر جیسے عوامل پر معلومات فراہم کرنے اور روک تھام میں سرمایہ کاری بڑھانے کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ یہ بانجھ پن کے اہم خطرے والے عوامل، جیسے کہ علاج، جنسی امراض اور تمباکو نوشی وغیرہ سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ صحت مند غذا، جسمانی سرگرمی اور تمباکو نوشی سے پرہیز جیسی طرز زندگی میں تبدیلیوں کا مشورہ اُن افراد اور جوڑوں کو دیا جاتا ہے، جو حمل کی منصوبہ بندی کر رہے ہوں یا حاملہ ہونے کی کوشش میں ہوں۔ لوگوں کو تولیدی صلاحیت اور بانجھ پن کے بارے میں پہلے سے آگاہی دینے سے انہیں اپنی تولیدی منصوبہ بندی کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

یمن: امریکہ کے ڈرون حملے میں القاعدہ کے دو دہشت گرد ہلاک

صنعاء، 30 نومبر (یو این آئی) یمن کے مارب صوبے کے مشرق میں الوادی ضلع کے الحسون علاقے میں ہفتہ کے روز ایک امریکی ڈرون حملے میں القاعدہ کے دو مبینہ دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ یہ اطلاع ایک مقامی حکومتی سکیورٹی ذرائع نے دی ہے۔ ذرائع نے کہا کہ دونوں نوجوان الوادی ضلع کے رہائشی تھے لیکن انہوں نے اپنے نام نہیں بتائے۔ یہ حملہ یمن میں جاری دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے دوران ہوا جہاں امریکی ڈرون وقتاً فوقتاً ان افراد کو نشانہ بناتے ہیں جن کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ القاعدہ سمیت دہشت گرد گروپوں سے وابستہ ہیں۔ اس واقعے کے بارے میں نہ تو امریکہ اور نہ ہی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمن حکومت نے کوئی سرکاری بیان جاری کیا ہے۔ مارب ایک اسٹریٹجک اور تیل سے مالا مال صوبہ ہے، جو یمن حکومت کے کنٹرول میں ہے۔ 2014 کے آخر میں خانہ جنگی کے آغاز کے بعد سے القاعدہ اور حوثی تنظیموں نے اس صوبے میں اپنی سرگرمیاں بڑھانے کی کوشش کی ہے۔

سعودی طلبہ کے تیار کردہ دو مصنوعی سیارے خلا میں روانہ

ریاض، 30 نومبر (یو این آئی) سعودی عرب نے خلائی تحقیق کے میدان میں نئی پیش رفت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مقامی طلبہ کے تیار کردہ دو مصنوعی سیارے "روضہ سکوب" اور "اُفق" کامیابی کے ساتھ خلا کی طرف روانہ کر دیے گئے ہیں۔ جامعہ اُم القریٰ اور جامعۃ الأمیر سلطان کے طلبہ کی جانب سے "ساری" مقابلے کے تحت ڈیزائن کیے گئے یہ سیارے 42 جامعات کے 480 سے زیادہ طلبہ کے درمیان ہونے والی سخت مقابلہ بازی کے بعد منتخب ہوئے، جو سعودی نوجوانوں کی سائنسی و انجینئرنگ مہارتوں میں تیز رفتار ترقی کی واضح علامت ہے۔ العربیہ کے مطابق جامعۃ الأمیر سلطان کی ٹیم "روضہ سکوب" نے کم توانائی والے انٹرنیٹ آف تھنگز ٹیکنالوجی کے حامل ایک سیارہ تیار کیا جو ماحولیاتی اقدامات اور دور دراز علاقوں میں رابطے کی استحکام میں مدد فراہم کرے گا۔ جبکہ جامعۃ اُم القریٰ کی ٹیم "اُفق" نے ایک ایسا سیارہ تیار کیا جو خلائی موسم اور شمسی تابکاری کے اثرات پر نظر رکھے گا، تاکہ درست وقت اور نیویگیشن کے نظام میں مدد فراہم کی جا سکے۔ یہ دونوں پروجیکٹس خلا میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو ترقی اور سائنسی جدت کے فروغ کے لیے مضبوط بناتے ہیں۔ ایجنسی نے بتایا کہ یہ اجراء قومی جامعات کے ساتھ تعاون اور اسٹریٹجک شراکت کا نتیجہ ہے۔ دونوں فاتح ٹیموں نے تکنیکی اور ماحولیاتی ٹیسٹوں کے سلسلے سے گذارے اور ایجنسی کے ماہرین اور بین الاقوامی شراکت داروں کی نگرانی میں تربیتی ورکشاپس میں حصہ لیا، جس سے اکیڈمک آئیڈیاز کو حقیقی قومی فضائی منصوبوں میں تبدیل کیا گیا۔

ٹفنی ٹرمپ نے بیٹے الیگزینڈر کی اپنے نانا ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ تصاویر شیئر کیں

واشنگٹن، 30 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بیٹی ٹفنی ٹرمپ نے انسٹاگرام پر اپنے بیٹے الیگزینڈر اور والد کی نئی تصاویر شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ نانا اور نواسہ "محنت میں مصروف" ہیں۔ الیگزینڈر، ٹفنی اور ان کے شوہر مائیکل بولس کا پہلا بچہ ہے، جو لبنانی نژاد اربِ پتی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ٹرمپ کے گیارہویں نواسے ہیں۔ واضح رہے مائیکل لبنانی نژاد تاجر اور ارب پتی مسعد بولس کے بیٹے ہیں۔ مائیکل نائیجیریا کے شہر لاگوس میں پلے بڑھے اور ان کا تعلق ایک بہت امیر لبنانی نژاد خاندان سے ہے۔ ان کے والد کی نائیجیریا میں آٹوموبائل، ریٹیل اور تعمیرات کے شعبوں میں کمپنیاں ہیں۔ ان کمپنیوں کی مالیت اربوں ڈالر ہے۔ بولس نے لندن جا کر اپنی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے نائیجیریا کے ایک ایلیٹ سکول میں تعلیم حاصل کی۔ ان کے بھائی فارس ایک اداکار اور ریپ گلوکار کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان کے خاندان نے نائیجیریا میں "بولس انٹرپرائزز گروپ" اور "ایس سی او اے گروپ آف کمپنیز" قائم کیے جن کے حصص سٹاک مارکیٹ میں ٹریڈ ہوتے ہیں۔ ٹفنی ٹرمپ کی دوسری بیوی مارلا میپلز کی بیٹی ہیں اور اپنے والدین کی طلاق کے بعد اپنی والدہ کے ساتھ کیلیفورنیا میں رہنے چلی گئیں۔ انہوں نے سوشیالوجی اور اربن سٹڈیز کے مشترکہ میدان میں مہارت حاصل کی اور 2016 میں یونیورسٹی آف پنسلوانیا سے گریجویشن کی۔ بعد میں انہوں نے جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں قانون کی تعلیم حاصل کی۔

وینزویلا نے امریکی دھمکی کی مذمت کی

کاراکاس، 30 نومبر (یو این آئی) وینزویلا نے ہفتے کے روز امریکہ کی جانب سے اس کی فضائی حدود کو بند کرنے کی دھمکی کی سخت مذمت کی ہے اور اسے ملک کے عوام کے خلاف 'ایک اور بے تکا، غیر قانونی اور غلط حملہ' قرار دیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں، کاراکاس نے وینزویلا پر غیر فطری دائرہ اختیار نافذ کرنے کی امریکہ کی کوشش کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس سے اس کے ملک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو خطرہ ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ وینزویلا کے اوپر اور آس پاس کی فضائی حدود کو "پوری طرح سے "بند سمجھا جانا چاہیے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا، "تمام ایئرلائنز، پائلٹوں، منشیات فروشوں اور انسانی اسمگلروں سے کہنا چاہتا ہوں کہ براہ کرم وینزویلا کے اوپر اور آس پاس کی فضائی حدود کو پوری طرح سے بند سمجھیں۔" وینزویلا نے بیان میں کہا کہ امریکہ کا یہ قدم طاقت کے استعمال کی واضح دھمکی ہے، جو اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت ممنوع ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 1944 کے شکاگو کنونشن کے تحت ہر ملک اپنے علاقے کی فضائی حدود پر خاص اختیار رکھتا ہے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ وینزویلا کسی بھی غیر ملکی طاقت کے "حکم، دھمکی یا مداخلت" کو قبول نہیں کرے گا۔ بیان میں بین الاقوامی برادری سے اپیل کی گئی کہ وہ "غیر اخلاقی حملے" کی پوری طرح سے مذمت کرے۔ وینزویلا نے قانونی طریقہ کار اور وقار کے ساتھ جواب دینے کی بات کہی ہے۔

نکڑ ناٹک کے ذریعے ڈینگو اور ملیریا سے متعلق بیداری پروگرام

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن کے میتھن پروجیکٹ کے سی ایس آر سیکشن نے میتھن ایریا 6 میں واقع مڈل اسکول کے احاطے میں ایک اسٹریٹ پلے نکڑ ناٹک کا انعقاد کیا تاکہ طلباء اور گاؤں والوں میں ڈینگو ملیریا کے ساتھ ساتھ بچوں کی شادی، مقروضی، منشیات کی لت، آبادی پر قابو پانے اور سانپ کے کاٹنے کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے میتھن علاقہ میں واقع مڈل اسکول کے احاطے میں سی ایس آر کے تحت ڈینگو اور ملیریا بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا اس دوران سی ایس آر مینیجر ڈاکٹر کوشلندر کمار نے پروگرام کے دوران اپنے خطاب میں کہا کہ ڈی وی سی 10 کلومیٹر کے دائرے میں آنے والے دیہی علاقوں میں لوگوں کی ترقی، بیماریوں اور سماجی برائیوں کے بارے میں بیداری اور صفائی ستھرائی اور بچوں کے حقوق اور ان کی سازگار ترقی کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے کام کر رہا ہے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری محکمہ ہمیشہ کوشاں رہتا ہے جنرل منیجر (ہیلتھ سروسز) ڈاکٹر امیش کمار نے ملیریا اور ڈینگو کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ اگر لوگوں کو صحیح طریقے سے آگاہی اور احتیاط کی جائے تو وہ خود کو کئی بیماریوں سے بچا سکتے ہیں اور بیماریوں کی علامات پر توجہ دے کر فوری طور پر کسی اچھے ڈاکٹر سے رجوع کریں مرکز صحت جا کر اور اپنی بیماری کا ٹیسٹ کروا کر، آپ صحیح علاج حاصل کر سکتے ہیں، اپنی جان بچا سکتے ہیں، اور صحت مند رہ سکتے ہیں اسٹریٹ پلے ٹیم نے ڈینگو اور ملیریا کے ساتھ ساتھ دیگر بیماریوں اور سماجی برائیوں پر ایک مختصر ڈرامہ پیش کیا اور گاؤں والوں کو بتایا کہ ڈینگو اور ملیریا جیسی بیماریوں سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ بیماریوں سے آسانی سے بچا جا سکتا ہے واضح کیا گیا کہ سانپ کے کاٹنے، ڈینگو، ملیریا یا ڈائریا کی شدید علامات کی صورت میں جادوگروں یا چڑیل ڈاکٹروں کا سہارا نہیں لینا چاہیے علاج صرف ہسپتال میں تلاش کیا جانا چاہئے واضح ہو کہ اس پروگرام میں بچوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور آخر میں ان کی سمجھ بوجھ کو جانچنے کے لیے بیماریوں سے متعلق ایک ڈرامہ اور کوئز کا انعقاد کیا گیا اور کئی کو انعامات سے نوازا گیا۔ ڈرامہ گروپ میں نرمل سرکار/فلک سرکار، چندی چرن چکرورتی، سندھیا سرکار، پرنامتا چندرا، شیخ قمر الدین انصاری، تھو ناگ، گورچند منڈل، نروتم بھنڈاری، برتیکا ہوتا، مراری ساو، اور دیگر شامل تھے۔ اسکول انتظامیہ کی طرف سے پرنسپل اوما شنکر رام، محمد عظیم انصاری، سشمیتا دوبے، لکھی ورما، غیر تدریسی عملہ، سی ایس آر کارکن برج موہن مہتو، اویناش، اور تقریباً 140 طلباء موجود تھے۔

اسکول بسوں کے بند کرنے کے خلاف کنستوڑیا ایریا آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کنستوڑیا علاقے میں بدھ کے روز اچانک اسکول بسوں کی معطلی سے اسکول کے بچوں اور والدین میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے سینکڑوں طلبہ کی تعلیم بری طرح متاثر ہو رہی ہے اس اچانک خلل سے والدین اور علاقہ مکینوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ روزانہ بس کے ذریعے اسکول جانے والے بچے صبح وقت پر بس اسٹیشن پہنچے لیکن بس نہ آنے کی وجہ سے اسکول جانے سے قاصر رہے۔ ذرائع کے مطابق اسکول بس مالکان نے ایک ماہ قبل ٹینڈر میں توسیع کے لیے ہیڈ کوارٹر میں درخواست جمع کرائی تھی تاہم بروقت جواب نہ ملنے کے باعث سروس معطل کر دی گئی اس سے نہ صرف سینکڑوں بچوں کی تعلیم متاثر ہوئی بلکہ والدین میں تشویش بھی پیدا ہوئی۔ علاقہ مکینوں نے بتایا حکومت کی تاخیر کا خمیازہ چھوٹے اسکولوں میں پڑھنے والے بچے برداشت کر رہے ہیں حالانکہ اس میں بچوں کا کوئی قصور نہیں ہے اہل خانہ اور مقامی رہنما فوری حل کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ بس سروس کو بحال کیا جا سکے اور بچوں کی تعلیم میں خلل نہ پڑے۔ اس بارے میں اونرز اینڈ ڈرائیورز ایسوسی ایشن کے سکریٹری دیپک داس نے بتایا کہ توسیع نہ ہونے کی وجہ سے کنستوڑیا علاقے میں اسکول بس سروس بند کر دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے مہابیر کولیری ناتھ، ساراسول، امرت نگر، پانسرہ، کنستوڑیا علاقہ، کنستوڑیا کولیری اور دیگر علاقوں میں اسکول بس خدمات مکمل طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے بچوں کو اسکول جانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) میں کام کرنے والوں کے بچے ہی نہیں بلکہ ان کان کے 5 کلومیٹر کے دائرے میں موجود دوسرے لوگ بھی اس اسکیم کے اہل ہیں کچھ بنیادی سہولیات بھی فراہم کرنے کی ضرورت ہے ان کے بچوں کو بھی اسکول آنے اور جانے میں مشکلات کا سامنا تھا اور یہ مسئلہ پیدا ہو گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ کنستوڑیا ہیڈ کوارٹر نے ابھی تک بسوں کو توسیع نہیں دی تھی جس کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہوا ہے انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر سوموار تک مسئلہ حل نہیں ہوا تو بدھ سے کنستوڑیا علاقے میں سینئر عہدیداروں کی تمام گاڑیوں کو اسکول بسوں کے طور پر استعمال کیا جائے گا تاکہ کان میں کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کو اسکول پہنچایا جا سکے ہیڈ کوارٹر کے سی ایم اکیار کی گاڑی لگی تو اسے بھی اس مقصد کے لیے تعینات کیا جائے گا۔ اس تناظر میں جموئیہ کے ایم ایل اے ہریرام سنگھ نے کولیری انتظامیہ سے بات کی اور ان سے جلد از جلد توسیع کو عمل میں لانے کو کہا اس کے بعد صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے ہریرام سنگھ نے کہا کہ آج انہوں نے ای سی ایل کنستوڑیا علاقہ کی انتظامیہ سے ان تمام مسائل کے حوالے سے بات کی ہے اور یقین دہانی کرائی ہے کہ بہت جلد توسیع کا عمل مکمل کر لیا جائے گا اور پیر سے اسکول بس کا آپریشن دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔

بھاری مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط: سی آئی ایس ایف

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ہائی وے 19 پر واقع ایک ہوٹل کے پیچھے کلٹی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں رکھا گیا تھا یہ غیر قانونی کوئلہ قریب ہی چھپایا گیا تھا سی آئی ایس ایف اور ای سی ایل کو خفیہ ذرائع سے کوئلہ ذخیرہ کرنے کے بارے میں معلوم ہوا رات 2 بجے شروع ہونے والے علاقے میں چھاپے کے بعد تقریباً 512 میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ برآمد ہوا بعد میں سی آئی ایس ایف نے چند گھنٹوں کی تفتیش کے بعد ایک ڈمپسٹر میں کوئلہ برآمد کیا کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کی پولیس اور سلان پور کے علاقے سے ای سی ایل کی سیکیورٹی ٹیم ان کے ہمراہ تھی ہوٹل کے پیچھے اتنی بڑی مقدار میں کوئلہ کیوں رکھا گیا اور یہ کہاں سے آیا؟ سی آئی ایس ایف کی

خصوصی ریسکیو ٹیم معاملے کی جانچ کر رہی ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہاں اتنی مقدار میں کوئلہ اسمگل کرنے کی نیت سے رکھا گیا تھا؟ سی آئی ایس ایف بڑی مقدار میں ذخیرہ شدہ کوئلہ ضبط کر رہا ہے تاہم اس واقعے میں جائے وقوعہ سے کسی کو حراست میں لینے یا گرفتار کیے جانے کی کوئی اطلاع نہیں ہے صنعتی علاقے میں کوئلے کی غیر قانونی تجارت کی سی بی آئی تحقیقات ابھی جاری ہے راگھو بول کا نام کوئلہ اسمگلنگ کے معاملے میں سی بی آئی کی چارج شیٹ میں ہے کوئلہ اسمگلنگ کیس آسنسول سی بی آئی کورٹ میں چل رہا ہے اس کے باوجود صنعتی علاقے کے کونے کونے سے کوئلے کی اس غیر قانونی تجارت کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ای سی ایل کا کوئلہ اس ہوٹل میں ڈمپر میں لایا گیا تھا جہاں کوئلہ کاٹا گیا تھا یہ کوئلہ پھر اسمگل کیا جاتا تھا مزید برآں، مصدقہ ذرائع کے مطابق ہوٹل کے پیچھے کئی پرائیویٹ گاڑیاں جن میں راڈ بھی شامل تھیکو کاٹ دیا گیا۔ اس واقعہ کو لے کر CISF نے کلٹی پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت دھننجے اور منورنجن کے نام درج کی گئی تھی۔

موبائل چور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی کلٹی تھانہ نعمت پور پھانڑی کے علاقے میں لتھوریا روڈ سبزی منڈی میں پیر کی صبح ایک موبائل چور رنگے ہاتھوں فون چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا چوکس مقامی لوگوں نے چور کو پکڑ لیا اور فوری طور پر نعمت پور پھانڑی پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر ملزم کو حراست میں لے لیا، اور اسے نعمت پور پھانڑی لے آئی۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے لوگوں نے چور کو پکڑنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کیا پولیس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

شہر کو بچانے کیلئے رانی گنج بچاؤ منچ کا اجلاس

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج بچاؤ منچ (سیو رانی گنج فورم) کو رانی گنج کے ممتاز افراد نے بنایا ہے اس کے ذریعے رانی گنج شہر کو بچانے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں رانی گنج میں نیتاجی موڑ کے پاس رانی گنج بچاؤ منچ کی جانب سے ایک بڑے اجتماع کا انعقاد کیا گیا رانی گنج بچاؤ منچ سے وابستہ متعدد تنظیمیں اور افراد موجود تھے مقررین نے رانی گنج کو بچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ فی الحال رانی گنج کو خالی کرنے کے لیے جو اصول استعمال کیے جا رہے ہیں وہ عوامی مفاد میں نہیں ہیں ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ قوانین بنائے جو عوامی مفاد میں ہوں، ان کے خلاف نہیں۔ منوج صراف نے رانی گنج کے ایم ایل اے اور ایم پی سے پوچھنے کی خواہش ظاہر کی کہ وہ رانی گنج کو بچانے کے لیے کیا کر رہے ہیں رانی گنج بچاؤ منچ کے جوائنٹ کنوینر گوتم گھٹک نے کہا کہ یہ رانی گنج کو بچانے کی لڑائی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ رانی گنج بچاؤ منچ مشرقی سمت میں کام کر رہا ہے۔ کول فیلڈز لمیٹڈ کو یہاں او پی سی بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور مکانات کی تعمیر پر موجودہ ممانعت کے خلاف احتجاج بھی کیا جائے گا۔ سبھاش سودیش بھاونا کے صدر گوپال اچاریہ نے کہا کہ انہیں یہاں کوئلے کی کان کنی پر کوئی اعتراض نہیں ہے جیسا کہ زیر زمین کی جاتی ہے۔ تاہم، OPC سے رانی گنج کے لوگوں کو خاصی تکلیف ہوگی انہوں نے مزید کہا کہ رانی گنج بچاؤ منچ رانی گنج کو بچانے کی مہم شروع کرنے کے لیے بنایا گیا تھا انہوں نے مزید کہا کہ دامودر میں پانی کی سطح گر رہی ہے جس سے جلد ہی پورے ضلع میں پانی کا بحران پیدا ہو جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ کے ہیڈ کوارٹر سے اس معاملے پر رابطہ کیا گیا ہے رانی گنج بچاؤ منچ کی جانب سے بات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ امیر منڈل نے کہا کہ رانی گنج کے لوگوں کو زیر زمین کوئلے کی کان کنی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

انڈیا پاور کا میڈیکل کیمپ، سینکڑوں افراد فیضیاب

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول اور رانی گنج صنعتی پٹی میں بجلی کی تقسیم کرنے والی کمپنی انڈیا پاور کارپوریشن لمیٹڈ نے اتوار کو اپنے خصوصی CSR اقدام 'سواست سمردھی' کے تحت سال کا تیسرا میڈیکل کیمپ منعقد کیا آسنسول کے بوگرہ میں منعقدہ کیمپ میں معاشی طور پر پسماندہ طبقات کے تقریباً 150+ مریضوں کو مفت مشاورت، ادویات اور ای سی جی اسکریننگ فراہم کی گئی۔ واضح ہو کہ انڈیا پاور، کولکاتا میں واقع اپنے این جی او پارٹنر ہندول ویلفیئر سوسائٹی کے ساتھ مل کر ہر سال کم از کم چار ایسے میڈیکل کیمپس کا انعقاد کرتی ہے موسم سرما کی آمد اور سانس کی بیماریوں میں متوقع اضافے کے ساتھ، کمپنی نے اس کیمپ میں فراہم کی جانے والی طبی خدمات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے اس دن کیمپ میں آسنسول اور کولکاتا کے معروف اسپتالوں کے ڈاکٹروں کی ایک مضبوط ٹیم نے حصہ لیا ٹیم میں آرتھوپیڈک سرجن، گائناکالوجسٹ، ماہرین اطفال، ادویات کے ماہرین، امراض قلب کے ماہرین اور ایک پلمونولوجسٹ شامل تھا اس موقع پر موجود ڈاکٹروں میں ڈاکٹر ابھیجیت جے باسو (آرتھوپیڈک سرجن)، ڈاکٹر ممون باسو (گائناکولوجسٹ)، ڈاکٹر کوستاو مکھرجی (اطفال کے ماہر)، ڈاکٹر سدھن رائے (آرتھوپیڈک)، ڈاکٹر گورو رائے (جنرل میڈیسن)، ڈاکٹر مکیش کمار ٹاٹو (پلمونولوجسٹ)، ڈاکٹر کمار، ڈاکٹر، ڈاکٹر، ڈاکٹر، اور ڈاکٹر شامل تھے۔ کویتا مکھرجی (کارڈیالوجسٹ)۔ انہیں پیرا میڈیکل ٹیموں اور ای سی جی ٹیکنیشنز کی مدد حاصل تھی، جس سے موقع پر ہی تشخیص اور علاج ممکن ہوا۔ سردیوں کے مہینوں کے دوران صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، سومیش داس گپتا، کل وقتی ڈائریکٹر، انڈیا پاور نے کہا کہ انڈیا پاور میں، ہم زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں کو موثر اور بروقت مدد فراہم کرنے کے لیے اپنے CSR اقدامات کو مسلسل بہتر بنانے میں یقین رکھتے ہیں۔

سلان پور بلاک انتظامیہ کی طرف سے دس بی ایل اوز کا اعزاز

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک انتظامیہ نے بلاک کے 10 بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کو اعزاز سے نوازا جنہوں نے مقررہ تاریخ سے پہلے SIR کام مکمل کیا ان بی ایل اوز نے لگن اور عزم کے ساتھ اپنے فرائض سر انجام دے کر دوسروں کے لیے ایک متاثر کن مثال قائم کی ہے سلان پور کے بی ڈی او دیبانجن بسواس نے ان شاندار بی ایل اوز کو مبارکباد دی اور بلاک انتظامیہ کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ جس طرح انہوں نے مختلف دباؤ کا سامنا کرنے کے باوجود محنت سے اس مشکل کام کو مکمل کیا وہ قابل تعریف ہے یہ کامیابی قابل ستائش ہے بلاک آفس میں خصوصی طور پر عزت افزائی کی گئی۔ اعزاز پانے والے نمایاں بی ایل اوز میں شاشوتی بھی تھیں۔ بھومک باساک (چترنجن پنچم پتری ودیالیہ، بوتھ نمبر 22)، موپیالی پال (پنچپلی) کمیونٹی ہال، بوتھ نمبر 24)، سیما ماجی منڈل (ایسٹ رنگامیٹیا لوئر پرائمری اسکول، بوتھ نمبر 83)، انجلی بھومک منڈل (نمو کیشیا ایف پی اسکول، بوتھ نمبر 107)، انامیکا منڈل (شیا کولیریا پرائمری اسکول، بوتھ نمبر 107، بوتھ کماریا اسکول، بوتھ نمبر 107۔ 115)، راجدیپ بھٹاچاریہ (اتھوڑا سرچند راستھان، بوتھ نمبر 135)، منجو نندی، ریتو منڈل، سشمیتا ماجی (کھڈیکا جونیئر بیسک اسکول بوتھ نمبر 138، 139 اور 142) انہیں مبارکباد دینے کا مقصد دوسروں کو اپنے کام کو تیزی سے مکمل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔

بھاجپا کا پریورتن سنکلپ یاترا کا انعقاد، کرشنا پرساد نے پھر تھاما بھگوا جھنڈا

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی نے بنگال میں جیتنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں بی جے پی بنگال کے ہر ضلع میں اپنی تنظیم کو مضبوط کرنے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہے اس پہل کے ایک حصے کے طور پر ریاست کے مختلف اضلاع میں تبدیلی سنکلپ یاترا کا انعقاد کیا گیا ہے آج اس پریورتن سنکلپ یاترا کا انعقاد آسنسول میں بھی کیا گیا ہے آسنسول کے چرچ موڑ علاقے میں ایک بہت بڑا اجلاس منعقد کیا گیا جہاں بی جے پی کارکنوں کا جوش و خروش قابل دید تھا جب ریاستی بی جے پی صدر شمک بھٹاچاریہ اسٹیج پر آئے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا اس کے بعد مقررین نے اسٹیج سے اپنا کلام پیش کیا کرشنیندو مکھرجی نے کہا کہ آج مغربی بردوان ضلع بالخصوص آسنسول کی صورتحال بہت خراب ہے انہوں نے کہا آج آسنسول ضلع اسپتال کی حالت اتنی خراب ہے کہ وہاں کسی مریض کا علاج نہیں ہوتا ہے کسی بھی مریض کو علاج کے لیے وہاں ریفر کیا جاتا ہے لیکن انتظامیہ ان پر کوئی توجہ نہیں دیتی۔ اگنی مترا پال ایم ایل اے آسنسول جنوب نے بھی ترنمول کانگریس پر حملہ کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی پورے ملک کے ساتھ مغربی بنگال کی ترقی کرنا چاہتے ہیں لیکن یہاں کی حکومت

صرف انتخابی سیاست کو سمجھتی ہے انہوں نے کہا کہ غریبوں کو ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مکانات نہیں ملتے ہیں جبکہ ترنمول کارکنوں کو دو منزلہ یا تین منزلہ مکان ہونے کے باوجود ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مکانات ملتے ہیں انہوں نے کہا کہ بنگال کو بچانے کے لیے اگلے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہوگا آج کی میٹنگ میں مغربی بردوان ضلع کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ بی جے پی میں شامل ہوئے۔ اس دن شامک بھٹاچاریہ نے اس میٹنگ کے اسٹیج سے اعلان کیا کہ آج مشہور سماجی کارکن کرشنا پرساد، آسنسول کے ایڈوکیٹ آنند گوپال مکھرجی اور بارہ بونی کے سوجیت منڈل کی قیادت میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے بی جے پی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے کہ ترنمول لیڈر بی جے پی کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں وہ صرف اتنا جانتے ہیں کہ بنگال کے لوگ ترنمول سے تنگ آ چکے ہیں اور آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کی شکست یقینی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ کے علاوہ آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال، کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار، آسنسول تنظیمی ضلع صدر دیوتو بھٹاچاریہ، سابق میئر جیتیندر تیواری، کرشنیندو مکھرجی، ارجیت رائے، کرشنا پرساد اور ضلع کے کئی دیگر سرکردہ بی جے پی لیڈر اور کارکنان جوش و خروش کے ساتھ موجود تھے۔

صفحہ کا بقیہ

بقیہ: کل جماعتی اجلاس

یہ پہلا موقع ہے کہ پارلیمنٹ کا صرف 19 روزہ سیشن ہونے جا رہا ہے، جس میں صرف 15 نشستیں بحث کے لیے وقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی نے دہلی کار دھماکہ کے تناظر میں شہریوں کی حفاظت کا مسئلہ اٹھایا اور اس پر بات کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دہلی میں فضائی آلودگی کے بحران، جمہوریت کی حفاظت کا مسئلہ بھی پر زور طور پر اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر (ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی) سنجیدہ معاملہ ہے اور اس پر بحث ہونی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کا طرز عمل پارلیمنٹ کے کام کاج کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہا ہے۔ اتنا مختصر سیشن بلا کر حکومت خود یہ پیغام دے رہی ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے کام کاج کے تئیں سنجیدہ نہیں ہے۔

ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے کہا کہ ایس آئی آر اور قومی سلامتی اس وقت اہم مسائل ہیں۔ منریگا کو مسلسل کمزور کیا جا رہا ہے، اور حکومت ہر معاملے میں من مانی کر رہی ہے۔ پارلیمنٹ کا مختصر ترین سرمائی اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ درحقیقت یہ ہے کہ یہ 15 دن کا سیشن ہے اور اس میں 14 بل پاس ہونے ہیں۔ تمل ناڈو حکومت ان کے کسی بھی مطالبے پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام مسائل کو انہوں نے آل پارٹی میٹنگ میں اٹھایا۔

کانگریس لیڈر پرمود تیواری نے کہا کہ آل پارٹی میٹنگ میں ایس آئی آر کلیدی مسئلہ تھا، اور تمام پارٹیوں کے لیڈروں نے کہا کہ ووٹ کا حق نہیں چھیننا چاہئے اور اس پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہئے۔

واضح رہے کہ حکومت نے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل اتوار کے روز آل پارٹی میٹنگ بلائی تھی، جس میں اپوزیشن نے مطالبہ کیا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی، دہلی کار دھماکہ اور خارجہ پالیسی جیسے مسائل کو پارلیمنٹ میں زیر غور لایا جائے۔

بقیہ: سونیا گاندھی اور راہل گاندھی

محفوظ اور خوفزدہ ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کا کیس مکمل طور پر فرضی ہے اور آخر کار انصاف کی جیت ہوگی۔

قابل ذکر ہے کہ اس ایف آئی آر میں مسٹر گاندھی اور سابق صدر محترمہ گاندھی کے ساتھ چھ دیگر افراد اور تین کمپنیوں کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ کانگریس سے منسلک کمپنی ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) کو دھوکے سے اپنے قبضے میں لینے کے لیے مجرمانہ سازش کی گئی۔ یہ ایف آئی آر اکتوبر میں ای ڈی کی شکایت پر درج کی گئی تھی۔ ای ڈی نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ دہلی پولیس کے ساتھ شیئر کی تھی۔ پی ایم ایل اے کی دفعہ (2)66 کے تحت ای ڈی کسی ایجنسی سے 'طے شدہ جرم' درج کرنے کی سفارش کر سکتی ہے۔

الزام کے مطابق ڈوٹیکس کولکتہ کی ایک مبینہ شیل کمپنی بتائی جاتی ہے جس نے ینگ انڈیا کو ایک کروڑ روپے دیے تھے۔ اس لین دین کی مدد سے ینگ انڈیا نے کانگریس کو 50 لاکھ روپے دے کر تقریباً 2000 کروڑ روپے کی ملکیت کی حامل اے جے ایل پر کنٹرول حاصل کر لیا۔

بقیہ: SIR میں قبائلی برادری

قیادت کے مطابق وزیر اعلیٰ کا یہ جلسہ ایس آئی آر کے دوران خصوصی اہمیت کا حامل ہونے والا ہے۔ اس پر ممتا بنرجی کیا کہتی ہیں اس پر سیاسی حلقوں سے لے کر عام لوگوں تک سب کی نظر ہے۔

وزیر اعلیٰ کے آنے والے دورے کے بارے میں، کوچ بہار ضلع ترنمول کے صدر ابھیجیت ڈی بھومک نے اتوار کو کہا، "9 دسمبر بروز منگل صبح 11:30 بجے، معزز وزیر اعلیٰ محترمہ ممتا بنرجی کا ایک تاریخی جلسہ کوچ بہار راسمیلا میدان میں منعقد ہوگا۔ اس کے لیے کل ضلع کانگریس کے دفتر ترنمول میں ہنگامی میٹنگ بلائی گئی ہے۔ (1 دسمبر) 2 کو شام 5 بجے رابندر بھون میں ضلع کے وزراء، ایم ایل اے، ایم پی، سابق ایم ایل اے، تمام ضلع کمیٹیوں، بلاک صدور، پنچایت سمیتی کے صدر، نائب صدر، علاقائی صدور، ضلع پنچایت کے صدر اور شاخ کے صدر ہوں گے۔ اس موقع پر میونسپلٹی کے میئر اور ڈپٹی میئر، تمام کونسلرز موجود ہوں گے۔

ریاست میں ایس آئی آر کا کام جاری ہے۔ الیکشن کمیشن نے اتوار کو نئی ہدایات جاری کرتے ہوئے آخری تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ ترنمول کانگریس نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ جلد بازی میں SIR کے کام میں جائز ووٹروں کے ناموں کو چھوڑ دیا جا سکتا ہے۔ اور قبائلی برادریوں کے شہری جیسے متواس اور راجبنگشی سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ کیونکہ، ہو سکتا ہے کہ ان کے تمام نام 2002 میں نہ ہوں۔ اس صورت میں، کمیشن فوری دستاویزات طلب کر سکتا ہے۔ اگر وہ انہیں صحیح طریقے سے فراہم نہیں کر سکتے ہیں، تو ہو سکتا ہے ان کے نام حتمی ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہوں۔ حالانکہ چیف منسٹر اور ترنمول لیڈر نے بارہا خبردار کیا ہے کہ ترنمول اقتدار میں رہتے ہوئے کسی کے ساتھ بھی اس طرح کی ''ناانصافی'' نہیں ہونے دے گی۔ اس ماحول میں کوچ بہار کے دورے پر وزیر اعلیٰ کا جلسہ بلاشبہ خاص اہمیت کا حامل ہے۔

روپنارائن پور: چوری کی بڑھتی واردات سے لوگوں میں خوف و ہراس

آسنسول: 30 نومبر، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ دیر رات، روپنارائن پور پھانڑی کے تحت مجلادی گاؤں میں، این ٹی پی سی پاور گرڈ کے مین گیٹ کے قریب واقع نظام الدین انصاری کے گھر میں چوروں نے توڑ پھوڑ کی۔ چوروں نے نظام الدین کے گھر کے تین کمروں کے دروازوں کو باہر سے بند کر رکھا تھا تاکہ کوئی باہر آ کر پریشانی پیدا نہ کر سکے چوروں نے الماری کھول کر سونے کی دو بالیاں، ناک کی رنگ، چاندی کے کچھ زیورات اور 50 ہزار روپے نقدی چوری کر لی۔ نظام الدین نے بتایا کہ چند روز قبل اس نے تین گائیں بیچ کر رقم الماری میں رکھی تھی اب گھر والے حیران ہیں کہ چوروں کو یہ خبر کیسے ملی اور اس سے زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ تمام تر ہنگامے، دروازے بند، الماری ٹوٹنے کے باوجود ان کے کانوں تک کوئی آواز نہیں پہنچی۔ روپنارائن پور پھانڑی میں شکایت درج کرائی گئی ہے پولیس رات گئے جائے وقوعہ پر پہنچی اور پورے گھر کی تلاشی لی۔ تھانہ سلان پور پولیس نے آس پاس کے علاقے سے سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھی کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق علاقے میں حالیہ دنوں میں چوری کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے جس سے علاقہ مکینوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

پاکستان نے سہ فریقی سیریز پر قبضہ کرلیا، فائنل میں سری لنکا کو شکست

2026 ٹی-20 ورلڈ کپ کے لئے پاکستانی ٹیم قدرے بہتر ہو رہی ہے

فیصل آباد، 30 نومبر: پاکستان نے سہ فریقی سیریز کے فائنل میں سری لنکا کو 6 وکٹوں سے شکست دیکر ٹرافی پر قبضہ کرلیا۔ اس سہ فریقی سیریز کی تیسری ٹیم زمبابوے تھی جو فائنل تک پہنچنے سے قاصر رہی جب پاکستان کو چوتھے اور آخری میچ میں سری لنکا کے مقابلے میں 6 رنوں سے شکست ہوگئی تھی۔ پاکستان نے لیگ میچوں میں دو بار زمبابوے اور ایک مرتبہ سری لنکا کو شکست دیکر فائنل میں قدم رکھ دیا تھا لیکن چوتھے میچ میں اسے سری لنکا کے مقابلے میں 6 رنوں سے شکست ہوگئی اور سری لنکا نے فائنل میں قدم رکھ دیا۔ اس فائنل میں امید تھی کہ سری لنکا زبردست کھیل کا مظاہرہ کرے گی لیکن شاہین آفریدی اور محمد نواز نے مشترکہ طور پر تین تین وکٹیں لیکر کھیل کا نقشہ پلٹ دیا۔ ابرار نے بھی اہم وکٹ حاصل کیے،

سری لنکا کی ٹیم جس نے 10 اوور کے اختتام میں 1/80 بنائے تھے اس کی پوری ٹیم 114 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی اور پاکستان کو 115 رنوں کا معمولی ہدف ملا جسے آسانی کے ساتھ 4 وکٹوں کے عوض میں حاصل کرلیا۔ بابر اعظم نے 37 رن بنائے۔ پاکستان کی طرف سے شروعات خراب رہی لیکن جلد ہی کھیل پر قابو پا کر اس نے سری لنکا پر قابو پالیا۔ پاکستان کی جونیئر ٹیم نے ایمرجنگ ایشیا کپ میں بھی کامیابی حاصل کی اور اس کے بعد جنوبی افریقہ سے ٹسٹ سیریز 1-1 سے برابر کیا لیکن ٹی-20 سیریز اور ون ڈے سیریز پر پاکستان نے قبضہ کرکے اپنی اہمیت منوالی تھی۔ اس وقت سہ فریقی ٹی-20 سیریز میں پاکستان کی کامیابی سے اس کا ثبوت ملا ہے کہ اس نے ایک مرتبہ پھر سے کھیل میں اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔

پاکستان کو 2026 ٹی-20 ورلڈ کپ میں اپنی پوزیشن کو بہترین بنا کر رکھنا ہے اور یہ ورلڈ کپ مشترکہ طور پر انڈیا اور سری لنکا کی میزبانی میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان اپنے تمام میچ سری لنکا میں کھیلے گا اگر انڈیا اور پاکستان فائنل میں پہنچے تو یہ فائنل سری لنکا میں ہوگا ویسے انڈیا اور پاکستان دونوں ایک گروپ میں ہیں اور انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ 15 فروری کو کھیلا جائے گا۔

☆

قطر میں خطاب جیتنے کے لیے برطانوی ڈرائیور لینڈو نوریس پرعزم

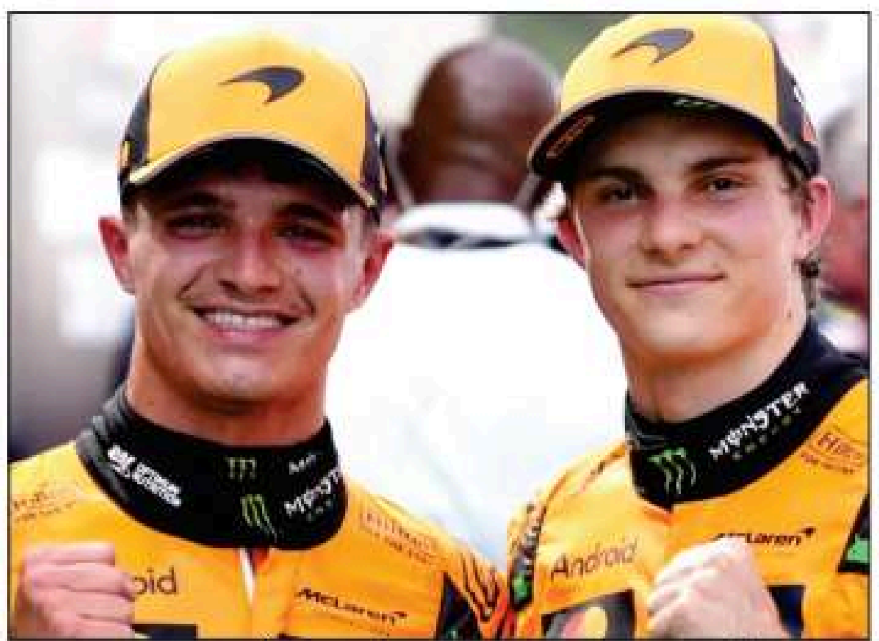

دوحہ 30 نومبر (یو این آئی) مک لارن کے برطانوی ڈرائیور لینڈو نوریس نے کہا ہے کہ وہ قطر گراں پری میں اپنی پہلی فارمولا ون ڈرائیورز چیمپئن شپ جیتنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، اگرچہ کوالیفائنگ ان کی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ بی بی سی کے مطابق لینڈو نوریس نے اعتراف کیا کہ وہ فائنل کوالیفائنگ سیشن میں اس یقین کے ساتھ داخل ہوئے تھے کہ وہ پول پوزیشن حاصل کرلیں گے، لیکن ٹیم میٹ آسکر پیاسٹری نے اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت انہیں پیچھے چھوڑ کر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ٹیم میٹ آسکر پیاسٹری، جو ہفتے کو اسپرنٹ ریس بھی جیت چکے ہیں، اگر مرکزی ریس بھی اپنے نام کر لیتے ہیں تو چیمپئن شپ کا فیصلہ آئندہ ہفتے ابوظہبی میں ہوگا۔ ریڈبل کے اسٹار ڈرائیور میکس ویسٹاپن بھی ابتدائی صف میں موجود ہیں اور تیسرے نمبر سے آغاز کریں گے۔ ویسٹاپن کے بارے میں مک لارن کے سی ای او زیک براؤن کا کہنا ہے کہ وہ حریفوں کے لیے "ہارر فلم کے ولن" کی طرح خطرہ محسوس ہوتے ہیں۔ قطر کے لوسیل سرکٹ پر سیزن کی اختتامی دوڑوں میں سے پہلی ریس کے لیے نوریس 22 پوائنٹس کی برتری کے ساتھ اتریں گے جبکہ ٹیم میٹ آسکر پیاسٹری ان سے 22 اور ویسٹاپن 25 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ صورت حال واضح ہے اگر نوریس ریس جیتتے ہیں تو وہ فوراً عالمی چیمپئن بن جائیں گے، لیکن اگر پیاسٹری یا ویسٹاپن فاتح رہے تو مقابلہ ابوظہبی تک جائے گا۔ لینڈو نوریس کا دوسرے نمبر سے آغاز ان کے لیے چیلنج ثابت ہوسکتا ہے۔

انگلینڈ کی خواتین فٹبال ٹیم کی چین پر 8-0 کی فتح

لندن، 30 نومبر (یو این آئی) انگلینڈ کی خواتین فٹبال ٹیم نے ہفتے کے روز کھیلے گئے دوستانہ میچ میں چین کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 8-0 سے شکست دے دی۔ اس دوستانہ مگر دلوں کو گرما دینے والے مقابلے میں انگلینڈ نے چین کو صفر کے مقابلے میں آٹھ گول سے نہ صرف شکست دی بلکہ کھیل کی خوبصورتی کو بھی نئی لغت عطا کی۔

میچ میں جارجیا اسٹین وے نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہیٹ ٹرک اسکور کی۔ ابتدا میں ہی انگلینڈ نے جارحانہ انداز اختیار کیا؛ بیتھ میڈ نے لگاتار دو خوبصورت گول کر کے ٹیم کو مضبوط برتری دلائی، جبکہ لورین ہیمپ نے 16 ویں منٹ میں تیسرا گول داغا۔ اس کے بعد اسٹین وے نے کھیل پر مکمل گرفت جمالی۔ انہوں نے ایک گول پنالٹی پر (38 ویں منٹ) اور ایک وقفے کے فوراً بعد اسکور کیا۔ آخر میں ایلا ٹون اور الیسیا روسو نے بھی گول کرتے ہوئے فتح کو شاندار انجام تک پہنچایا۔

میچ کے بعد انگلینڈ کی کوچ سارینا ویگمین نے اسٹین وے کی خاص طور پر تعریف کرتے ہوئے کہا اسٹین وے آج جیسے خود اپنے امکان سے آگے بڑھ گئیں۔ پرسکون، باہمت اور بے حد باکمال۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ چین کی ٹیم نے انگلینڈ کو کھیل بُننے کا اتنا وقت دیا کہ ہر پاس گویا کسی مصور کی نرم انگلیوں سے نکلا ہوا ایک ہنرمند لمس محسوس ہوا۔

کھیلوں کے لحاظ سے یہ مہینہ انتہائی شاندار رہا: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، 30 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستانی کھیلوں کے لحاظ سے یہ مہینہ شاندار رہا ہے۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کے آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ جیتنے کے ساتھ شروع ہوا اور بلائنڈ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں فتح کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

وزیراعظم مودی نے اتوار کے روز اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ کھیل کے میدان پر ہندوستان کا غلبہ رہا اور اس میں خواتین کھلاڑیوں کی کامیابیاں خاص طور پر موضوع بحث رہیں۔

انہوں نے کہا کہ اولمپک گیمز برائے ڈیف ایتھلیٹس ٹوکیو میں منعقد ہوئے، جہاں ہندوستان نے اپنا اب تک کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے 20 تمغے جیتے۔ خواتین کھلاڑیوں نے کرکٹ کے ساتھ ساتھ کبڈی میں بھی ورلڈ کپ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ پورے ٹورنامنٹ میں انہوں نے شاندار کارکردگی دکھا کر ہندوستانیوں کا دل جیت لیا۔

باکسنگ کے ورلڈ کپ میں بھی ہمارے کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھائی اور 20 تمغے حاصل کیے۔

وزیراعظم مودی نے کہا کہ بلائنڈ خواتین

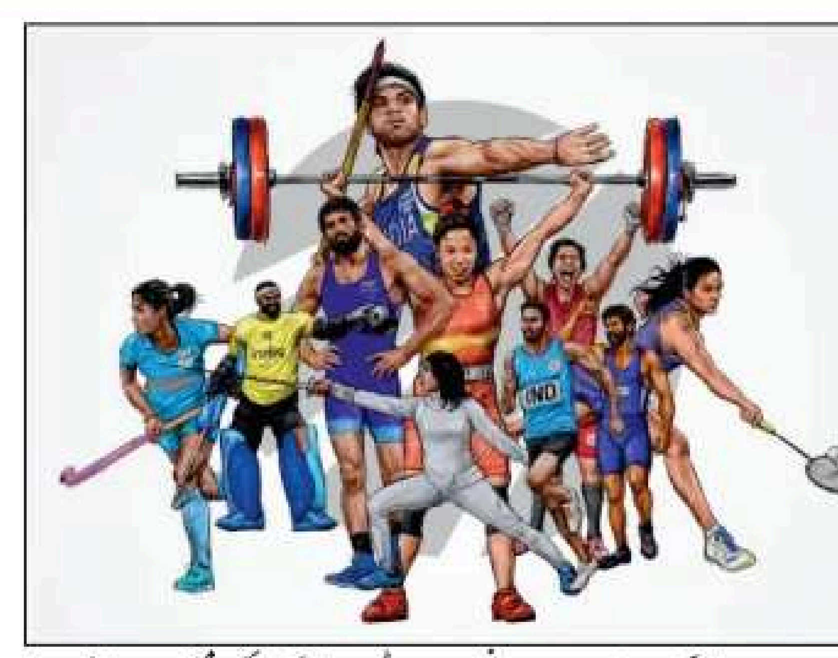

ٹی 20 -ورلڈ کپ میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی جیت سب سے زیادہ موضوع بحث ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس ٹیم نے ایک بھی میچ ہارے بغیر پورا ٹورنامنٹ جیت لیا۔ اہل وطن کو اس ٹیم کے ہر کھلاڑی پر بہت فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میری اس ٹیم سے وزیر اعظم رہائش گاہ پر ملاقات ہوئی۔ واقعی اس ٹیم کا حوصلہ اور جذبہ ہمیں بہت کچھ سکھاتا ہے۔ یہ فتح ہمارے کھیلوں کی تاریخ کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے، جو ہر ہندوستانی کو ہمیشہ تحریک دیتی رہے گی۔ "انہوں نے کہا کہ آج کل ملک میں میراتھن بھی تیزی سے ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "چند سال پہلے تک میراتھن اور بائیکاتھون جیسی خصوصی مقابلے مخصوص لوگوں تک محدود تھے لیکن اب ملک بھر میں ہر ماہ اس طرح کی 1500 سے زیادہ مقابلوں کا انعقاد ہوتا ہے، جن میں حصہ لینے کے لیے ایتھلیٹس دور دور سے سفر کرتے ہیں۔"

انہوں نے آئرن مین ٹرائیتھلون کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ہمت رکھنے والے افراد اس چیلنج کو بھی کامیابی سے مکمل کر لیتے ہیں۔ اس میں ایک شخص کو ایک دن سے بھی کم وقت میں سمندر میں 4 کلومیٹر تیرنا، 180 کلومیٹر سائیکل چلانا اور تقریباً 42 کلومیٹر میراتھن دوڑنا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مقابلوں سے فٹنس کو بھی فروغ مل رہا ہے۔

مچل اسٹارک دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی عمدہ کارکردگی کے لئے پرعزم

برسبین 30 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ باؤلر مچل سٹارک نے کہا ہے کہ وہ مہمان ٹیم کے خلاف میز ایشز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مکمل طور پر فٹ اور بھرپور فارم میں ہیں اور اپنی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف ایشز سیریز کے آئندہ میچوں میں بھی فتح دلانے کے لئے پرعزم ہیں۔

آسٹریلیا کے شہر پرتھ میں کھیلے گئے ابتدائی ٹیسٹ میچ میں میزبان آسٹریلیا نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے مہمان انگلینڈ ٹیم کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر ایشز سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کا دوسرا میچ 4 سے 8 دسمبر تک گابا، برسبین میں کھیلا جائے گا۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کے خلاف مین آف دی میچ کا اعزاز پانے والے مایہ ناز آسٹریلیائی فاسٹ باؤلر مچل اسٹارک نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ وہ انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں اپنی کارکردگی سے مطمئن ہیں۔

انہوں نے کہا کہ انکی ٹیم مہمان ٹیم کو آئندہ میچز میں بھی شکست دیکر سیریز اپنے نام کرے گی۔ جس کے لئے ٹیم بہتر حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے ٹیسٹ میں کامیابی کے لئے مربوط حکمت عملی کے تحت جیت کے لئے میدان میں اتریں گے۔

بھکتی شرما: بحر انٹارکٹک کے ایک ڈگری سیلسس پانی میں تیر کر عالمی ریکارڈ بنانے والی ہندوستانی تیراک

یوم پیدائش 30 نومبر

30 نومبر: تیراکی، ایک اہم ورزش ہی نہیں بلکہ ایک ماہرانہ فن کاری بھی ہے۔ یہ ایک ایسا جنونی فن ہے جس میں تیراک پانی کی گہرائیوں میں جاکر دنیا کے سامنے اپنے فن کا بہترین مظاہرہ کرتے ہیں۔ چھوٹے سوئمنگ پول سے لے کر بڑے بڑے سمندروں میں تیراکوں نے غوطے لگا کر شاندار ریکارڈ قائم کئے ہیں اور دنیا میں اپنا نام روشن کیا ہے۔ انہیں تیراکوں میں سے ایک ہندستانی تیراک بھکتی شرما ہیں جنہیں انڈین اوپن واٹر تیراک کہا جاتا ہے۔ بھکتی شرما جنہوں نے 14 جنوری 2015 کو بحر انٹارکٹک میں ایک ڈگری سیلسیس یعنی 33.8 فیرانائٹ کے درجہ حرارت میں 52 منٹ میں 1.4 میل تقریباً 2.25 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے عالمی ریکارڈ قائم کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والی دنیا کی کم عمر ترین نوجوان اور پہلی ایشیائی خاتون ہیں۔ بھکتی شرما کی پیدائش 30 نومبر 1989 کو ممبئی میں ہوئی۔ لیکن ان کی پرورش راجستھان میں ہوئی۔ بھکتی نے ڈھائی سال کی عمر میں تیراکی شروع کردی تھی۔ کئی ریاستی اور ضلعی سطح کے مقابلوں میں حصہ لینے کے بعد، انہوں نے سب سے پہلے کھلے پانی یعنی سمندر میں تیرنا شروع کیا۔ پہلی مرتبہ سال 2003 میں بھکتی نے یوران بندرگاہ سے گیٹ وے آف انڈیا تک 16 کلومیٹر طویل تیراکی کی اور آگے بڑھتی رہیں۔ بھکتی نے اپنے دس برس کے مختصر تیراکی کیریئر میں قابل ستائش کارنامہ انجام دیے ہیں اور کچھ سنگ میل طے کیے ہیں، جن میں شیکسپیئر بیچ ڈوور انگلینڈ سے کیلیس، فرانس تک جو انہوں نے صرف 16 سال کی عمر میں 13 گھنٹے 55 منٹ میں طے کیا تھا۔ انگلش چینل اور زیورخ جھیل میں تیراکی کا مقابلہ جیتنا بھی ان کی تیراکی میں شامل ہے۔ 10 جنوری، 2015 کو بھکتی انٹارکٹیکا کے ٹھنڈے پانی میں 2.25 کلومیٹر تیر کر نیا ریکارڈ قائم کرنے والی دنیا کی پہلی اور سب سے کم عمر ایشیائی خاتون بن گئیں۔

بھکتی شرما پہلی ایشیائی خاتون اور دنیا کی سب سے کم عمر خاتون ہیں جنہوں نے انٹارکٹک کے پانی میں کھلی تیراکی میں ریکارڈ قائم کیا۔ شرما نے اس مقابلہ میں بہترین تیراکی کی۔ انہوں نے لین کاکس جن کا تعلق امریکہ سے ہے اور لیوس پگ جو برطانوی تیراک ہیں، ان معروف تیراکوں کا ریکارڈ توڑا۔

بھکتی شرما نے دنیا کے پانچوں سمندروں میں تیراکی کی ہے، اس کے علاوہ آٹھ دوسرے سمندروں اور چینلز میں تیراکی بھی کی ہے۔ انہیں 2010 میں ٹینزنگ نورگے نیشنل ایڈونچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ بھکتی نے بہت کم عمر یعنی ڈھائی سال کی کم عمری میں تیراکی شروع کی تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بھکتی کی ماں لینا شرما ان کی کوچ تھیں اور انہوں نے ہی بھکتی کو تیرنا سکھایا۔ تیراکی کے تمام ہنر سکھائے۔ بھکتی کے اندر اتنی چھوٹی عمر میں ہی ہمت اور جوش پیدا کیا۔ اپنی ماں کوچ لینا شرما اور دوست پرینکا گہلوت کے ساتھ بھکتی نے انگلش چینل میں خواتین کی 3 رکنی ریلے ٹیم کے ذریعے پہلی تیراکی کا ایشیائی ریکارڈ اپنے نام کیا۔

بھکتی نے انگلش چینل کو تیراکی کرنے والی پہلی ماں بیٹی کی جوڑی ہونے کا عالمی ریکارڈ بھی اپنی ماں کے ساتھ شیئر کیا، یہ کارنامہ انہوں نے سال 2008 میں انجام دیا تھا۔ بھکتی شرما دنیا کی تیسری تیراک ہیں جنہوں نے آرکٹک اوقیانوس میں غوطے لگائے اور انٹارکٹک سمندر میں تیر کر پانچوں سمندروں میں تیرنے والی سب سے کم عمر تیراک بن گئی ہیں۔

قومی تیراکی مقابلوں میں انہوں نے سال 2004 دھرمتل سے گیٹ وے آف انڈیا، بحر ہند تک 36 کلومیٹر کا فاصلہ 9 گھنٹے اور 30 منٹ میں کامیابی کے ساتھ تیرنا شامل ہیں۔ 10 جنوری 2015 کو شرما انٹارکٹیکا کے منجمد پانی میں 2.25 کلومیٹر تک تیرنے والی دنیا کی سب سے کم عمر اور پہلی ایشیائی لڑکی بن گئیں، جس نے برطانوی اوپن واٹر سوئمنگ چیمپئن لیوس پگ اور امریکی تیراک لین کاکس کا ریکارڈ توڑ دیا۔ شرما نے انٹارکٹیکا کے منجمد پانیوں میں 2.25 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 41.14 منٹ تک تیراکی کی جبکہ درجہ حرارت صرف ایک ڈگری سیلسیس تھا۔

شرما کے تیراکی کے کیریئر کے اہم سنگ میل میں سال 2006 میں محض 16 برس کی عمر میں شیکسپیئر بیچ، ڈوور انگلینڈ سے کیلیس، فرانس تک 13 گھنٹے 55 منٹ میں انگلش چینل عبور کرنا، اسی برس زیورخ جھیل کا مقابلہ جیتنا، سال 2007 فورٹ مائرز بیچ، فلوریڈا میں سوئمنگ اوپن واٹر چیمپئن شپ کے ایک حصے کے طور پر خلیج میکسیکو میں 25 کلومیٹر تیرنا، سال 2007 کی ویسٹ آئی لینڈ، بحر اوقیانوس کے گرد میراتھن تیراکی میں گولڈ میڈل جیتنا، جس نے یہاں تین بڑے امریکی تیراکی کے مقابلوں میں حصہ لینے والا پہلا ایشیائی تیراک بنایا، اسی برس بحیرہ روم میں آبنائے جبرالٹر کو تاریفا، اسپین میں عبور کرنا، جو 5 گھنٹے اور 13 منٹ میں سب سے مشکل سمندری راستوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، سال 2010 آرکٹک اوقیانوس میں 33 منٹ میں 1.8 کلومیٹر کا فاصلہ کامیابی سے تیرنا، اور اس عمل میں وہ 4 سمندروں میں تیرنے والی دنیا کی دوسری اور کم عمر ترین تیراک بن گئیں۔

☆

ایشان کیشن کا جارحانہ کھیل، جھارکھنڈ نے تریپورا کو آٹھ وکٹوں سے ہرایا

احمد آباد، 30 نومبر (یو این آئی) کپتان ایشان کیشن نے ناٹ آؤٹ 113 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر جھارکھنڈ کو سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی مقابلے میں تریپورہ پر شاندار فتح دلائی۔ جھارکھنڈ نے 183 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے صرف 17.3 اوورز میں دو وکٹیں گنوا کر 185 رنز بنا کر مقابلہ آٹھ وکٹوں سے اپنے نام کرلیا۔

جھارکھنڈ کی شروعات عمدہ نہیں رہی اور اس نے اپنا پہلا وکٹ صرف چھ رنز پر اور دوسرا وکٹ 32 رنز پر گنوا دیا۔ لیکن اس دوران ایشان کیشن نے ایک کنارے کو تھامے رکھا اور تیز رفتاری سے رنز بنائے۔ ایشان نے 50 گیندوں میں 10 چوکے اور 8 چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 113 رنز بنائے۔ ان کے ساتھ ویراٹ سنگھ نے 40 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 53 رنز بنائے۔ تریپورا کی جانب سے وکی ساہا اور سوربھ داس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ میچ کے آغاز میں جھارکھنڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ تریپورا نے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنا کر ایک چیلنجنگ ہدف دیا۔ ٹیم کے اہم بلے بازوں میں وجے شنکر نے 41 گیندوں میں 59، بکرم کمار داس نے 29 گیندوں میں 42 اور کپتان منیشکر مورا سنگھ نے 21 گیندوں میں 42 رنز بنائے۔ جھارکھنڈ کی جانب سے وکاس سنگھ اور انکل رائے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سوربھ شیکھر، اتکرش سنگھ اور بال کرشن نے ایک ایک وکٹ لی۔

ٹورنامنٹ کے دیگر مقابلوں میں:

گجرات نے ہریانہ کو چار وکٹوں سے ہرا دیا۔ سورو چوہان کو 52 گیندوں میں ناٹ آؤٹ 81 رنز کی کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ وشال جیسوال نے 19 گیندوں میں 23 رنز بنائے۔ گجرات نے چھ وکٹوں پر 143 رنز بنا کر مقابلہ جیتا۔ ہریانہ کی جانب سے انشول کمبوج اور سُمت کمار نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

ریلوے نے کپتان کرن شرما کے شاندار کھیل کے ساتھ آسام کو دو گیندیں قبل تین وکٹوں سے شکست دی۔ کرن شرما نے 24 رنز ناٹ آؤٹ اور دو وکٹیں حاصل کیں۔ آسام نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سات وکٹوں کے نقصان پر 132 رنز بنائے۔ اہم بلے بازوں میں ساحل جین نے 38، شیو شنکر رائے نے 30، نہار ڈیکا نے 27، عبدالعزیز قریشی نے 18 اور کپتان ریان پراگ نے 14 رنز بنائے۔ جواب میں اترے ریلوے کے لیے اکشت پانڈے نے 36 اور محمد سیف نے 29 رنز بنائے، جبکہ کپتان کرن شرما نے ناٹ آؤٹ 24 رنز کے ساتھ ٹیم کو 19.4 اوورز میں سات وکٹوں پر 135 رنز بنا کر میچ جتوایا، یوں ریلوے نے آسام کو تین وکٹوں سے شکست دی۔

کیرالا نے چھتیس گڑھ کو صرف 10.4 اوورز میں آٹھ وکٹوں سے ہرا دیا۔ کپتان سنجو سیمسن نے 15 گیندوں میں 43، روہن کنّمل 17 گیندوں میں 33، وشنو ونود 14 گیندوں میں 22 ناٹ آؤٹ اور سلمان نیجار نے 16 ناٹ آؤٹ رنز بنائے۔ چھتیس گڑھ کی ٹیم صرف 120 رنز پر 19.5 اوورز میں آؤٹ ہوگئی۔ یہ میچز نہ صرف کھلاڑیوں کی مہارت بلکہ ان کی تیز رفتار اور جارحانہ بیٹنگ کے جذبے کا ثبوت ہیں، جو سید مشتاق علی ٹرافی کو مزید دلچسپ اور یادگار بنا رہے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 1st December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، یکم / دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا پروگرام نیہا سنگھ راٹھور ملتوی

آئندہ کسی پروگرام کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا

کولکاتا / آسنسول 30 دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی طرف سے ایک شام نیہا سنگھ راٹھور کے نام جو سوموار یکم دسمبر کو شام 4 بجے آسنسول کے رابندر بھون میں ہونے والا تھا وہ چند ناگزیر حالات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں اکاڈمی کے رکن جناب اشتیاق احمد (راجو) نے بتایا کہ نیہا سنگھ راٹھور کے نام پولس میں ایف آئی آر درج ہے اور وہ سوموار کو آسنسول میں حاضری نہیں دے سکتی اس وجہ سے یہ پروگرام فی الحال ملتوی کیا گیا ہے جو بعد میں بہتر تاریخ دیکھ کر اعلان کر دیا جائے گا۔

GRAND WINTER SEASON OFFER
UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

رانچی ونڈے: ٹیم انڈیا نے جنوبی افریقہ کے سامنے رکھا 350 رنوں کا ہدف، وراٹ کوہلی نے بنائے 135 رن، جنوبی افریقہ کے 5 وکٹ پر 180 رن

رانچی،30 نومبر: جنوبی افریقہ نے پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں انڈیا کے 349 رنوں کے مقابلے میں آخری خبر جانے تک 5 وکٹ پر 180 رن بنالئے جس میں انڈیا کی جیت یقینی ہوچکی ہے۔ رانچی میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے جا رہے 3 ونڈے سیریز کی پہلی اننگ کا اختتام ہوگیا۔ ٹیم انڈیا نے وراٹ کوہلی کی سنچری، سابق کپتان روہت شرما اور کپتان کے ایل راہل کی نصف سنچریوں کی بدولت 8 وکٹ کے نقصان پر 349 رنوں کا پہاڑ سا اسکور کھڑا کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات بہتر نہیں رہی۔ سلامی بلے باز شبمن گل کی عدم موجودگی میں روہت شرما کے ساتھ اوپننگ کرنے آئے نوجوان بلے باز یشسوی جیسوال 18 رن بنا کر برگر کے شکار ہوگئے۔ اس کے بعد ٹیم انڈیا کے سینئر بلے باز روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے درمیان 163 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ اگر ٹیم انڈیا کی بلے بازی کی بات کی جائے تو سلامی بلے باز یشسوی جیسوال (18 رن) بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ دوسرے سلامی بلے باز روہت شرما نے 51 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 5 چوکے اور 3 چھکے کی مدد سے شاندار 57 رنوں کی اننگ کھیلی۔ تیسرے نمبر پر بلے بازی کرنے آئے وراٹ کوہلی نے 120 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 135 رنوں کی بہترین اننگ کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگ میں 11 چوکے اور 7 شاندار چھکے لگائے۔ چوتھے نمبر پر بلے بازی کرنے آئے رتوراج گائیکواڈ (8 رن) اور واشنگٹن سندر (13 رن) جلدی جلدی آؤٹ ہوگئے۔ روہت اور کوہلی کے علاوہ کپتان کے ایل راہل نے (60 رن) اور رویندر جڈیجہ نے (32 رن) کی بہترین اننگ کھیلی۔ جنوبی افریقہ کے تمام گیند بازوں کی ہندوستانی بلے بازوں نے جم کر پٹائی کی۔ سب سے مہنگے گیند باز آل راؤنڈر مارکو یانسن ثابت ہوئے، انہوں نے 10 اوورس میں 76 رن دے ڈالے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے مارکو یانسن، ناندرے برگر، کوربن بوش اور اوٹنیل بارٹ مین 2-2 وکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔ واضح رہے کہ وراٹ کوہلی ونڈے کرکٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ سنچری بنانے والے بلے باز بن چکے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ون ڈے میں انہوں نے اپنے کیریئر کی 52ویں ون ڈے سنچری بنائی۔ ساتھ ہی بین الاقوامی کرکٹ میں مجموعی طور پر یہ ان کی 83ویں سنچری تھی۔ وراٹ کے علاوہ روہت شرما نے بھی ایک ریکارڈ بنا ڈالا، انہوں نے ونڈے میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ روہت نے پاکستانی آل راؤنڈر شاہد آفریدی کے 351 چھکے کا ریکارڈ توڑ دیا، اب روہت شرما کے نام 352 چھکے ہیں۔

سید مشتاق علی ٹرافی: ابھیشیک شرما کے کھیل نے مقابلے کا رخ بدل دیا

حیدرآباد، 30 نومبر (یو این آئی) ابھیشیک شرما کی شاندار 148 رنز کی جارحانہ اننگز اور ہرپریت برار کے چار وکٹوں کی عمدہ بولنگ کی بدولت پنجاب نے اتوار کو سید مشتاق علی ٹرافی، ایلیٹ گروپ سی کے میچ میں بنگال کو 112 رنز سے شکست دی۔
ابھیشیک شرما کو بہترین کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ابھیشیک شرما نے 52 گیندوں میں 16 چھکے اور 8 چوکے مار کر پنجاب کو 20 اوورز میں 310 رنز پر پانچ وکٹیں بنانے میں مدد دی۔ جواب میں بنگال نے 311 رنز کا ہدف حاصل کرنے کی کوشش کی، لیکن کپتان ابھیمنیو ایشورن کی 66 گیندوں میں 130 رنز کی شاندار اننگز کے باوجود ٹیم مقررہ اوورز میں 198 رنز پر 9 وکٹیں پر محدود رہی اور اسے 112 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ابھیمنیو ایشورن نے بنگال کے لیے ایک میچ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ قائم کیا اور ردھیمان ساہا کے 129 رنز کا ریکارڈ توڑا۔ انہوں نے ایک میچ میں سب سے زیادہ 8 چھکے مارنے کا بھی اعزاز حاصل کیا۔ بنگال کے آکاش دیپ نے سات گیندوں میں پانچ چھکے لگا کر 31 رنز بنائے، جبکہ دیگر بلے باز دہائی کے اعداد و شمار تک نہیں پہنچ سکے۔ پنجاب کی جانب سے ہرپریت برار نے 23 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، گرنور برار اور نیہال وڈھیرا کو دو، دو وکٹیں ملیں اور ابھیشیک شرما نے ایک وکٹ حاصل کی۔ پنجاب نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ابھیشیک شرما اور پربھ سمیرن سنگھ کی شراکت میں 12.3 اوورز میں 205 رنز جوڑ کر پنجاب کے لیے ٹی 20- میں سب سے بڑی شراکت قائم کی۔ پربھ سمیرن نے 35 گیندوں میں 70 رنز بنائے، جس میں 8 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ دیگر بلے بازوں میں انمول پریت سنگھ 11 رنز، رمن دیپ سنگھ 39 رنز اور سن ویر سنگھ 22 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ابھیشیک شرما نے 52 گیندوں میں 148 رنز بنا کر اپنے کیریئر کا سب سے بہترین اسکور کیا اور شبھمن گل کے 126 رنز کے ریکارڈ کو توڑا۔ انہوں نے پنجاب کے لیے سب سے زیادہ چھکے اور چوکے لگانے کا ریکارڈ بھی قائم کیا۔
بنگال کی جانب سے آکاش دیپ نے دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ محمد شامی، سکشم چودھری اور پردیپت پرمانک نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یہ میچ ٹی 20- میں پنجاب اور بنگال کے درمیان اب تک کا سب سے زیادہ کل رنز (508) کا ریکارڈ بھی بن گیا ہے۔

روہت شرما نے ون ڈے میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا

رانچی، 30 نومبر (یو این آئی) سابق کپتان روہت شرما نے آج جھارکھنڈ اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم، رانچی میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلے ایک روزہ میچ میں تین چھکے لگاتے ہوئے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے مارنے کا ورلڈ ریکارڈ بنا لیا ہے۔ اب روہت شرما کے نام 277 ون ڈے میچوں میں 352 چھکے ہیں۔ یہ ریکارڈ پہلے پاکستان کے شاہد آفریدی کے پاس تھا، جنہوں نے 398 میچوں میں 351 چھکے لگائے تھے۔ روہت شرما نے اب تک 503 انٹرنیشنل میچوں میں 19,959 رنز بنائے ہیں اور انٹرنیشنل کرکٹ میں 20 ہزار رنز کے سنگ میل سے صرف 61 رنز دور ہیں۔ اس سے قبل یہ کارنامہ صرف سچن تینڈولکر، ویراٹ کوہلی اور راہول ڈریوڈ نے حاصل کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف، روہت نے 56 میچوں میں 61 چھکے لگائے ہیں۔ گھریلو میدانوں پر روہت نے اب تک 95 ون ڈے میچوں میں 4,924 رنز بنائے ہیں۔ اگلے میچ میں اگر وہ 76 رنز بناتے ہیں تو وہ گھریلو میچوں میں 5 ہزار رنز بنانے والے تیسرے ہندوستانی بلے باز بن جائیں گے۔
ٹیسٹ اور ٹی 20- سے ریٹائر ہونے کے بعد، روہت صرف ون ڈے میں کھیلتے ہیں۔ ان کے تینوں فارمیٹس میں مجموعی چھکوں کی تعداد 645 چھکے ہے:
ٹیسٹ: 67 میچوں میں 88 چھکے
ون ڈے: 277 میچوں میں 352 چھکے
ٹی 20-: 159 میچوں میں 205 چھکے
رانچی میں پہلے ون ڈے میچ میں، روہت شرما نے 51 گیندوں میں پانچ چوکے اور تین چھکوں کی مدد سے 57 رنز بنائے اور شائقین کے دل جیت لیے۔

رومن پاویل کی طوفانی بیٹنگ، یو اے ای بلز نے عجمان ٹائٹنز کو ایلیمینیٹر میں باہر کر دیا

ابوظہبی، 30 نومبر (یو این آئی) یو اے ای بلز نے ابوظہبی ٹی 10 لیگ کے ایلیمینیٹر میں شاندار پاور ہٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے عجمان ٹائٹنز کو 47 رنز سے شکست دیدی۔ فل سالٹ، ٹم ڈیوڈ اور رومن پاویل کی دھواں دار بیٹنگ نے مجموعی طور پر 16 چھکے لگائے اور ٹیم کو رواں سیزن کا سب سے بڑا اسکور 162 دلوایا۔ سالٹ اور جیمز ونس نے 68 رنز کی برق رفتار شراکت قائم کی۔ ونس 21 رنز بنا کر وسیم اکرم کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے، مگر سالٹ اپنی نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد بھی حریف بولرز پر حاوی رہے۔ مڈل اوورز میں ٹم ڈیوڈ نے صرف 13 گیندوں پر 40 رنز بنا کر چار مسلسل چھکے جڑے جبکہ رومن پاویل نے 10 گیندوں پر 32 ناٹ آؤٹ کی دھماکہ خیز اننگز کھیلتے ہوئے تین چھکے اور تین چوکے لگائے۔
بلز نے 162 رنز بنا کر ابوظہبی کے میدان پر سب سے بڑا مجموعہ برابر کیا۔ ٹائٹنز نے بھی جارحانہ آغاز کیا۔ اینیورن ڈونلڈ 37) آف 18) اور ایلکس ہیلز 35) آف 18) نے صرف 5 اوورز میں 68 رنز جڑ کر بلز کو دباؤ میں ڈال دیا تاہم پھر اچانک میچ کا نقشہ بدل گیا۔ ٹائٹنز کی بیٹنگ یکدم بکھر گئی اور ٹیم نے 18 رنز کے اندر 4 وکٹیں گنوا دیں۔ جنید صدیقی نے شاندار اسپیل کرتے ہوئے پہلے ایک کفایتی اوور پھینکا، پھر ایک ہی اوور میں ہیلز اور رائلی روسو کو پویلین کی راہ دکھا دی۔
ڈونلڈ کو محمد روحید خان نے آؤٹ کیا جبکہ کپتان معین علی صرف 8 رنز بنا کر سنیل نارائن کا شکار بنے۔ آخر میں ڈین لارنس (14) اور ول اسمیڈ (18) کریز پر موجود رہے مگر ٹائٹنز مقررہ اوورز میں 115/4 تک ہی محدود رہے۔ یو اے ای بلز نے نہ صرف بھرپور بیٹنگ کی بلکہ سخت بولنگ اور فیلڈنگ کے ساتھ فائنل کی دوڑ میں اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔

ویمنز بگ بیش لیگ: سڈنی سکسرز کی چوتھی فتح، سڈنی تھنڈر کو 6 وکٹوں سے شکست

سڈنی 30 نومبر (یو این آئی) ویمنز بگ بیش لیگ کے 31ویں میچ میں سڈنی سکسرز نے سڈنی تھنڈر کو 6 وکٹوں سے ہرا دیا۔ یہ سڈنی سکسرز کی ڈبلیو بی بی ایل میں چوتھی فتح ہے۔ فاتح ٹیم نے 175 رنز کا ہدف 19ویں اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ فاتح ٹیم کی مایہ ناز بلے باز ایلسا پیری نے ناقابل شکست 77 رنز کی دلکش اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا، اس عمدہ کارکردگی پر ان کو میچ کی بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اتوار کو نارتھ سڈنی اوول، سڈنی میں کھیلے گئے لیگ کے 31ویں میچ میں سڈنی تھنڈر ویمنز ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 174 رنز بنا کر سڈنی سکسرز کو میچ میں کامیابی کے لئے 175 رنز کا ہدف دیا۔ سڈنی تھنڈر کی ہیتھر نائٹ نے عمدہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 65 رنز کی اننگز کھیلی، اینکا لیرونڈ 43 رنز کے ساتھ دوسری نمایاں بلے باز رہی۔ سڈنی سکسرز کی جانب سے لارین چیٹل، میٹلان براؤن اور امیلیا کیر نے دو، دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ جواب میں سڈنی سکسرز نے ایلسا پیری کی ناقابل 77 رنز کی دلکش اننگز کی بدولت مطلوبہ 175 رنز کا ہدف 19 اوورز کی پہلی گیند پر 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ایلسا پیری نے ناقابل شکست 77 رنز بنائے جس میں 3 فلک شگاف چھکے اور 10 چوکے شامل تھے۔ صوفیہ ڈنکلی 44 اور ایلسا ہیلی 33 رنز کے ساتھ دوسری نمایاں بلے باز رہیں۔

بنگلہ دیش نے تیسرے ٹی 20- کے لیے شمیم حسین کو ٹیم میں شامل کیا

ڈھاکہ، 30 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کے خلاف دو دسمبر کو ہونے والے تیسرے ٹی 20- میچ کے لیے شمیم حسین کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے اتوار کو اعلان کیا کہ شمیم حسین کو تیسرے ٹی 20- کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ سیریز کے آغاز سے قبل، ٹی 20- کپتان لٹن داس نے شمیم کے باہر رہنے پر انتخاب کمیٹی پر طنز بھی کیا تھا۔ سابق فاسٹ بولر اور موجودہ انتخاب کمیٹی کے رکن حبیب الحسین نے کرک بز کو بتایا، "شمیم کبھی بھی ہمارے منصوبے سے باہر نہیں تھے، ہم بس یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ٹی 20- ورلڈ کپ سے پہلے ہمارے پاس مزید کون سے آپشنز ہیں۔ ہمارا ایک منصوبہ ہے اور ہم اسی کے مطابق آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔
تیسرے ٹی 20- کے لیے بنگلہ دیش کی ٹیم: کپتان: لٹن کمار داس، نائب کپتان: سیف حسن، دیگر کھلاڑی، تنزیل حسن، پرویز حسین ایمان، توحید ہردوے، ذاکر علی انیک، قاضی نور الحسن سون، ماہیدوالاسلام بھوئیا، شاقب مہدی حسن، رشاد حسین، نسیم احمد، مصطفیٰ الرحمان، تنجم حسن ساکیب، شریف الاسلام، ایم ڈی سیف الدین، شمیم حسین۔ قابل ذکر ہے کہ 26 نومبر کو چٹاگانگ میں کھیلے گئے دوسرے ٹی 20- میچ میں بنگلہ دیش نے آئرلینڈ کو چار وکٹ سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر لی تھی۔
آئرلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں 170/6 کا اسکور بنایا۔ جواب میں بنگلہ دیش نے 19ویں اوور میں 6 وکٹوں پر 174 رنز بنا کر میچ جیتا۔

انگلش پریمیئر لیگ: مانچسٹر سٹی کی شاندار کارکردگی، برینٹفورڈ بھی فاتح

لندن 30 نومبر (یو این آئی) مانچسٹر سٹی نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک میچ میں لیڈز یونائیٹڈ کو شکست دے دی جبکہ برینٹ فورڈ کی ٹیم نے برنلے کو 3-1 گول سے ہرا کر لیگ میں چھٹی فتح سمیٹ لی۔ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیر فٹ بال لیگ کا 34واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔
اتحاد سٹیڈیم، مانچسٹر کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان مانچسٹر سٹی اور لیڈز یونائیٹڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد لیڈز یونائیٹڈ کو 2 کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ مانچسٹر سٹی کی جانب سے فل فوڈن نے دو جبکہ جوسکو گیوارڈیول نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ مانچسٹر سٹی کی لیگ میں آٹھویں فتح ہے اور وہ 25 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے، لیڈز یونائیٹڈ کی طرف سے ڈومینک کالورٹ لیون نے 49ویں اور لوکاس نمچا نے 68ویں منٹ پر ایک، ایک گول سکور کیا تاہم وہ اپنی ٹیم کو فتح نہ دلا سکے۔
برینٹ فورڈ کمیونٹی سٹیڈیم، لندن کے مقام پر کھیلے گئے ایک اور میچ میں میزبان برینٹ فورڈ اور برنلے کی ٹیمیں نبرد آزما تھی جس میں برینٹ فورڈ کی ٹیم نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف برنلے کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔ اس فتح کے ساتھ برینٹ فورڈ کی ٹیم نے لیگ میں چھٹی فتح بھی سمیٹ لی۔ ایگور تھیاگو نے دو جبکہ ڈینگو اواتارا نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم برینٹ فورڈ کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ برنلے کی طرف سے واحد گول زیان فلیمنگ نے پنالٹی کک پر سکور کیا۔ برینٹ فورڈ کی ٹیم ٹیبل پر 19 پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ آرسنل کی ٹیم سب سے زیادہ 29 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چاینا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804